Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے
جن کے دل چڑیوں کی طرح (نرم) ہوں گے۔
(صحیح مسلم شریف: حدیث نمبر: ۲۸۴۰)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 20 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 20th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۹ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● سوموار، ۲۰ جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

آج سنجے رائے کی سزا کا اعلان متوقع

کولکاتا 19 جنوری: سیالدہ کورٹ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے تمام چھان بین، ثبوتوں اور سی بی آئی رپورٹ کی بنیاد پر سنجے رائے کو اسپتال کی جونیئر ڈاکٹر کے ریپ اور قتل میں پوری طرح سے ملوث پایا اور اس کے خلاف فیصلہ کل سوموار کو دوپہر 2 بجے سنایا جائے گا۔ سنجے رائے کو سیکشن 64 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہاتیہ (بی این ایس) کے تحت ریپ اور سیکشن 66 اور (1)103 قتل کرنے کا مجرم ٹھہرایا ہے۔ ایڈیشنل ضلع کورٹ جج نے تمام سزائیں پڑھ کر سنائیں جس کے بعد رائے کو جیل بھیج دیا گیا اور اس کی سزا کا اعلان سوموار کو دوپہر 2 بجے ہوگا۔ جب سنجے رائے کو اس قتل میں مجرم ٹھہرایا گیا تو وہ رو پڑا اور اس نے روتے ہوئے کہا کہ اسے بہت ہی غلط طریقے سے پھانسا گیا ہے۔ اس نے کہا کہ ایک آئی پی ایس افسر اس جرم میں ملوث ہے اور اسی کی وجہ سے وہ ٹرینی ڈاکٹر کی 9 اگست کو موت ہوئی تھی مجھے بہت بڑی سازش کے تحت اس ریپ اور قتل کے .....باقی صفحہ 02 پر

مہا کمبھ میلہ میں لگی زبردست آگ، کئی کیمپ جل کر خاکستر

پریاگ راج، 19 جنوری: یوپی کے پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میلے میں شدید آگ لگ گئی ہے۔ آگ کی شدت کا یہ عالم تھا کہ دور سے ہی اس کی لپٹیں نظر آ رہی تھیں۔ اس آگ میں تقریباً 20-25 ٹینٹ جل کر راکھ ہو گئے ہیں۔ یہ آگ اکھاڑے سے آگے والی سڑک پر لوہے کے پل کے نیچے لگی ہے۔ آگ کی وجہ سے ٹینٹوں میں رکھے گیس سلنڈر بھی یکے بعد دیگرے بلاسٹ ہوتے چلے گئے جس کی وجہ سے آگ کی شدت میں مزید اضافہ ہو گیا۔ حالانکہ انتظامیہ کی مستعدی کی وجہ سے آگ پر بہت جلد قابو پا لیا گیا۔ آگ بجھانے کے لیے فائر بریگیڈ کی کئی گاڑیوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ سیکٹر 19 اور سیکٹر 5 کے بارڈر پر اولڈ جی ٹی روڈ کراسنگ کے پاس یہ خطرناک آگ لگی تھی۔ سب سے پہلے وویکانند کیمپ میں آگ لگی تھی۔ آگ لگنے کی اصل وجہ ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے، کسی چنگاری یا بجلی کی شارٹ سرکٹ سے آگ لگنے کا امکان ہے۔ وہیں مہا کمبھ میں لگی آگ کے معاملے کا اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے نوٹس لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر سینئر افسران موقع پر موجود ہیں۔ واضح ہو کہ واقعہ میں ابھی تک کسی .....باقی صفحہ 02 پر

بہار: کٹیہار میں گنگا ندی میں کشتی حادثہ

3 افراد کی ڈوب کر موت، 10 لاپتہ

بہار 19 جنوری: کٹیہار میں گنگا ندی کے گولا گھاٹ کے پاس اتوار کی صبح بڑا کشتی حادثہ پیش آیا ہے۔ کشتی الٹنے سے 3 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 4 سنگین حالت میں اسپتال میں داخل کرائے گئے ہیں۔ وہیں 10 لوگ اب بھی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق پران پور، بدھ نگر اور کشن پور گاؤں کے لوگ کشتی پر سوار تھے جو ضلع کے امداد باد تھانہ علاقہ کے گدائی دیارہ علاقے میں گنگا ندی میں الٹ گئی۔ کشتی حادثہ کی اطلاع ملنے پر مقامی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب صبح میں سبھی لوگ کشتی پر سوار ہو کر کھیت کھلیان کی طرف فصلوں کی دیکھ بھال اور کھیتوں میں مزدوری کرنے جا رہے تھے۔ اسی .....باقی صفحہ 02 پر

آج سے اسرائیل اور حماس میں جنگ بندی

یرغمالوں کی فہرست نہیں ملنے سے نیتن یاہو ناراض

اسرائیل 19 جنوری: اسرائیل اور حماس کے درمیان تقریباً 15 مہینوں سے چل رہی شدید جنگ پر آج سے روک لگ جائے گی۔ اسرائیل اور حماس نے جنگ بندی پر سمجھوتہ کر لیا ہے جس کے بعد یرغمالوں کو رہا کیا جانا ہے۔ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح 30:8 بجے (0630 جی ایم ٹی) سے جنگ بندی نافذ ہونے والی ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی کے تحت ہوئی جنگ بندی کے بعد حماس کے ذریعہ قیدی بنائے گئے درجنوں لوگوں اور اسرائیل کے ذریعہ حراست میں لیے گئے سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ جنگ بندی معاہدہ کے تحت اسرائیلی فوج غزہ کی سرحد پر ایک بفر زون میں واپس چلی جائے گی جبکہ فلسطینی قیدیوں، خاص طور سے خواتین اور بچوں کو یرغمالوں کے بدلے میں رہا کیا جائے گا۔ جنگ بندی کا پہلا مرحلہ 42 دنوں تک چلنے کا .....باقی صفحہ 02 پر

شہر نشاط کولکاتا بنگال میں
استاذ العلماء، جلالۃ العلم، ابو الفیض حضور حافظ ملت
حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی
بانی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور کے پچاس سالہ عرس کی مناسبت سے عظیم الشان
ON THE OCCASION OF GOLDEN JUBILEE OF URS-E-HAFIZ-E-MILLAT
حافظ ملت تعلیمی کنونشن
"HAFIZ-E-MILLAT EDUCATIONAL CONVENTION"
20 JAN 2025 MONDAY
شام 6 بجے سے رات 11 بجے تک
دی مسلم انسٹی ٹیوٹ حاجی محمد محسن اسکوائر، کولکاتا 16
عزیز ملت حضرت علامہ شاہ عبد الحفیظ عزیزی دام ظلہ العالی سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، کی، جامعہ اشرفیہ کی پچاس سالہ خدمات کے اعتراف میں سپاس نامہ
اور شیخ اخی سراج آئینہ ہند ایوارڈ پیش کیا جائے گا
شہزادۂ حضور حافظ ملت، پیر طریقت، عزیز ملت حضرت علامہ
شاہ عبد الحفیظ عزیزی دام ظلہ العالی
سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی
خلیفۂ حضور حافظ ملت، شہنشاہ علم و حکمت، پیر طریقت، نصیر ملت حضرت علامہ
محمد نصیر الدین عزیزی مصباحی
سابق سینیر استاذ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی دام ظلہ العالی
نبیرۂ حضور حافظ ملت، خلیفۂ حضور امین ملت، حضرت مولانا
محمد نعیم الدین عزیزی مصباحی
استاذ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی دام ظلہ العالی
زیر حمایت: جملہ علمائے کرام وائمہ عظام و دانش ورانِ اہل سنت و جماعت
مدرۃ المنتہی ویلفیئر ٹرسٹ جامع مسجد 39 رائڈ اسٹریٹ کولکاتا
جامعہ عبد اللہ بن مسعود گلشن کالونی کولکاتا
دار العلوم ضیاء الاسلام تکیہ پاڑہ ہوڑہ
نور حرم ایجوکیشنل سینٹر کولکاتا
امام اعظم ابو حنیفہ ٹرسٹ خضر پور کولکاتا
خانقاہ رضویہ مٹیا برج کولکاتا
مکتبۃ الحرمین جامع مسجد ملک بازار کولکاتا
ALLIES
النور اکیڈمی راجہ بازار کولکاتا
مدرسہ سلیمیہ فیض الاسلام کمرہٹی کولکاتا
اس پروگرام کے حوالے سے ان نمبروں پر رابطہ کریں
مولانا ملک محمد شبیر عالم مصباحی 9903429656
مولانا ڈاکٹر سجاد عالم رضوی مصباحی 9163583728
مفتی محمد عابد رضا مصباحی 7903235762
مفتی رفیق الاسلام رضوی مصباحی 8670758621
مولانا فیض عالم مصباحی 9903455855
مولانا اکبر حسین برکاتی مصباحی 9903641822
منجانب: فرزندانِ اشرفیہ بنگال و مجلس علمائے اسلام بنگال

Swadist GOLD
Sairindhri Foodkraft Private Limited
Distributor Wanted...!
عالمی شہرت یافتہ برانڈ کے ساتھ کاروبار کریں
"سوادشٹھ" کا مزہ سبھوں کے اندر پہنچا دیں
Why partner with us?
• Trusted FMCG brand
• Growing demand for our products
• Attractive profit margins business.
CALL NOW
+91 9830036679

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
17TH ALL INDIA URDU BOOK FAIR 2025
۱۷واں کل ہند اردو کتاب میلہ ۲۰۲۵
آج ۱۷ر تا ۲۶ر جنوری ۲۰۲۵ ● بمقام: حاجی محمد محسن اسکوائر
17TH JANUARY TO 26TH JANUARY 2025
VENUE : HAJI MOHD MOHSIN SQUARE, KOLKATA
MONDAY 20TH JANUARY 2025
سوموار ۲۰ر جنوری ۲۰۲۵ء
۲ بجے دن
مقابلۂ نظم خوانی
رسمِ اجراء شام ۶ بجے
• سید لطیف الرحمٰن از محمد اسلام
اجراء بدست
جناب محمد ندیم الحق، (ایم۔ پی)
وائس چیرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نظامت: محترمہ ریحانہ خاتون اور ڈاکٹر نوشاد عالم
گفتگو ۳:۳۰ بجے سہ پہر
کانفرنس ہال، دوسری منزل
کتاب
غالب کے فارسی قطعات کی تاریخی اہمیت
• ڈاکٹر تنویر احمد • ڈاکٹر غلام سرور
شام ۷ بجے
میوزیکل داستان گوئی عاطف علی خان
انعام جیتنے والے 10 خوش نصیبوں کے نام
1-شرمین اسلم 2-زاہدہ خاتون، کلکتہ یونیورسٹی 3-مبشر رضا، اولاد حسین اسلامک اکیڈمی 4-حمیرہ یاسمین، انجمن اسکول
5-سفیان احمد 6-دلشاد علی خان، اولاد حسین اسلامک اکیڈمی 7-اکرام عالم، عالیہ یونیورسٹی 8-محمد وحید الحق
9-محمد حذیفہ عالم، اولاد حسین اسلامک اکیڈمی 10-علی شاد، گوئنکا کالج
اُردو دوستوں اور ادب نوازوں سے شرکت کی گزارش ہے

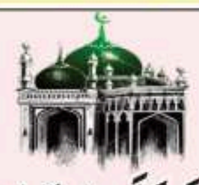

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
20 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 47 منٹ
عصر	3 بج کر 40 منٹ
مغرب	5 بج کر 21 منٹ
عشاء	6 بج کر 34 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

اچھے انسان بنائیں ، یہ پیغام مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم کی طرف سے آنا چاہیے تھا: فرہاد

کولکاتا:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) لڑکوں کی قسمت میں ڈاکٹر اور انجینئر بننا ہے تو ہندوؤں کے گھروں میں تیز دھار ہتھیار رکھیں۔ جس سیاسی بحث کا عروج پر ہے۔ حکمراں پارٹی کے وزراء اور ایم ایل ایز آواز اٹھانے لگے ہیں۔ وزیر فرہاد حکیم نے کہا کہ پہلے اپنے آپ کو ہندوستانی بنائیں۔ اچھے انسان بنائیں پیدا کریں۔ یہ پیغام دیں۔ ہم ہندوستان کے لوگ تمام مذاہب کی ہم آہنگی پر یقین رکھتے ہیں۔ ہگلی کے کنٹی گھاٹ میں رام مندر کے افتتاح کے لیے منعقدہ ایک تقریب میں سکانتا مجمدار نے کہا، "لڑکے کو ڈاکٹر یا انجینئر بنائیں لیکن پہلے اسے ایک ہندو بنائیں۔ جو اپنے مذہب کے لیے وقف ہوگا۔ گھر میں تیز دھار ہتھیار رکھیں۔ اگر آپ کا بیٹا مذہب اور ثقافت کی حفاظت نہیں کرسکتا۔ خواہ وہ ڈاکٹر ہو، پروفیسر ہو، کچھ بھی ہو، ایک پائی کی بھی قیمت نہیں ہوگی۔ آپ کو مہاجر بن کر کہیں اور جانا پڑے گا۔ اب بھی وقت ہے، سب کو اپنے مذہب کی حفاظت کا حق ہے۔

سکانت مجمدار کے اس طرح کے تبصروں نے، جو نہ صرف ایک رکن پارلیمنٹ ہیں بلکہ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم بھی ہیں، فطری طور پر تنازعہ کو جنم دیا ہے۔ تاہم، سکانت کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے یہ پیغام مذہب کے تحفظ کے مفاد میں دیا تھا۔ فرہاد حکیم نے سکانت کا یہ کہتے ہوئے جواب دیا کہ "ایک مرکزی وزیر کی حیثیت سے آپ کو ایسا نہیں کہنا چاہیے۔ کتنے لوگ ہیں جب ان سے پوچھا جائے کہ وہ ہندو ہیں یا مسلمان؟ پہلے آپ اسے ہندوستانی بنائیں۔ انسان بنائیں۔ یہ پیغام آنا چاہیے۔ ہم ہندوستان کے لوگ تمام مذاہب کی ہم آہنگی پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، جو سچے ہندو ہیں، جیسا کہ ٹھاکر رام کرشنا نے کہا ہے، جتنے مت، اتنے پت۔ ان کا پیغام ہندوستان کا پیغام ہے۔ سکانت بابو کا پیغام ہے، ہندوستان کا پیغام نہیں ہے۔ وہ مذہب کو بھڑکا کر توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے لوگ اس گندگی میں بھیگ نہیں پائیں گے۔

دھرم کی حفاظت کیلئے تیز دھار ہتھیار گھر میں رکھیں: سکانت

ہگلی: 19 جنوری (عوامی نیوز سروس) سکانت مجمدار نے اس بار ہندوؤں کے گھروں میں تیز دھار ہتھیار رکھنے کی بات کہی۔ مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم نے اتوار کو ہگلی کا دورہ کرتے ہوئے یہ دھماکہ خیز تبصرہ کیا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے آج ہگلی کے کنٹی گھاٹ میں رام مندر کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔ ان کے اس بیان کے بعد سیاسی حلقوں میں افواہیں پھیل گئیں۔

اس دن سکانت مجمدار نے کہا تھا کہ ''لڑکوں کا ڈاکٹر اور انجینئر بننا مقدر ہے۔ لیکن پہلے اپنے آپ کو ایک اچھا ہندو بنائیں۔ جو اپنے آپ کو دھرم کے لیے وقف کر دے گا۔" اور تیز دھار ہتھیار گھر میں رکھو۔" ہندوؤں کو گھر میں ہتھیار رکھنے پر کیا اعتراض ہے؟ سکانت نے بھی آج یہی سوال کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''اگر کوئی اپنے مذہب اور ثقافت کی حفاظت نہیں کرسکتا، چاہے وہ ڈاکٹر ہو یا بیرسٹر، تو اسے حقیقت میں کہیں اور جانا پڑے گا۔'' ہمیں دھرم کی حفاظت کے لیے متحد ہونا چاہیے۔" علاقے میں ایک مندر بنائیں۔

اس معاملے میں بی جے پی لیڈر نے ترنمول کانگریس کو بھی نشانہ بنایا۔ سکانت نے مزید کہا، ہم لوگوں کو بتائیں گے کہ راون نے سیتا کو اغوا کرنے کے لیے اپنی زندگی میں صرف ایک بار زعفران پہنا تھا۔ ان لوگوں کی شناخت کریں جو سیوڈو ہندو ہیں۔ تب ہندو سماج زندہ رہے گا۔ گوپلپھر میں پولیس سے مقابلے میں بدنام زمانہ مجرم مارا گیا۔ انہوں نے اس واقعہ میں پولیس کا خیر مقدم کیا۔ سکانت کے الفاظ میں، "میں اس کا خیر مقدم کروں گا۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ مغربی بنگال پولیس گولی چلانا جانتی ہے۔ میں نے سوچا کہ تین میں تین بندوقیں کام نہیں کرتی ہیں۔ وہ کم گولیاں چلانے میں کامیاب رہا۔ ڈی جی صاحب راجیو کمار کا گھر اتر پردیش میں ہے۔ وہ اتر پردیش کے یوگی جی سے متاثر ہوئے ہوں گے۔ بنگلہ دیش کے معاملے پر بنگال سرحد پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ شمالی بنگال میں ندیا اور بنگاؤں سمیت کئی مقامات پر دراندازی ہو رہی ہے۔ کوچ بہار اور مالدہ میں بھی بی ایس ایف اور بی جی بی کے درمیان تنازعات منظر عام پر آچکے ہیں۔ انہوں نے سرحد کی حفاظت پر بی ایس ایف کی تعریف کی۔ ریاستی حکومت کے لیے تمام سرحدی علاقوں میں باڑ لگانا ممکن نہیں تھا۔ پولیس کی طرف سے کوئی مدد نہیں ملتی۔ اس کی شکایت بھی کی۔ اس تناظر میں ہگلی ترنمول کے ضلع صدر ارندم گوین نے کہا، ''سکانت مجمدار بنگال کی ثقافت کو نہیں جانتے''۔ بی جے پی بنگال کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس لیے انہوں نے کتابیں پڑھنا چھوڑ دیں اور ہتھیار اٹھا لیے۔ ترنمول اور بی جے پی میں یہی فرق ہے۔ ترنمول امن کی طرف دار ہے۔

پارٹی کے 'غیر فعال' کونسلروں پر دھیان نہ دیں : مدن مترا

کمرہٹی:19 جنوری: کمرہٹی اسمبلی حلقہ میں کمرہٹی ٹاؤن اسٹوڈنٹس یونین (ٹی ایم سی پی) کی جانب سے ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔ پارٹی ڈسپلن برقرار رکھنے کے لیے مدن مترا اپنی شان میں میدان میں واپس آئے انہوں نے بیلگھریا میں منعقد اس تقریب میں غیر فعال کونسلروں کو سخت پیغام دیا۔ کمرہٹی کے ایم ایل اے نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایسے کونسلروں پر توجہ نہ دیں جو خود کو آپ کا خادم سمجھتے ہیں اور کام نہیں کرتے۔ مجھے براہ راست بتائیں۔ اور انہیں ممتا کا نام لے کر بتائیں کہ میں نے ان سے کہا تھا کہ ان پر توجہ نہ دیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ کمرہٹی کے کونسلروں کے خلاف شکایات موصول ہونے کے بعد یہ وارننگ جاری کی گئی ہوگی۔ مدن مترا کو ہفتہ کو بیلگھریا میں ایک تقریب میں مدعو کیا گیا تھا۔ وہاں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے اچانک علاقے کے کونسلروں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا، انہوں نے کہا کہ آپ ایسے کونسلرز پر توجہ نہ دیں جو آپ کو نوکر سمجھتے ہیں اور آپ کا کام نہیں کرتے، مجھے براہ راست بتائیں۔ میں کونسلر سے سمجھوں گا۔ اور انہیں ممتا کا نام لے کر بتائیں کہ میں نے ان سے کہا تھا کہ ان پر دھیان نہ دیں۔ گھر میں بیٹھے تھے، آپ کے تعاون اور دعا سے میں کونسلر بنے ہیں۔ اگر وہ ترنمول کیکپڑے اتار دیں تو کوئی انہیں پہچان نہیں سکے گا۔ پھر 'دوارے سرکار' پروگرام کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم آپ کے دروازے پر ہیں، ہمیں بتائیں کہ آپ کو کیا چاہیے، ہم سب کچھ کریں گے۔ اپنے فون نمبر کا تذکرہ کرتے ہوئے مدن مترا نے کہا، ''اگر کبھی کوئی شکایت کرتا ہے کہ انہوں نے مدن مترا کو فون کیا لیکن وہ کام نہیں ہوا، تو میں فوراً استعفیٰ دے دوں گا۔'' شاید میں نے اسے کہا کہ میں یہ آج نہیں کرسکتا، لیکن میں کل کراوں گا۔" لیکن کوئی نہیں کہہ سکتا کہ میں نے کام نہیں کیا۔ دراصل، پارٹی لیڈر ممتا بنرجی نے ہر سطح پر پارٹی کے نمائندوں کو بار بار تنبیہ کی ہے کہ وہ نظم و ضبط برقرار رکھیں اور 2026 کے انتخاب سے پہلے عوامی رابطہ تیز کریں۔ انہوں نے ایک سے زائد مرتبہ گروپوں کے تنازعات کو حل کرنے کے لیے سخت پیغامات بھی دیے ہیں۔

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم چتلا روڈ پر منعقدہ خون عطیہ کیمپ میں لوگوں کی حوصلہ افزائی کیلئے پہنچے/تصویر اشفاق احمد ثمر

ہوڑہ گرلز ہائی اسکول کا 11 واں سالانہ اسپورٹس کا انعقاد

ہوڑہ گرلس ہائی اسکول کا 11 سالانہ اسپورٹس کا انعقاد اسکول کی ہی میدان میں کیا گیا جس میں طالبات نے مختلف ایونٹ میں حصہ لیا، اس موقع پر مہمانان خصوصی کی حیثیت سے جناب گوتم چودھری ایم ایل اے بالی ہوڑہ سری اوم پرکاش پانڈے، سابق ہیڈ ماسٹر ہوڑہ جتنا ودیالیہ، آفتاب عالم ہیڈ ماسٹر ہوڑہ ہائی اسکول، انوپ چکرورتی سابق کونسلر ایچ ایم سی، جناب محمد رستم علی سابق کونسلر ایچ ایم سی، جناب عالمگیر ہیڈ ماسٹر محمد جان ہائی اسکول، جناب اسلم انصاری اسسٹنٹ ٹیچر ہوڑہ ہاٹ ہائی اسکول، جناب سرفراز احمد اسسٹنٹ ٹیچر سالکیہ وکرم ودیالیہ، جناب شہزادہ سلیم سکرٹری سر سید احمد ہائی اسکول اور دیگر معزز مہمانان نے شرکت کی اس جلسہ تقسیم انعامات کی صدارت اسکول کی ٹی ائی سی غزالہ اکبر نے کی اور نقابت کے فرائض اسکول کے اسسٹنٹ ٹیچر مسز زیبا علی نے انجام دی، نثار احمد نے مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر اسکول کی ٹی آئی سی غزالہ اکبر نے ایم ایل گوتم چوہری کو بتایا اس ہائی سکول میں صرف دو ٹیچر اور ایک کلرک ہے جبکہ اس میں کم سے کم 12 ٹیچر ہونا چاہیے انہوں نے کہا کہ اسے اسکول کو ہائی اسکول بنانے میں بڑی محنت اور تگ ودو کی ہے آس پاس کے پراگندہ ماحول کی وجہ سے طالبات کی شرح گھٹ رہی ہے۔ انہوں نے ایم ایل اے گوتم چوہدری سے کہا کہ اپ اس اسکول کے لیے کچھ کیجئے ایم ایل اے گودم چودری نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اتنا اچھا اسکول اور اس حال میں مجھ سے آپ لوگوں نے رابطہ کیوں نہیں کیا اسکول کے آس پاس اتنی جگہ ہے کہ اسکول کو اور ترقی دی جاسکتی ہے۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ اسکول کے لیے جو کچھ ہو سکے گا وہ ضرور کریں گے سب کو لے کر وزیر سے مل کر بات کروں گا اسکول کو رنگ و روغن کراؤں گا انہوں نے کہا ممتا بنرجی بنگال کو ترقی دے سکتی ہیں تو تم لوگ کیوں نہیں کرسکتی، اچھے سے تعلیم حاصل کرو، ماں باپ اور استاد و ستانی کی عزت کرو، انجینئر، وکیل اور ڈاکٹر بن کر دکھاؤ اسکول کی ترقی کے لیے میں ضرور کام کرونگا۔ میرا صرف ایک سال باقی ہے اگر مجھ سے 2022 مین رابطہ کیا گیا ہوتا اسکول کی اور ترقی ہوتی پھر بھی میں جو کچھ ہو سکے گا کروں گا۔ سابق کونسلر انوپ چکرورتی نے کہا کہ اسے اسکول کو ترقی دینے میں کس کا ہاتھ ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں ٹیچر انچارج غزالہ اکبر نے بہت کڑی محنت کر کے اسکول ہائی کرایا ہے میں بھی اسکول کے لیے جو ہو سکے گا کروں گا سابق کونسلر محمد رستم نے کہا کہ مقامی ایم ایل اے گوتم چودھری نے اپنی انکھوں سے یہاں کا ماحول اور اسکول کو دیکھا ہے انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اسکول کی حالت کو بدلے گیں رنگ و روغن کرائیں گے اور اسکول کو ترقی دلائیں گے۔

بنگال اردو جرنلسٹ کے اسٹال کا افتتاح

17 واں مغربی بنگال اردو اکادمی کے کل ہند اردو کتاب میلہ میں اسٹال کا افتتاح سینئر رکن اکاڈمی سید شہاب الدین حیدر کے ہاتھوں ہوا جس میں تنظیم کے ممبران و بہی خواہوں نے شرکت فرمائی۔ تصویر میں شمع افروز، افروز عالم، انیس الرحمٰن، محمد عارف خان، جمیل احمد، محمد شکیل خان (صدر)، سینئر صحافی انجم عظیم آبادی، شکیل افروز (سکریٹری)، اور محمد تنویر دیکھے جاسکتے ہیں۔

لاپتہ نابالغ لڑکے کی لاش نارتھ بروک جوٹ مل سیفٹی ٹینک کی جھاڑی سے برآمد علاقے میں ہلچل

ہگلی:19 جنوری (محمد شہیب عالم) ہگلی چاپدانی میونسپلٹی کے تحت نارتھ بروک جوٹ مل میں اتوار کی صبح اچانک بدبو آنے پاتے ہی لوگ حرکت میں آگئے۔ تھوڑی ہی دیر میں افراتفری سی مچ گئی۔ چھان کرنے کے بعد پتہ چلا کہ انگریزوں کے زمانے میں بنایا گیا سیفٹی ٹینک میں ایک لاش پڑی ملی یہ دیکھ کر لوگوں پولیس کو اطلاع کیا پولیس موقعے پر پہنچ کر لاش کو برآمد کی۔ ادھر گزشتہ سولہ جنوری سے لاپتہ محمد ریحان ولد محمد مختار عمر 14 سال جو چاپدانی میونسپلٹی کے وارچ نمبر 8 کا رہنے والا تھا۔ گھر والے اس بچے کی تصویر سوشل میڈیا اور دیگر جگہوں پر گمشدہ کہہ کر پوسٹ کیا تھا آج جیسے ہی یہ لاش ملی تو لوگوں نے شناخت کیا تو پتہ چلا کہ یہ لاش نابالغ لڑکے ریحان کی ہی تھی۔ اسکے بعد سے پورے علاقے میں سنسنی سی مچ گئی۔ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی ہی وہیں پورے علاقے میں طرح طرح کی باتیں سوال اٹھ رہی ہے کہ آخر یہ لڑکا کارخانے کے اندر کیسے گیا؟ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق ریحان کے چند دوستوں کو پولیس نے تھانے میں پوچھ تاچھ کیلئے طلب کی ہے۔ ادھر بھدریشور تھانے کی پولیس تفتیش میں لگ گئی ہیکہ آخر ریحان کو کوئی مارا ہے؟ ریحان کی لاش جوٹ مل میں کیسے؟ ریحان کے والدین کا کہنا ہے کہ سولہ تاریخ کی دوپہر گھر سے کھانا کھا کر نکلا تھا۔ شام تک واپس نہیں آنے پر تلاشی شروع ہوئی اسکے بعد تھانے میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی گئی۔

حاجی نگر اتسو مشاعرہ و کوی سمیلن 2025 نہایت کامیابی کے ساتھ ہمکنار ہوا

(پریس ریلیز) مورخہ 17 جنوری 2025 کی شام حالی شہر کے حاج نگر میونسپلٹی کے اتسو کے موقع پر رنگا رنگ تقریبات کے تحت ایک شاندار مشاعرہ و کوی سمیلن کا انعقاد ہوا جس کی صدارت مغربی بنگال کے مشہور و معروف شاعر جناب شمیم انجم وارثی نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض مقبول شاعر و ناظم جناب ضمیر یوسف نے نہایت کامیابی کے ساتھ انجام دیے۔ بطور مہمانان ذی وقار ایم ایل اے شری نرمل گھوش و سوبودھ ادھیکاری مشہور شاعر و ادیب اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے سابق ممبر جناب خواجہ احمد حسین مومن، بیج پور چیرمین کمل ادھیکاری، چیرمین حالی شہر شنکر گھوش شریک مشاعرہ ہوئے اور اپنی خوشی اور اپنے نیک تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے کوی سمیلن و مشاعرے کا منعقد ہونا نہایت ضروری ہے قومی یک جہتی اور بھائی چارے کو فروغ دینے میں شاعروں اور کویوں نے بہت اہم رول ادا کیا ہے۔ ناظم مشاعرہ نے بھی تمام شعراء وکوی حضرات کا شاندار تعارف پیش کیا اور وسیع پنڈال میں دور دراز سے آیے ہوئے اردو اور ہندی کے ہزاروں سامعین کی موجودگی کو اصل قومی یک جہتی سے مثال دیتے ہوئے کہا کہ ہندو مسلم سکھ عیسائی سب مل جل کر رہیں یہی شعراء ا وکویوں کا پیغام ہوا کرتا ہے شاعر اور کوی سماج کو ہمیشہ جوڑنے کا کام کرتے ہیں۔ جن شعراء ا وکوی نے اپنے کلام اور اپنی کویتا سے ہزاروں سامعین کو محظوظ کیا ان میں صدر مشاعرہ و کوی سمیلن جناب شمیم انجم وارثی ناظم مشاعرہ جناب ضمیر یوسف مہمان ذی وقار جناب خواجہ احمد حسین مومن ڈاکٹر اھیکیات جناب محبوب اکبر جناب ڈاکٹر؟ حمد معراج جناب ارم انصاری محترمہ منجو کماری عشرت و کنوینر مشاعرہ جناب ابرار ساگر کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر کمیٹی کے تمام اراکین اور باذوق حضرات موجود تھے۔ کنوینر مشاعرہ جناب ابرار ساگر کے شکریے کے ساتھ مذکورہ کامیاب و یادگار مشاعرہ و کوی سمیلن نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ تمام شعراء ا وکوی کی خدمت میں میمنٹو اتریو اور تحائف پیش کیا گیا

مشرقی ہوا طوفان سے سخت جنگ لڑ رہی ہے

کولکاتا:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) مشرقی ہوائیں مغربی طوفان کے ساتھ شدید جنگ لڑ رہی ہیں۔ اس طرح بنگال کا موسم راتوں رات بدل سکتا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے حکام کے مطابق اس کی وجہ سے شمالی بنگال کے پہاڑی علاقوں میں ہلکی بارش سے برفباری کا امکان ہے۔ تاہم اگلے چار سے پانچ دنوں تک جنوبی بنگال میں موسم مجموعی طور پر خشک رہے گا۔ بارش کا کوئی امکان نہیں۔ جبکہ شمالی بنگال میں اگلے چند دنوں تک درمیانے سے ہلکی دھند کی توقع ہے، لیکن جنوبی بنگال میں ہلکی دھند صبح کے وقت ہی دیکھنے کا امکان ہے۔ آج کولکاتا میں کم از کم درجہ حرارت ایک بار پھر 14 ڈگری سیلسیس کے آس پاس منڈلاتا ہوا دیکھا گیا۔ اتوار کو کم سے کم درجہ حرارت 14.8 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہفتہ کو سب سے زیادہ درجہ حرارت 24.5 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار، یا نسبتاً نمی، تقریباً 52 سے 89 فیصد کے درمیان منڈلا رہی ہے۔ اگلے چند دنوں تک کم سے کم درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی نہیں ہوگی۔ سب سے کم درجہ حرارت 14 سے 15 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہے گا۔ سردیوں کا احساس شام اور صبح سویرے بہترین محسوس کیا جاسکتا ہے۔ تاہم فی الحال شدید سردی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ساتھ ہی، اگلے 4 سے 5 دنوں میں شمالی بنگال میں درجہ حرارت میں زیادہ تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ یکے بعد دیگرے مغربی طوفان شمال مغربی ہندوستان میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ اس مغربی طوفان کا سسٹم پر کتنا اثر پڑے گا۔ ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ اگلے چند دنوں میں شمال میں ہوا کی رفتار کا زیادہ تر انحصار اسی پر ہوگا۔

چترنجن لوکو موٹیو ورکس
ای-ٹنڈر نوٹس
ٹنڈر نوٹس نمبر: پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/ایچ ڈبلو ایچ/ای-پروکیورمنٹ/03/25، بتاریخ: 15.01.2025، پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/ایچ ڈبلو ایچ کو صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مطلوب ہے الیکٹرونک بولیاں متعدد میٹیریلز کے لیے برائے سپلائی برائے مندرجہ ذیل ای-ٹنڈر ہے/ہیں برائے سپلائی میٹریلز برائے میٹیریلز برائے الیکٹرک لوکوموٹیو-چیجز/ٹھکنہ سپلائرس سے درخواست ہے کہ وہ ویب سائیٹ دیکھیں www.ireps.gov.in برائے تفصیلی ہدایات۔ یہ سب ای-ٹنڈرس ہیں صرف الیکٹرونک بولیاں ہی قبول کی جائیں گی۔ شمار نمبر: ٹنڈر نمبر: استورس کی وضاحت: تعداد/مذکورہ تاریخ: ٹنڈر کی لاگت حسب ذیل ہیں۔ [011]، 14252982 ٹکڑیوں کا سکیڈ برائے سائز 250x100x150 ایم ایم سے سی ایل ڈبلو شاندار نمبری ایل ڈبلو 4 ڈبلو (054-2000) مع آلٹریشن پی-[مقدار کی حد(-/+)5% آئٹم کیا گیری: تارل، ٹونل پی او ویو ویریشن کی اجازت: زیادہ سے زیادہ 8 کا کھ]: حسب فی ٹنڈر/ستاویزات: 06/02./2025-/00 ₹۔ [012]31242689G۔ اسکاچ ڈیفرکاشن ٹیپ حسب فی شاندار نمبری ایل ڈبلو/ای ایس/3/0161/اے (سیٹ کی تفصیلات نتھی ہیں دستاویزات میں۔ ٹیپ) حسب فی ٹنڈر/دستاویزات: 12/02/2025-/0.00 ₹۔
پی سی ایم ایم/سی ایل ڈبلو/ہوڑہ PR6/774
Like us on : www.facebook.com/clwrailways

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آج سنجے رائے کی سزا کا اعلان متوقع
جرم میں پھانسا گیا ہے۔ میں نے کوئی جرم نہیں کیا ہے اور میں بالکل بے قصور ہوں۔

بقیہ: مہا کمبھ میلہ میں لگی زبردست آگ،
عقیدت مند کے جانی نقصان کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ نرمل آشرم کے سوامی شری گوپی ہری جی مہاراج نے آگ لگنے کے حوالے سے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ ''مہا کمبھ میں لگی آگ میں 6 سلنڈر بلاسٹ ہوئے اور باقی کے سلنڈر نکال لیے گئے۔ تقریباً 1000 اسکوائر فٹ ایریا میں آگ لگی تھی۔ پورے علاقے کا کپڑا جل گیا ہے صرف بانس-بلی بچی ہے۔ اس آگ پر قابو پانے کے لیے تقریباً 20 فائر بریگیڈ کی گاڑیاں آئی ہیں۔'' مہا کمبھ میں آگ کے واقعہ کے بعد سماجوادی پارٹی نے یوگی حکومت پر تنقید کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ ''میلہ علاقہ میں انتظام کا جو ڈھنڈورا وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پیٹ رہے تھے اور سب کو دعوت دے رہے تھے۔ کیا یہ وہی انتظام ہے جو آج دکھائی دی ہے؟ سچائی یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے صرف ڈھنڈورا پیٹا ہے اور صرف بدعنوانی کی ہے، باقی حفاظتی انتظامات صرف رام بھگوان بھروسے ہی ہے۔''

بقیہ: بہار: کٹیہار میں گنگا ندی میں کشتی حادثہ،
دوران اچانک کشتی کا توازن بگڑ گیا اور یہ گنگا ندی میں الٹ گئی۔ حادثے کے بعد مسافروں میں ہنگامہ اور چیخ و پکار مچ گئی۔ موقع پر دیہی لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی اور انہوں نے بھی ڈوب رہے لوگوں کو بچانے کی کوشش کی۔ حادثے کی بڑی وجہ کشتی پر صلاحیت سے زیادہ لوگوں کا سوار ہو جانا بتایا جاتا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ کشتی نہیں بلکہ ایک ڈینگی (چھوٹی کشتی) تھی۔ اوورلوڈنگ ہونے کی وجہ سے ڈگمگا کر ندی میں الٹ گئی۔ کشتی پر 17 افراد سوار تھے جس میں 3 کی موت ہوگئی جبکہ 4 لوگوں کو زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بے دم حالت میں مقامی امداد پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاپتہ 10 لوگوں کی تلاشی مہم جاری ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں کٹیہار کے ایس پی ویبھو شرما نے بتایا کہ جائے حادثہ پر مقامی تھانہ کو بھیجا گیا ہے۔ برا!مد شدہ مہلوکین کی لاش کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ا!گے کی کارروائی کرتے ہوئے لاش کے پوسٹ مارٹم کا عمل کیا جا رہا ہے۔

بقیہ: آج سے اسرائیل اور حماس میں جنگ بندی
امکان ہے، جس کے دوران زیادہ مستقل حل کے لیے بات چیت شروع ہوگی۔ وہیں اسرائیل کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے انتباہ کیا ہے کہ معاہدہ کے باوجود اگر ضرورت پڑی تو اسرائیل فوجی کارروائی پھر سے شروع کرنے کا حق رکھتا ہے۔ اس درمیان نیتن یاہو نے الزام لگایا ہے کہ حماس نے ابھی تک یرغمالوں کی فہرست جاری نہیں کی ہے، جس کی وجہ سے اسرائیل جنگ بندی پر کام نہیں کر پا رہا ہے۔ نیتن یاہو نے حماس کو سخت پیغام دیتے ہوئے فہرست جلد مانگی ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی وزارت انصاف نے 737 فلسطینی قیدیوں کی فہرست شائع کی ہے، جنہیں غزہ میں حماس کے ساتھ لڑائی کو روکنے والے معاہدہ کے تحت رہا کیا جانا ہے۔ حالانکہ معاہدہ پر اتفاق ہونے کے بعد بھی اسرائیلی جنگی طیاروں نے حملے جاری رکھے ہیں۔ ہفتہ کو اس علاقے پر اسرائیلی فوج نے بمباری کی۔ غزہ میں فضائی حملے میں 5 لوگ جاں بحق ہو گئے۔

☆☆☆☆

24 جنوری سے بھوٹ بگان اردو گرلس جونیئر ہائی اسکول میں دوارے سرکار آغاز۔ ریاض احمد نے اہل بستی کو باخبر کیا

ہوڑہ:19 جنوری، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ایک بار پھر ریاستی سطح کی پر دوارے سرکار کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں 24 جنوری تا یکم فروری 2025 بھوٹ بگان اردو گرلس جونیئر ہائی اسکول میں دوارے سرکار کا اہتمام کیا جائیگا۔ اس اعلان کے حوالے سے بھوٹ بگان ترنمول پریوار کی ایک ٹیم ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد کی قیادت میں بستی کے مختلف گلیوں اور چوہراہوں پر دوارے سرکار کے لئے متعلق عوام کو جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر ستیندر کمار سنگھ، صلاح الدین، محمد شمیم اختر گڈو، زاہد اقبال اور اجئے گپتا وغیرہ موجود تھے۔

اردو اکاڈمی کے کتابی میلے میں ڈاکٹر نوشاد مومن کے اسٹال پر زبردست بھیڑ

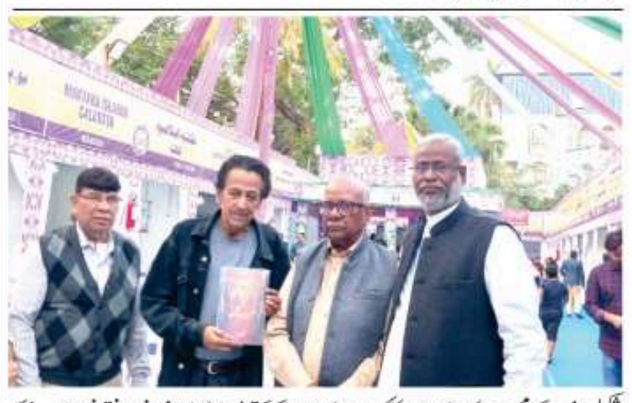

شکیل انور کے مجموعے کلام کا اجراء کلکتہ اردو اکاڈمی کے کتابی میلے میں خورشید اختر فرازی نے کیا جس میں معصوم شرقی اور نصر اللہ نصر شریک تھے۔ اس کتابی میلے میں اتوار کے روز زبردست لوگوں کی بھیڑ ہوئی۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے کتاب میلے میں سٹ اینڈ ڈرا، کتاب پر تبصرہ اور کتاب کا اجراء

کل ہند اردو کتاب میلے کے تیسرے دن اردو شائقین کی بھیڑ امنڈ آئی

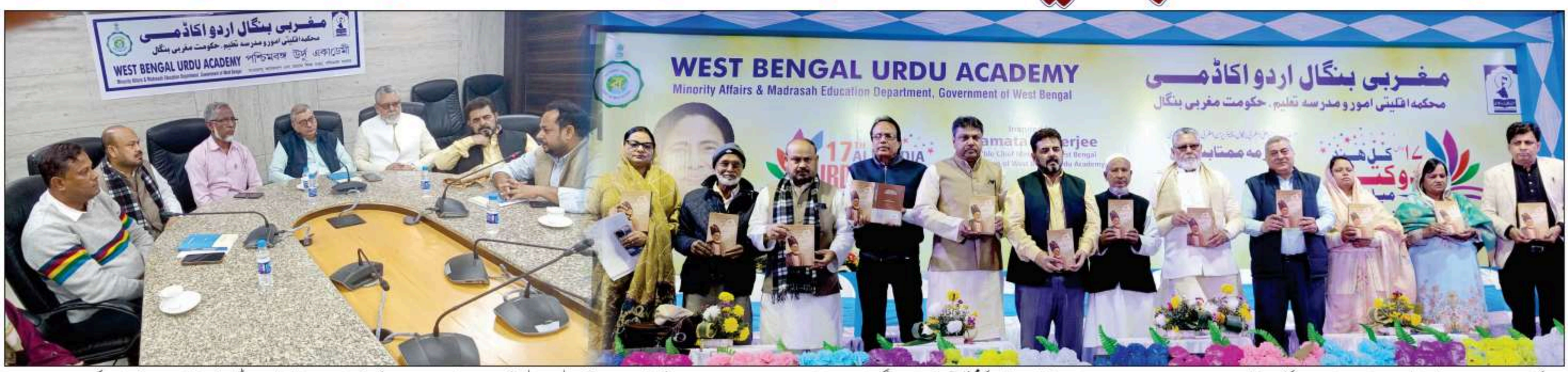

کولکاتا 19 جنوری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا 17 واں کل ہند کتاب میلہ اپنے تیسرے دن بے پناہ لوگوں سے امنڈ آیا۔ جب ایک طرف سینکڑوں کی طالبات میں کلکتہ ومضافات سے طالبات بسوں کے ذریعہ اکاڈمی پہنچی تھیں وہیں اردو ادب کے شائقین کی بڑی تعداد مختلف اسٹالوں میں نظر آئیں۔ آج 11 بجے نرسری اور درجہ اول کے بچوں کے درمیان سٹ اینڈ ڈرا کا پروگرم ہوا جس میں سینکڑوں بچوں نے حصہ لیا۔ بعدازاں سہ پہر 3 بجے اس کتاب پر تبصرہ کی محفل جمی جس کا اجراء گزشتہ روز ہوا تھا۔ یہ کتاب ڈاکٹر ترنم مشتاق کی تحریر کردہ مونوگراف شانتی رنجن بھٹاچاریہ تھی جو ایک اعلیٰ مفکر اومحقق تھے اور درجنوں کتابیں لکھی تھیں۔ اس تبصرہ کے دوران ڈاکٹر تسلیم عارف اور ایک دوسرے اسکالر کے ذریعہ شانتی رنجن بھٹاچاریہ پر تحریر کردہ کتاب پر خیالات پیش کئے گئے جو بیحد پسند کیا گیا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے اس پروگرام کو کنڈکٹ کیا جس میں سید شہاب الدین حیدر، پرویز رضا، اشتیاق احمد راجو، شوکت علی، مختار علی وغیرہ موجود تھے۔

شام کو امین یامیر کی تحقیقی کتاب ''غالب کے فارسی قطعات کی تاریخی اہمیت'' ہے اس کتاب کا اجراء سید شہاب الدین اور دیگر شرکاء نے کیا۔ اس موقع پر سید شہاب الدین نے کہا کہ اکاڈمی ہر روز نئے پروگرام کر رہی ہے اور اس کا یہ پروگرام بیحد پسند کیا جا رہا ہے۔ اور ہر روز ہزاروں کی تعداد میں لوگ اس کتاب میلے میں آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکاڈمی نے مقبول عام ہوٹل ڈائمنڈ کے نام پر ڈائمنڈ کارنر کھولا ہے جو بیحد پسند کیا جا رہا ہے کیونکہ یہاں تمام اشیاء بہت ہی کم داموں میں فروخت ہوتی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے سامعین پر زور دیا کہ وہ اردو کتابوں کو خرید کر پڑھیں جو بیحد رعایتی قیمتوں میں فروخت ہو رہی ہے۔ آخر میں نئی نسل کا مشاعرہ ہوا جو بیحد پسند کیا جا رہا ہے۔

☆☆

دوارے سرکار میں حکومت مزید خدمات فراہم کرے گی

دور دراز علاقوں تک پہنچنے کے لئے موبائل کیمپ

کولکاتا، 19 جنوری: گھر گھر سرکاری اسکیموں میں خدمات کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ دوارے سرکار کیمپ سے زرعی مشینری کی خریداری کے لیے مالی امداد بھی حاصل کی جائے گی۔ ریاست بھر میں 24 جنوری سے دوارے سرکار کا انعقاد دوبارہ شروع ہو رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہاں 37 قسم کی خدمات دستیاب ہوں گی۔ نبنو اس سال کے پروگرام کو ایک تہوار کی طرح منانے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت نے اس سلسلے میں ضلع کمشنروں کے ساتھ میٹنگ کی ہے۔ دوارے سرکار سے متعلق ایک معیاری آپریٹنگ طریقہ کار یا SOP سنیچر کے روز نبنو کے ذریعہ ہر ضلع مجسٹریٹ کو بھیجا گیا تھا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ کیمپ 24 جنوری سے شروع ہو کر 28 فروری تک جاری رہے گا۔ 'گورنمنٹ ایٹ ڈور' کیمپ میں یکم فروری تک جمع کرائی گئی درخواستوں پر 28 فروری تک کارروائی کی جائے گی۔ دوارے سرکار میں اسکیمیں حسب ذیل ہیں: کھادیہ کے ساتھی، سواستھ ساتھی، جسمانی معذوری کا سرٹیفکیٹ، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل دستاویز، شیڈول دوست، میدھاشری، شکشاشری، جئے جواہر، کنیا شری، روپا شری، لکشمی بھنڈار، بڑھاپا الاؤنس، اوکیاشری۔ اس فہرست میں طلباء کے کریڈٹ کارڈز سمیت کل 37 اسکیموں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت ہدایات دی گئی ہیں کہ کوئی علاقہ یا موضع اس پروگرام کے دائرہ کار سے باہر نہ رہے۔ 30 فیصد علاقوں میں موبائل کیمپ لگانے کو کہا گیا ہے۔ کلکتہ کے بڑے وارڈوں میں چھوٹے موبائل کیمپ لگائے جا رہے ہیں۔ درحقیقت انتظامیہ نے اس سال زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے کے لیے کئی منصوبے اپنائے ہیں، 'سرکار ایٹ دی ڈور' پروگرام۔ دور دراز علاقوں کے لوگ جواب تک سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم تھے، اس بار براہ راست فائدہ اٹھائیں گے۔

سی بی آئی چارج شیٹ میں سنجے کے خلاف 11 ثبوت پیش کیا

کولکاتا، 19 جنوری: آر جی کار ریپ وقتل معاملہ میں 2 6 دن میں فیصلہ آگیا۔ ایکسیوک والنٹیر سنجے رائے کو سی بی آئی کی چارج شیٹ اور شواہد کی بنیاد پر مجرم ٹھہرایا گیا۔ تاہم سنیچر کو عدالت میں کھڑے ہوتے ہوئے سنجے نے بار بار بے قصور ہونے کا دعویٰ کیا۔ حالانکہ تمام ثبوت اس کے خلاف ہیں۔ سی بی آئی نے چارج شیٹ میں کل 11 نکات کے ثبوت پیش کیے ہیں۔ جس پر یہ فیصلہ دیا گیا ہے۔ اس دن سیالدہ عدالت کے جج انیربن داس نے کہا، "سی بی آئی کے وکیلوں کی طرف سے لائی گئی معلومات اور شواہد نے آپ کا جرم ثابت کر دیا ہے اور آپ کو مجرم قرار دیا گیا ہے۔" سی بی آئی نے چارج شیٹ میں 11 نکات کے ثبوت پیش کیے تھے۔ سنجے رائے کو کن ثبوتوں کی بنیاد پر قصوروار ٹھہرایا گیا؟

1۔ سی سی ٹی وی فوٹیج: آر جی کار میڈیکل کالج اسپتال کی چوتھی منزل کے سی سی ٹی وی فوٹیج میں سنجے کو 9 اگست کی صبح چوتھی منزل پر جاتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ یہ نوجوان ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کا مرکزی منظر ہے۔

2۔ ٹاور کی جگہ: سنجے کے موبائل ٹاور کی جانچ کرنے سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ واقعہ کے 8 ویں دن کی رات سنجے اسپتال میں تھا۔

3۔ ڈی این اے: پوسٹ مارٹم رپورٹ میں متاثرہ کے جسم سے سیوک والنٹیر سنجے کا ڈی این اے پایا گیا۔

4۔ خون کے دھبے: پولیس بیرک سے برآمد سنجے کی پتلون اور جوتے پر نوجوان ڈاکٹر کے خون کے دھبے پائے گئے۔

5۔ بالوں کے نمونے: ایبا کے کپڑوں اور جائے وقوعہ سے چھوٹے بال برآمد ہوئے۔ جس کے ساتھ سنجے کے بالوں کا نمونہ ملایا گیا۔

6۔ بلوٹوتھ ایرفون: جائے وقوعہ سے ایک بلوٹوتھ ایرفون برآمد ہوا ہے۔ جو سنجے کے فون سے منسلک تھا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ سنجے کے گلے میں ایرفون لٹکا ہوا تھا جب وہ اس رات اسپتال میں داخل ہوا تھا۔

7۔ سنجے کے جسم پر زخموں کے نشان: 10 اگست کو گرفتاری کے بعد طبی معائنے سے معلوم ہوا کہ ملزم کے جسم پر زخم 24 سے 48 گھنٹے پہلے لگے تھے۔ یعنی یہ 8 یا 9 اگست کو زخم لگا تھا۔

8۔ مزاحمت کے نشانات: نوجوان ڈاکٹر مزاحمت سے زخمی ہو گیا۔

9۔ طبی معائنہ: سنجے ملن کے قابل ہے، ایسے شواہد ملے ہیں۔

10۔ زیر جامہ ٹانکے: جس طرح سے زیر جامہ ٹانکے کھلے ہوئے ہیں وہ واضح ہے۔

11۔ کرتا کا پھٹا ہوا حصہ: کمر کے دونوں طرف پھٹا ہوا ہے۔ جو کہ کشیدگی کے نتیجے میں پھٹ گیا تھا۔

ان تمام ثبوتوں کی بنیاد پر سنجے کو سزا سنائی گئی۔ تاہم، سنجے کی خاتون وکیل کویتا سرکار نے دعویٰ کیا، "میرے مؤکل کے خلاف کوئی براہ راست ثبوت نہیں ہے۔ تمام حالاتی ثبوت ہیں۔ اس سے کسی کو مجرم ٹھہرانا مشکل ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ سیالدہ کی عدالت سوموار کو سزا کا اعلان کرے گی۔

مجرم سنجے رائے کی سزا سے جونیئر ڈاکٹرز فورم مطمئن نہیں

جے ڈی ایف نے ریاست اور مرکز کے درمیان سانٹھ گانٹھ کے تھیوری پر مارچ کیا

کولکاتا، 19 جنوری: جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ سنجے رائے کے لیے نعرہ لگاتے ہوئے سڑکوں پر اتر رہا ہے۔ جیسے ہی سنجے رائے کو متاثرہ ڈاکٹر ایبا ریپ-قتل کیس میں سزا سنائی گئی۔ واضح ہو کہ گزشتہ اگست میں آر جی کار میں ایک خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کی پولس کی تحقیقات سے ریاست کے سرکاری میڈیکل کالجوں کے جونیئر ڈاکٹر بشمول آر جی کار ناخوش تھے۔ جنوری میں، انہوں نے سی بی آئی تحقیقات پر عدم اعتماد کا اظہار کیا۔ سنیچر کو سنجے کے قصوروار پائے جانے کے بعد جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ اپنی عدم اعتمادی کا اظہار کیا ہے۔ بتایا گیا کہ ایبا کیسکے فیصلے کی بنیاد پر سیالدہ کورٹ میں فرنٹ سنیچر کو عدالت کے احاطے میں احتجاج کرے گا۔ لیکن پولس نے سیکورٹی وجوہات کی بنا پر اس کی اجازت نہیں دی۔ سنجے کو دوپہر میں قصوروار پایا گیا۔ سوموار کو سزا سنائی جائے گا۔ سیوک والنٹیر سنجے کو سزا سنائے جانے کے بعد کچھ محاذوں نے سی بی آئی کی جانچ پر سوال اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ لوگوں نے سوال اٹھایا ہے۔ پہلے لکھا، انصاف نہیں ملا۔ سول سوسائٹی کے کئی لوگوں نے سی بی آئی کے اوپر عدم اعتمادی کا اظہار کرتے ہوئے ان سے غیر جانبدار رہتے ہوئے جانچ کا مطالبہ کیا۔ ریاستی چائلڈ پروٹیکشن کمیشن کی سابق چیئرپرسن انیتا چکرورتی کے الفاظ میں، ''ثبوت کے باوجود کچھ لوگوں کو قصوروار نہیں ٹھہرایا گیا''۔ خیال رہے کہ سنجے کو کلکتہ پولس نے آر جی کار میڈیکل کالج میں نوجوان ڈاکٹر کے قتل کی تحقیقات کے بعد گرفتار کیا تھا۔ اس وقت جونیئر ڈاکٹروں کے ایک گروپ نے پولس کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ وہ پولس سے تحقیقات نہیں ہو سکتی بلکہ سی بی آئی کے ذریعہ تحقیقات کرانا چاہئے۔ سی بی آئی نے سنجے کے خلاف آر جی کیس کار میں اہم ملزم کے طور پر چارج شیٹ داخل کی۔ چارج شیٹ کی جانچ کے بعد سیالدہ عدالت نے سنیچر کو اسے مجرم قرار دیا۔ جونیئر ڈاکٹروں کے ایک گروپ نے ایک پریس بیان کے ساتھ 180 ڈگری کا رخ موڑ دیا اور کہا، "سی بی آئی کی جانچ کے عمل کی رفتار کو دیکھتے ہوئے، یہ خدشہ تھا کہ شاید اصل مجرم نہ پکڑے جائیں، صرف سنجے رائے ہی قصوروار ثابت ہوں گے۔ سیالدہ کورٹ میں ایبا کیس کے فیصلے سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ ہمارا خدشہ غیر ضروری نہیں تھا۔ لیکن آر جی کار کارکنوں کی اس 'ڈگ بازی' کو دیکھ کر تنقید کا طوفان اٹھ گیا ہے۔ بہت سے لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ عصمت دری کرنے والوں کے بجائے، ان میں سے کچھ رپسٹ بن کر سڑک پر آنا چاہتے ہیں! فرنٹ کے کتابچے میں مرکز-ریاست سیٹنگ تھیوری کے بارے میں لکھا گیا ہے، وہ نظریہ جسے بائیں بازو انتخابات میں فروغ دیتا ہے۔ وہ کتابچہ پڑھنے کے بعد بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ جونیئر ڈاکٹروں کے سیاسی ارادے پکڑے گئے ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ سوال پرچے کے آخری نکتے کے بارے میں اٹھتا ہے۔ جہاں لکھا ہے کہ کیا مجرم سیاسی یا معاشی طور پر طاقتور نہ ہونے کی وجہ سے اسے اتنی جلدی سزا دی گئی؟ دوسرے لفظوں میں، جونیئر ڈاکٹر اس بات پر شک ظاہر کر رہے ہیں کہ آیا سنجے عصمت دری اور قتل کا مجرم ہے یا نہیں۔ سنجے کی زیادہ سے زیادہ سزا کا اعلان سوموار کو کیا جا سکتا ہے۔ اس سے پہلے، جونیئر ڈاکٹروں کے ایک گروپ نے سوموار کو شہر بھر میں میٹنگ مارچ کا مطالبہ کیا تھا۔ سروس ڈاکٹرز فورم نے سنیچر کے روز ایک پریس بیان میں کہا کہ "انصاف اب بھی دور ہے۔" عوام کے غصے کی آگ بجھنے والی نہیں ہے۔ اس لیے ہم جدوجہد کا راستہ نہیں چھوڑ رہے ہیں۔'' لیکن آر جی کار کے سب ڈاکٹر ایک صف میں نہیں ہیں۔ مغربی بنگال ڈاکٹرس فورم کی جانب سے ڈاکٹر۔ راجیو پانڈے نے کہا کہ میں سنجے رائے کی سزا کی مخالفت نہیں کر رہا ہوں۔ اگر واقعی سی بی آئی تحقیقات کرتی ہے اور اس کے خلاف ثبوت پاتی ہے تو اسے زیادہ سے زیادہ سزا دی جانی چاہئے۔

☆☆

نارکل ڈانگہ میں دو کروڑ روپئے لوٹنے والے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ گرفتار

پارک سرکس کیس میں بھی تین افراد کو گرفتار کیا گیا

نارکل ڈانگہ، 19 جنوری: نارکل ڈانگہ علاقہ سے 2 کروڑ روپئے لوٹنے والوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ نارکل ڈانگہ پولس نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر سنیچر کی رات انہیں گرفتار کر لیا۔ پولس رات بھر پوچھ گچھ کر کے ڈکیتی کی واردات کو حل کرنے کی کوشش کرتی رہی۔ اسی طرح پارک سرکس کیس میں تین افراد کو گرفتار کیا گیا۔ 42 سالہ افتخار احمد خان کل رات 9 بجے کے قریب نقدی سے بھرا بیگ لے کر نارکل ڈانگہ چوک میں چہل قدمی کر رہے تھے۔ پیشے کے اعتبار سے افتخار احمد خان بکرے کا تاجر ہے۔ اس دن وہ کاروباری رقم لے کر جا رہا تھا۔ اسی وقت کچھ بدمعاش دو بائک پر آئے۔ ان میں سے ایک بدمعاش نے افتخار کے آنکھوں میں کوئی کیمیکل چھڑک دیا۔ دوسرا بدمعاش چاقو نکال کر افتخار کو دھمکی دینے لگا۔ افتخار نے انہیں روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس وقت اس بدمعاش نے افتخار کے ہاتھ میں چاقو مارا اور بیگ چھین کر وہاں سے فرار ہو گئے۔ مقامی تاجروں نے دعویٰ کیا کہ تھیلے میں تقریباً دو کروڑ روپے تھے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مجرم پہلے ہی واقعہ کو انجام دینے کے لئے افتخار کی ریکی کر چکے تھے۔ اس دن صبح سویرے انہیں موقع مل گیا اور انہوں نے واردات کو انجام دیدیا۔ تاہم، جس طرح صبح سویرے عوامی سڑک سے پیسوں سے بھرے تھیلے چھینا گیا یہ لا اینڈ آرڈر کے لئے ایک سوالیہ نشان ہے۔ اتفاق سے 13 جنوری کو بھی اسی طرح کا ایک واقعہ پارک سرکس کے احاطے سے 12 لاکھ روپے لوٹنے کا واقعہ پیش آیا تھا۔ پارک سرکس میں بھی بدمعاش موٹر سائیکل پر سوار ہو کر آئے اور پیسوں سے بھرے تھیلے کو لے کر فرار ہو گئے۔ اس بار بھی اسی طرح لوٹ مار کی گئی۔ تاہم، کڑا یہ تھانہ کی پولس نے اس واقعہ میں ملوث 3 لوگوں کو پہلے ہی گرفتار کر چکی ہے اور 10 لاکھ روپے برآمد بھی کر لیے گئے۔ اس واقعہ میں استعمال شدہ دو موٹر سائیکلیں بھی ضبط کر لی گئیں ہیں۔

نوعمر کٹرز کی پراسرار موت سے ایس ایس کے ایم اسپتال میں سنسنی

متوفی کے اہل خانہ کی پولس سے ہاتھا پائی

کولکاتا، 19 جنوری: ایس ایس کے ایم اسپتال میں نوعمر کرکٹر کی پراسرار موت ہو گئی۔ اتوار کی دوپہر اس واقعے سے اسپتال کے احاطے میں سنسنی پھیل گئی۔ مبینہ طور پر نوجوان سنیچر کی صبح سے لاپتہ تھا۔ بالآخر آج مل گیا۔ سائنس سٹی کے سامنے سے اٹھائے جانے کا دعویٰ کیا گیا۔ اسپتال نے دعویٰ کیا کہ موت فوڈ پوائزننگ کی وجہ سے ہوئی ہے۔ اہل خانہ کو بتائے بغیر لاش کو مردہ خانے لے جانے کا الزام لگاتے ہوئے اہل خانہ نے اسپتال کے احاطے میں احتجاج کیا۔ اس احتجاج کے دوران متوفی کے گھر والوں کا پولس کے ساتھ ہاتھا پائی بھی ہوئی۔ مرنے والے کا نام دیو گھوش ہے۔ اس کی عمر سال 15 تھی۔ نواپارہ، حسن آباد کا وہ رہائشی تھا۔ وہ مختلف کلبوں کے لیے کرکٹ کھیلتا تھا۔ دیو کی ماں نے دعویٰ کیا کہ وہ سنیچر کی صبح تقریباً 6 بجے کلکتہ کے ٹالی گنج میں کھیلنے کے لیے گھر سے نکلا تھا۔ لیکن 8 بجے کے بعد سے اس کی کوئی خبر نہیں مل رہی تھی۔ اس کا موبائل فون بند آرہا تھا۔ اس کے بعد اہل خانہ نے حسن آباد تھانہ سے رجوع کیا۔ لیکن پولس کے مطابق اگر 24 گھنٹے نہ گزرے تو وہ کوئی کارروائی نہیں کر سکیں گے۔ اتوار کی صبح گھر والوں کو خبر ملی کہ لڑکے کو ایس ایس کے ایم اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ خبر ملنے کے بعد گھر والوں کو پتہ چلا کہ سائنس سٹی میں بس سے اترنے کے بعد دیو کو کوئی اٹھا کر لے گیا تھا۔ انہوں نے وہاں پرس اور موبائل فون چوری کر لیا۔

ہاؤسنگ اسکیم کے حوالے سے بڑی خبر

کرپشن کے الزام میں ایک گرفتار

کولکاتا 19 جنوری: مغربی بنگال کی حکومت نے مرکزی محرومیوں کی وجہ سے آواس یوجنا کی پالیسی پر عمل کرنا شروع کیا ہے۔ ریاست نے پہلی قسط گزشتہ دسمبر میں رہائش سے فائدہ اٹھانے والوں کے کھاتوں میں بھیجی تھی۔ اس کے بعد سے 'کرپشن' کے مختلف الزامات سامنے آرہے تھے۔ اس بار اس الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ بنگلہ آواس یوجنا (دیہی) میں حقیقی فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست میں بدعنوانی کے الزامات لگا تھا۔ یہ شکایت بنگاؤں بلاک کے دو سرکاری کارکنوں کے خلاف کی گئی تھی۔ بنگاؤں کے بی ڈی او کرشنیندو گھوش نے گزشتہ جمعرات کو ان کے خلاف گوپال نگر پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ جس کے مطابق تفتیش شروع کر دی گئی۔ اس کے بعد، پولس نے جمعہ کو بنگاؤں کے شکتی گڑھ علاقے کے رہنے والے بسواجیت متر اکو گرفتار کیا ہے۔ انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق بسواجیت بنگاؤں بلاک کے ترنمول کانگریس کے زیر انتظام بیرام پور پنچایت علاقہ میں گھر گھر سروے کر رہا تھا۔ یہ الزام لگایا گیا کہ اصل وصول کنندہ دیپتی بسواس کے بجائے اس نے فہرست میں دیپتی ادھیکاری کا نام دیدیا۔ آواس یوجنا کی پہلی قسط بھی اسی دیپتی دیوی کے کھاتے میں جمع کرائی گئی تھی۔ تاہم معاملہ سامنے آنے کے بعد انتظامیہ نے بینک کو خط بھیج کر رقم واپس لے لی۔ اس بار پولس نے بسواجیت کو گرفتار کر لیا۔ اسے سنیچر کو بنگاؤں سب ڈویژنل عدالت میں پیش کیا گیا۔ جج نے اسے پولس کی تحویل میں بھیجنے کا حکم دیا۔ پولس کے مطابق ایک اور ملزم سنجے بوس مفرور ہے۔ سنجے کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا، مقامی لوگوں کے مطابق بسواجیت سروے (آواس یوجنا) کے لیے موٹر سائیکل پر لے جاتا تھا۔ جبکہ بسواجیت، ایک سرکاری ملازم ہے اسے سرکاری گاڑی میں سروے کے لیے جانا چاہئے تھا ہے۔ الزام ہے کہ بیرام پور علاقہ میں اس کے کھانے پینے کا اچھا انتظام تھا۔ اس نے کئی چیزیں بطور تحفہ بھی حاصل کیا ہے۔ یہ الزام لگایا جا رہا ہے کہ بسواجیت نے آواس یوجنا کی فہرست کے ساتھ جو 'گھپلہ' کیا ہے وہ عوامی نمائندوں کے ایک طبقے کے لالچ میں کیا گیا تھا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس کے ساتھ کوئی مالی لین دین بھی ہوا ہے کہ نہیں۔ اس حوالے سے انتظامیہ کے ایک اہلکار نے کہا کہ 'اگر کسی نے سروے کے دوران کوئی دباؤ یا لالچ دکھایا تو اس کی اطلاع دینی چاہیے تھی۔ لیکن بسواجیت نے ایسا نہیں کیا۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے اس معاملے میں کوئی اور بھی ملوث ہے یا نہیں۔

☆☆

وقف ترمیمی بل کے خلاف 9 فروری کو اٹکی میں عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد

جو اللہ کے نام پر وقف املاک کو ہاتھ لگائے گا اللہ اسے تباہ کر دے گا: افسر امام،

وقف املاک کی حفاظت کرنا ہم مسلمانوں کا فرض ہے: محمد مرتضیٰ عالم

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: وقف ترمیمی بل کے خلاف احتجاج کے لیے مسلم رائٹس فورم کے زیر اہتمام 9 فروری کو اٹکی میں ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ باتیں مسلم ادھیکار منچ کے مرکزی صدر افسر امام نے لوہردگا میں عوامی رابطہ مہم کے دوران کہیں۔ مسلم رائٹس فورم کی کانفرنس میں مدعو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وقت اور حالات کو دیکھتے ہوئے طبقے اور برادری سے اوپر اٹھ کر ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونے کی ضرورت ہے۔ ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور صرف اللہ سے ڈرتے ہیں۔ موجودہ دور میں ہم انسانوں اور حکمرانوں سے ڈرتے ہیں، اس کی وجہ صرف ایمان کی کمزوری ہے، اس وقت ہندوستان میں مسلمانوں کا وجود خطرے میں ہے۔ جیسا کہ مرکزی حکومت نے طرح طرح کے ہتھکنڈے اپنا کر ہم مسلمانوں کو پریشان کیا ہے۔ اس وقت وقف ترمیمی بل کا مسئلہ ہمارے لیے ایک مشکل (سنگین) معاملہ ہے۔ مرکزی حکومت وقف بل لا کر اس میں تبدیلی لانا چاہتی ہے۔ اگر وقف بل میں تبدیلی کی گئی تو مسلمانوں کی حالت غلاموں سے بدتر ہو جائے گی اور ہمارا وجود ختم ہو جائے گا، اس کے لیے ہم سب کو اپنے آئینی حقوق کے لیے آگے آنا ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ اس وقت ہم مسلمان کسی مسلمان کو اپنا لیڈر ماننے کو تیار نہیں۔ ہم اپنے علماء اور دوستوں کا بھی احترام نہیں کرتے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مسلم پرسنل لا اور عالم دین کی نصیحت پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ ہم ہندوستانی مسلمانوں کے لئے ایک بڑا پلیٹ فارم ہے۔ اس کی جائیدادیں عام مسلمانوں اور یتیموں اور غریبوں کی ہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ پورے ہندوستان میں وقف جائیدادیں ہیں، اور اس وقت نو لاکھ چالیس ہزار ایکڑ زمین ہے، جو کہ پورے ہندوستان میں تیسرا بڑا حصہ ہے، اس کی قیمت تقریباً ایک لاکھ بیس ہزار کروڑ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی اللہ کے نام پر وقف املاک کو ہاتھ لگائے گا اللہ اسے تباہ کر دے گا۔ مرکزی نائب صدر محمد مرتضیٰ عالم نے کہا کہ مرکزی حکومت وقف بل لا کر وقف بورڈ کی پوری جائیداد کو اپنے کنٹرول میں لانا چاہتی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو مسلمانوں کو وقف بورڈ کی جائیدادوں سے محروم ہونا پڑے گا اور آہستہ آہستہ مسلمانوں کو ان جائیدادوں سے بے دخل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری مساجد، قبرستان، عیدگاہیں، مقبرے، خانقاہ، مدارس سبھی وقف املاک کے تحت آتے ہیں اور اگر خدانخواستہ یہ مرکزی حکومت کے کنٹرول میں چلی گئیں تو کچھ بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ اس کے ذمہ دار ہم خود ہوں گے۔ ان سب کی حفاظت کرنا ہم مسلمانوں کا دینی فریضہ ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم سب اکٹھے ہوں اور وقف ترمیمی بل کی پرزور مخالفت کریں۔ اس کے لیے جو بھی قدم اٹھانا پڑے، وقف بورڈ کی املاک کے تحفظ کے لیے ہر کسی کو ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے، چاہے اسے اپنی راجدھانی جھارکھنڈ سے دہلی کیوں نہ جانا پڑے۔ اس موقع پر ٹیم ممبران نوشاد اختر، قاری زبیر احمد، سرفراز احمد، یوسف بیلاس ٹو پو وغیرہ کے ذریعے 9 فروری کو ہونے والی جنرل کانفرنس سے متعلق پوسٹرز اور بینرز بھی تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر لوہردگا کے سماجی کارکن نثار احمد، رونق اقبال، شریف انصاری، اکرام الانصاری، ابرار انصاری، اعجاز الانصاری، نصرت انصاری، امتیاز انصاری، طارق انصاری وغیرہ موجود تھے۔

درجہ حرارت میں کمی، سردی کی وجہ سے تکلیف میں اضافہ ہوا

کم از کم درجہ حرارت 7 ڈگری اور زیادہ سے زیادہ 15 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں کمی آئی ہے۔ کنکنی میں اضافہ سے لوگوں کی زندگی اجیرن ہوگئی۔ لوہردگا کے بازاروں اور دکانوں میں سرد لہری کا اثر نظر آتا ہے۔ دھند کی تہہ گہری ہو گئی ہے۔ شام کے قریب آتے ہی بازاروں میں خاموشی چھا جاتی ہے۔ صبح دس بجے کے بعد بازار میں سرگرمیاں شروع ہوتی ہیں۔ ایسے میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ لوگ سردی سے بچنے کے لیے الاؤ کا سہارا لے رہے ہیں۔ میونسپل کونسل کے دفتر نے شہر کے چوراہوں پر الاؤ کے لیے انتظامات کیے ہیں، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ سردی میں اچانک اضافے سے پارہ گر گیا ہے۔ جمعہ کو کم از کم درجہ حرارت 06 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جب کہ زیادہ سے زیادہ 15 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ تاہم دو روز قبل کم سے کم درجہ حرارت 07 ڈگری اور زیادہ سے زیادہ 21 ڈگری سیلسیس تھا۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ دو سے تین روز میں درجہ حرارت مزید گرے گا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ موسم صاف نہیں ہے۔ آسمان پر بادل ہیں۔ بادل صاف ہونے کے بعد سردی مزید بڑھ جائے گی۔ یہاں دھند کی تہہ آہستہ آہستہ گہری ہوتی جا رہی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ لوہردگا سے متصل لاتیہار، گملا اور رانچی اضلاع کے سرحدی علاقوں میں دھند کا اثر اور بھی زیادہ ہے۔ کرشی وگیان کیندر کے پرنسپل سائنسدان ڈاکٹر ہیمنت کمار پانڈے کا کہنا ہے کہ سردی کا اثر مزید بڑھے گا۔ دھند کی تہہ بھی گہری ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کم سے کم درجہ حرارت 3-4 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ربیع کی کھڑی فصل کو ٹھنڈ سے بچانے کے لیے پانی کا چھڑکاؤ بہترین حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ دودھ دینے والے جانوروں کو بھی سردی سے بچانے کی ضرورت ہے۔

ایئر فورس اگنی پتھ اسکیم کے تحت ورکشاپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: ایس۔ پی کالج، اے۔ این کالج اور سینٹ زیویئر کالج، دمکا میں ایئر فورس اگنی پتھ اسکیم کے تحت ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں ایئر فورس کے سلیکشن آفیسرس کے وی ریڈی اور راجیش کمار نے طلباء کو بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ میں اگنی پتھ اسکیم کے لیے رجسٹریشن کا عمل 7 جنوری 2025 کو آفیشل ویب سائٹ پر کھل گیا ہے جو اب 07 جنوری 2025 کو صبح 11 بجے سے 27 بجے تک ہے۔ جنوری 2025 کی رات 11 بجے تک آپ انڈین ایئر فورس کی ویب سائٹ پر لاگ ان کر کے آن لائن رجسٹر کرا سکتے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ یکم جنوری 2005 سے 01 جولائی 2008 کے درمیان پیدا ہونے والے غیر شادی شدہ مرد اور خواتین امیدوار اس بھرتی میں حصہ لے سکتے ہیں۔ غیر شادی شدہ مرد اور خواتین جو ہندوستان کے شہری ہیں، ان کی عمر ساڑھے 17 سے 21 سال کے درمیان، قد 152 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔ اور تعلیمی قابلیت 12 ویں، ITI یا ڈپلومہ کسی بھی مضمون میں 50 فیصد نمبر اور انگریزی میں 50 فیصد نمبر کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کے ساتھ آدھار کارڈ، ای میل آئی ڈی اور موبائل نمبر دینا ہوگا۔ مخصوص جانکاری کے لیے، آپ دی گئی انڈین ایئر فورس کی ویب سائٹ سے مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہندوستانی فضائیہ کا قیام 8 اکتوبر 1932 کو ہوا تھا۔ یہ دن ہندوستانی فضائیہ کے دن کے طور پر منایا جاتا ہے۔ تربیت کے لیے بیرون ملک جانا پڑا۔ ملک کی آزادی کے بعد ہندوستانی فضائیہ نے کئی حیرت انگیز کام کیے ہیں۔ ملکی سلامتی کے ساتھ ساتھ انسانی اقدار کی حفاظت اور سیلاب کی آفت کے دوران دیگر کام بھی کرتے ہیں۔ مستقبل کی تعمیر کے لیے نظم وضبط کا ہونا ضروری ہے۔ اچھی پڑھائی کے لیے سمجھنا ضروری ہے۔ آپ کسی بھی مشکل سوال کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں اور اس کا جواب دے سکتے ہیں۔ افسر بننے کے لیے، آپ میٹرک کے بعد این ڈی اے کی تیاری کر کے اپنا کیریئر بنا سکتے ہیں۔ این سی سی کرنے والے طلبہ کے لیے بھی یہ سنہرا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہاتھ یا جسم کے کسی حصے پر ٹیٹو نہیں بنوانا چاہیے۔ خاص طور پر فوج میں اجازت نہیں ہے۔ ٹیٹو انفیکشن کے جسم پر منفی اثرات ہوتے ہیں۔

طالبات کو کامیابی کیلئے عزم کے ساتھ پڑھنا چاہیے: ڈاکٹر پرساد پاسوان

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ہفتہ کو مدھوسودن لال اگروال ویمنس کالج میں 12 ویں جماعت کی طالبات کو جذباتی الوداع دیا گیا۔ اس دوران رنگارنگ ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی، کالج کے ماہر تعلیم ڈاکٹر پرساد پاسوان نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انہیں عزم کے ساتھ تعلیم حاصل کرنی چاہیے۔ ذہن بنالیں کہ آپ کو وہ علم اور ہنر واپس کرنا ہے جو آپ کے تعلیمی اداروں اور آپ کے اساتذہ نے آپ کو معاشرے اور قوم کی خدمت کرتے ہوئے دیا ہے۔ آپ کو نہ صرف امتحان میں بلکہ زندگی میں بھی کامیاب ہونا ہے، اس لیے تعلیم کے ساتھ ساتھ اقدار کو اپنا کر آگے بڑھیں۔ امتحان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی طالبات کی حوصلہ افزائی اور اعزاز حاصل کیا جائے گا۔ استاد جو معیاری تعلیم دینے والوں کو بھی نوازا جائے گا۔ جھارکھنڈ میں تعلیم کی سطح بہت بہتر ہوئی ہے۔ طلبا کو بدلتے وقت کے ساتھ تعلیم کی نوعیت کو سمجھ کر مطالعہ کرنا چاہیے۔ پرنسپل سنیہ کمار نے بھی طالبات کی حوصلہ افزائی کی۔ طالبات کو تعلیم کے لیے وقف ہونے، ہدایات کی پیروی، اساتذہ اور والدین کا احترام کرنے اور امتحانات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کا حلف دلایا گیا۔ موقع پر کرشمہ کماری، امیشا، مدھو، اناپورنا، ریشما، پشپا، آرتی، پریتکا، خوشبو، ادیتی اور ہاسل کی طالبات نے ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ جیا کماری ٹھاکر، اریہا، شتا، سپنا اور دیونتی نے اپنا پروگرام چلایا۔ اس موقع پر کالج کے تمام اساتذہ اور فیلڈ ملازمین موجود تھے۔

نوودیا اسکول کا داخلہ امتحان بدعنوانی سے پاک ماحول میں ہوا

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: نوودیا اسکول انٹرنس امتحان 2025 کا انعقاد گزشتہ روز سروودیا پلس ٹو ہائی اسکول مرچو، بلاک ہیڈکوارٹر مرچو میں ایک گڑبڑی سے پاک ماحول میں کیا گیا۔ مرکز میں 283 امیدوار حاضر ہوئے جبکہ 52 امیدوار غیر حاضر رہے۔ سینٹر کے سپرنٹنڈنٹ سنتوش پرساد نے کہا کہ امتحان پرامن اور بدعنوانی سے پاک ماحول میں منعقد ہوا۔ نوودیا اسکول سے مرکز سطح کے افسران چندریکا رام اور نبھارانی امتحانی مرکز میں موجود تھے۔ یہ امتحان مجسٹریٹ نکھل چندر مہتو کی نگرانی میں لیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی سوربھ کمار پانڈے، یوگیندر پرساد، اشوک کمار، ہریہر کمار سنگھ، سنیل کمار، راہول کمار، برجو کمار ورما، آلوک کمار، شری کانت کمار، سنجے یادو سمیت 12 انسپکٹرز کو انسپکٹر مقرر کیا گیا تھا۔ امتحان میں اسسٹنٹ کے طور پر کوشل کمار، چھوٹی کماری، رادھا کانت بھارتی، اشوک پاسوان شامل تھے۔

ریاستی حکومت کا مقصد کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ریاستی حکومت کا مقصد کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ انہیں ہر ماہ آمدنی کا ذریعہ ملے۔ کسان کھیتی باڑی کے ساتھ نئی ٹیکنالوجی اور معاون سرگرمیوں کے ذریعے اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ دھنباد سمیت جھارکھنڈ میں بہت سے ترقی پسند کسان ہیں جو زراعت کے ساتھ ساتھ مویشی پالنے، ماہی پروری اور ڈیری میں بھی ترقی کر رہے ہیں۔ ایسا کرنے سے کسان ایک فصل پر منحصر نہیں رہے گا۔ ڈپٹی کمشنر نیز ضلع مجسٹریٹ مادھوی مشرا نے جمعہ کو گووند پور بلاک آفس کے احاطے میں محکمہ زراعت، مویشی پروری اور کوآپریٹیو کے زیر اہتمام ضلع سطح کے زرعی میلہ، نمائش کم کسان سیمینار میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مذکورہ باتیں کہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ زرعی میلے میں کسانوں کو آگاہی کا موقع ملا ہے۔ کسان روایتی کاشتکاری کے بجائے نئی ٹیکنالوجی کو اپنا کر اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر ضلع زراعت افسر شیو کمار رام نے کے سی سی، زرعی قرض معافی اسکیم، پی ایم کرشی سمان ندھی اسکیم، پی ایم زرعی آبپاشی اسکیم، بیج کی تقسیم، فصلوں کے تحفظ کے پروگرام، زرعی پاٹھ شالہ، کسان سمردھی یوجنا، پی اسمارٹ ایم اسکیم کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ یوجنا، کمٹی جانچ، ہیلتھ کارڈ، مویشی پالن، ماہی پروری، باغات، باغبانی اور دیگر عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر، نیرسا کے ایم ایل اے اروپ چٹرجی، ضلع پریشد کی صدر شاردا سنگھ نے فیتہ کاٹ کر زرعی نمائش کا افتتاح کیا۔ نمائش میں لال آلو، سفید آلو، ٹماٹر، بینگن، امرود، گاجر، پھول گوبھی، بند گوبھی، مولی سمیت تیس سے زائد اقسام کی زرعی مصنوعات رکھی گئی تھیں۔ پروگرام کے اختتام پر بہترین فصل کا مظاہرہ کرنے والے کسانوں کو انعامات سے نوازا گیا۔

کوڈرما میں روڈ سیفٹی بیداری مہم چلائی گئی

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: نیشنل روڈ سیفٹی ماہ 2025 کے تحت ڈی اے وی پبلک اسکول جھمری تلیا میں روڈ سیفٹی بیداری مہم چلائی گئی۔ جس میں ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وجے کمار سونی اور ٹرینی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیوا کر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ روڈ سیفٹی بیداری مہم کے تحت اسکول کے بچوں کی جانب سے روڈ سیفٹی سے متعلق اسٹریٹ ڈرامے پیش کیے گئے اور مختلف گیمز کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وجے کمار سونی نے کہا کہ سڑک حادثات کو روکنے کے لیے تمام لوگوں کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو روڈ سیفٹی کے حوالے سے ذمہ دار اور چوکنا رہنا ہوگا۔ انہوں نے دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے ذریعہ ہیلمٹ کے استعمال، فور وہیلر یا بھاری گاڑیوں کے ڈرائیوروں کے ذریعہ سیٹ بیلٹ کا استعمال، شراب پی کر گاڑی نہ چلانے اور تیز رفتاری سے گاڑی نہ چلانے پر زور دیا۔ انہوں نے روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کے بارے میں آگاہی دی۔ ٹرینی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیوا کر نے کہا کہ سڑک پر گاڑی چلانے سے پہلے حفاظت سے متعلق تمام چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ انہوں نے اپنے آپ کو اور اپنے اہل خانہ کو نصیحت کی کہ وہ ہمیشہ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں، دو پہیہ گاڑی چلاتے وقت ہمیشہ ہیلمٹ پہنیں، گاڑی چلاتے وقت ہمیشہ سیٹ بیلٹ پہنیں، کبھی شراب پی کر گاڑی نہ چلائیں، گاڑی چلاتے وقت موبائل فون پر بات نہ کریں، ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کو پہلے راستہ دینے اور سڑک حادثہ کے متاثرین کی مدد کے لیے ہمیشہ تیار رہنے کو کہا۔ روڈ سیفٹی بیداری مہم میں منعقدہ کھیلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے بچوں کو ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وجے کمار سونی، ٹرینی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دیوا کر اور ایم وی آئی نے تعریفی اسناد دیئے۔ اس موقع پر روڈ سیفٹی ٹیم کے ممبران اور دیگر موجود تھے۔

صحت سے متعلق بیداری اور صحیح علاج کے ذریعے روک تھام ممکن ہے: ڈاکٹر رام دیو

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ضلع کے کرسٹی بلاک کے کنکل پنچایت کے تحت کرنی گوڈا گاؤں میں رات کے چوپال کے ذریعے، سول سرجن ڈاکٹر رام دیو پاسوان نے گاؤں والوں کو محکمہ صحت کے تحت چل رہی مختلف عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ جس میں بنیادی طور پر فائلریا پروگرام، ٹی وی فری انڈیا مہم، این سی ڈی پروگرام، بذام کے پروگرام کے بارے میں معلومات دی گئیں۔ اس کے علاوہ بچوں کی شادی، سانپ کے کاٹنے، ریبیز، آیوشمان بھارت، چیف منسٹر کریٹیکل ڈیزیز ٹریٹمنٹ اسکیم کے بارے میں بھی جانکاری سول سرجن سمڈیگا ڈاکٹر رام دیو پاسوان نے دی۔ سول سرجن سمڈیگا ڈاکٹر رام دیو پاسوان نے کہا کہ ہم صحت کی بیداری کے ساتھ ساتھ مناسب علاج سے صحت مند بن سکتے ہیں۔ ٹی بی کا مریض جو شراب، تمباکو اور سگریٹ پیتا ہے وہ سنگین بیماری کا شکار ہو سکتا ہے۔ حکومت آپ کی صحت کا خیال رکھتی ہے۔ سال میں ایک بار اپنی شوگر چیک کروائیں۔ آپ حکومتی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں سمڈیگا ضلع میں ٹی بی کے خاتمے کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔

ڈی سی نے جنتا دربار میں لوگوں کے مسائل سنے، حل کی یقین دہانی کرائی

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ضلع مجسٹریٹ نیز ڈپٹی کمشنر نے منعقدہ جنتا دربار میں لوگوں کے مسائل سنے اور ان کے حل کی یقین دہانی کرائی۔ یہ جنتا دربار ڈپٹی کمشنر آفس سیل میں منعقد کیا گیا جہاں مختلف بلاکس اور پنچایتوں کے شہریوں نے اپنے مسائل پیش کئے۔ جنتا دربار میں لوگوں نے ڈپٹی کمشنر سے تعلیم صحت، سڑکوں، پانی بجلی اور سرکاری اسکیموں سے متعلق مسائل کے حوالے سے ملاقات کی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام شکایات کو سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری ایکشن لینے کی ہدایت دی۔ جنتا دربار کے دوران ڈپٹی کمشنر نے وہاں موجود شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے مسائل براہ راست انتظامیہ تک پہنچائیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کی خدمت کے لیے پرعزم ہے اور ہر مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ جنتا دربار میں ڈپٹی کمشنر نے عہدیداروں کو موصول ہونے والی شکایات کو مقررہ مدت میں حل کرنے کی ہدایت دی۔ مزید انہوں نے کہا کہ جن شکایات کا فوری ازالہ ہو سکتا ہے انہیں موقع پر ہی حل کیا جائے۔ جنتا دربار میں شریک لوگوں نے اس اقدام کو سراہا۔ ایک فائدہ اٹھانے والے نے کہا، ہم اپنے مسائل براہ راست ڈپٹی کمشنر کے سامنے رکھ سکتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہمیں ان کا حل مل جائے گا۔

ضلع انتظامیہ کی غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور اسٹوریج کے خلاف کارروائی

عوامی نیوز نمائندہ

چترا میوربھنج: مائننگ ٹاسک فورس کی ٹیم ضلع میں غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور ذخیرہ کرنے کے خلاف مختلف علاقوں میں مسلسل چھاپے اور تحقیقاتی مہم چلا رہی ہے۔ گزشتہ دیر شام کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بی ڈی او نیزی او تنیش کمار، تھانہ انچارج امیت کمار اور مائن انسپکٹر راجیش پانڈا نے سب ڈویژنل افسر چترا ظہور عالم کی قیادت میں میوربھنج زون علاقے میں مشترکہ چھاپہ مار کارروائی کی۔ سب ڈویژنل افسر چترا ظہور عالم نے بتایا کہ میوربھنج کے تحت موجا سوئی اور سوگی میں مختلف مقامات پر ریت کا غیر قانونی ذخیرہ پایا گیا۔ اسے ضبط کرتے ہوئے، غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث کل 8 افراد اور کئی دیگر نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور جگہ پر تقریباً 36700 سی ایف ٹی اسٹوریج ملا ہے۔ اس معاملے میں ٹھیکیدار نے اسٹوریج لائسنس رکھنے کا دعویٰ کیا تھا، اس کی روشنی میں دعوے کی صداقت کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ تحقیقات کے دوران ریت کا غیر قانونی ذخیرہ پایا گیا تو ایف آئی آر درج کر کے سخت کارروائی کی جائے گی۔ مزید برآں سب ڈویژنل آفیسر نے کہا کہ ریت کی غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی کے خلاف چھاپہ مار مہم جاری رہے گی۔ غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی میں ملوث افراد کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام عام لوگوں سے بھی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی بھی عوام کو غیر قانونی کان کنی، نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی سے متعلق کوئی اطلاع ملے تو وہ فوری طور پر ہمیں یا مائن انسپکٹر، مائننگ آفیسر، سرکل آفیسر کو اطلاع دیں۔ معلومات دینے والوں کے نام صیغہ راز میں رکھے جائیں گے۔

آگاہی پروگرام کا انعقاد

کوڈرما: ڈپٹی کمشنر کوڈرما کی ہدایت کے مطابق چائلڈ پروٹیکشن یونٹ کوڈرما کی جانب سے جئے نگر کے کستوربا گاندھی ریزیڈنشیل گرلز اسکول میں بچپن کی شادی، چائلڈ لیبر، بچوں کے استحصال اور پوکسو ایکٹ سے متعلق بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ ون اسٹاپ سینٹر کی خدمات اور اس کے ٹول فری نمبر 181، چائلڈ پروٹیکشن ٹول فری نمبر 1098 کے بارے میں بھی جانکاریاں فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر ارچنا جوالا دیکی کماری، دیپو کمار اور وارڈن سنیتا کماری موجود تھیں۔

خواتین سے لاکھوں روپے مالیت کے زیورات کی ٹھگی

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈا رچترا: ضلع کے کنڈا تھانہ علاقہ کے میدواڈیہ سے دو خواتین تین مختلف مکانات کے مالکان سے ٹھگی کر لاکھوں روپے کے سونے اور چاندی کے زیورات لوٹ کر فرار ہو گئیں۔ کچھ دن پہلے دو خواتین میدواڈیہ گاؤں میں دھوکہ دہی کرنے آئی تھیں۔ پہلے دن، دھوکہ دہی کی خواتین نے گھروں میں پرانے برتنوں کو نئے برتنوں میں تبدیل کر دیا۔ انہیں بتایا کہ کچنی پرانے برتنوں کے بدلے نئے برتن دیتی ہے۔ اگلے دن پھر سے لوٹی ہوئی خواتین انہی گھروں میں پہنچیں اور گھروں میں موجود خواتین کو بتایا کہ کچنی پرانے زیورات کو نئے زیورات کے بدلے دے رہی ہے۔ نئے زیورات اگلے دن آپ کو واپس کر دیے جائیں گے۔ اس پر گاؤں کی خواتین نے ان دھوکے بازوں پر بھروسہ کیا اور ان کے گھروں میں رکھی پازیب، بالیاں، طلائی زیورات لوٹنے والوں کو نئے کے بدلے میں دے دیے۔ ٹھگ خواتین پہلے گاؤں میں اوما دیوی کے گھر سے چاندی کی پازیب، سونے کی بالیاں اور دیگر زیورات اور پیتل اور ایلومینیم کے برتن لے گئیں۔ بعد میں وہ سنگیتا دیوی کے گھر سے پازیب، سونے کی ناک کی انگوٹھی، چاندی کی ہسلی، لاکٹ سمیت بہت سی چیزیں لے گئی اور پھر کنتی دیوی کے تیسرے گھر سے سونا، چاندی وغیرہ سمیت کئی برتن بھی لے گئی۔ ملی جانکاری کے مطابق شاہ پور گاؤں کی نصف درجن کے قریب خواتین بھی دھوکہ دہی کا شکار ہو چکی ہیں۔ ان تمام خواتین نے اپنے گھر والوں کے علم میں لائے بغیر لالچ میں زیورات دیے تھے۔ دھوکہ دہی کا شکار ہونے کے بعد تمام خواتین پریشان نظر آئیں جس کے بعد گھر والوں کو اس کا علم ہوا۔

نکسل سرگرمیوں اور داغدار فہرست میں شامل لوگوں کی جسمانی تصدیق

ارول (اے این بی): کرتھا پولس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انعام الحق مگنو کی ہدایات پر تھانہ انچارج کے ذریعہ گھر گھر جا کر پولیس اسٹیشن علاقہ کے قبل میں نکسل سرگرمیوں میں ملوث اور داغدار فہرست میں شامل مجرموں کی جسمانی تصدیق کی گئی۔ اس سلسلے میں کرتھا پولس اسٹیشن کے انچارج سریندر کمار نے بتایا کہ ارول سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر تھانے کے قبل میں نکسل سرگرمیوں میں ملوث اور داغدار فہرست میں شامل لوگوں کی گھر گھر جا کر جانچ کی گئی۔ تھانہ علاقے کے مختلف گاؤں میں جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ تھانہ علاقہ کے مختلف

دیہات میں گئے اور داغدار فہرست میں شامل لوگوں کو ان کے دروازے پر بلا کر نکسل سرگرمیوں کی تصدیق کی۔ اس موقع پر پولیس اسٹیشن ہیڈ کے علاوہ ایڈیشنل پولیس اسٹیشن ہیڈ شمشیر عالم، پی ایس آئی رنکو کماری، سمیتا اپادھیائے، چندر دیو مہتو اور کئی دیگر پولیس اہلکار موجود تھے۔

ایجوکیشن پوائنٹ نے بہترین کام کرنے والے کو نوازا

سیتامڑھی (اے این بی) تنظیم کے سالانہ امتحان کے نتیجہ اور ایوارڈ کی تقریب کا انعقاد مہسول میں واقع دی ایجوکیشن پوائنٹ کے احاطے میں کیا گیا۔ پروگرام کا انعقاد تنظیم کے ڈائریکٹر محمد ریاض الدین عرف شہزادہ اور پرنسپل حافظ عبدالقادر صدیقی کی قیادت میں کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کی جانب سے تعلیمی میدان میں بہترین کام کرنے والے افراد کو اعزاز سے نوازا گیا۔ ریاستی حکومت سے نوازی جا چکی ٹیچر نصرت جہاں، ماسٹر غفران رشید، حافظ عبدالقادر صدیقی، طلعت فاطمہ شاہین پروین کو بہترین استاد کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی انکم ٹیکس آفیسر محمد اعجاز احمد اور مہمان خصوصی استاد حاجی اشرف علی کے ہاتھوں تعریفی اسناد تقسیم دی گئی۔ ادارے کے طلباء وطالبات کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ اس سال کی ٹاپر صابرین کی بھی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب میں محمد عارف دلکش، مولانا ضیاء الرحمن قاسمی، ماسٹر صلاح الدین، صحافی محمد ارمان علی، سلمان ساغر، صحافی احسان دانش، محمد ظفر حسینہ، محمد واحد، محمد رفیق الزمان، عزیز الرحمن قریشی، جوہر علی تاج سمیت درجنوں افراد شریک ہوئے۔

ڈاکٹر شہزاد منظر جے ڈی یو ایڈوکیشن سیل کے ریاستی نائب صدر نامزد

دربھنگہ (اے این بی) بہار جے ڈی یو کے ریاستی صدر امیش کشواہا کی موجودگی میں جے ڈی یو ایڈوکیشن سیل کے ریاستی صدر سونیل کمار نے ریاستی عہدیداران کی فہرست جاری کی۔ اس میں آر کے کالج مدھوبنی کے پبلک ریلیشن افسر ڈاکٹر شہزاد منظر کو ریاستی نائب صدر کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ پارٹی کی طرف سے اس نئی ذمہ داری کے لیے نامزد کیے جانے پر ڈاکٹر شہزاد منظر نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، (قومی صدر) سنجے کمار جھا، ریاستی صدر امیش کشواہا، ایڈوکیشن سیل کے ریاستی صدر سونیل کمار، ایم ایل اے ڈاکٹر ونے کمار چودھری، سابق ایم ایل سی ڈاکٹر دلیپ کمار چودھری اور پارٹی کی تمام اعلیٰ قیادت اور معزز کارکنوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ پارٹی نے جس اعتماد کے ساتھ اپنی نئی کمیٹی میں پھر سے جگہ دی ہے اس پر پورا اترنے کی پوری کوشش کرونگا۔ واضح ہو کے ڈاکٹر شہزاد منظر اس سے قبل دربھنگہ ضلع ایڈوکیشن سیل کے ضلع صدر اور ریاستی جنرل سکریٹری بھی رہ چکے ہیں۔ ڈاکٹر شہزاد منظر کو ریاستی نائب صدر کے طور پر نامزد کئے جانے پر سینکڑوں جے ڈی یو کارکنوں کے علاوہ دیگر افراد کی طرف سے انہیں مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری ہے۔

ناصری گنج سے جرائم پیشہ نے 5 لاکھ روپے کا کمپیوٹر لوٹ لیا

بکرم گنج (روہتاس) اتوار کو بکرم گنج کے سب ڈویژنل پولیس افسر کمار سنجے نے ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا اور دینارا تھانہ کے بیلوایا فلائی اوور سے موٹر سائیکل ڈکیتی کی واردات اور ناصری گنج کلسٹر نمبر 3 سے بالو گھاٹ سے لوٹی گئی رقم سے متعلق جانکاری دی۔ معلوم ہوا ہے کہ روی کمار 5 جنوری کو دینارا تھانہ علاقے میں مذکورہ فلائی اوور کے این ایچ 319 کے قریب اپنی کالی اپاچی موٹر سائیکل پر گرام گنج بھڈسرا تھانہ دینارہ جا رہے تھے کہ شام ساڑھے پانچ بجے بلوایا کے اوپر فلائی اوور کے قریب چوک میں اپاچی موٹر سائیکل پر سوار تین جرائم پیشوں نے اسے پیر سے نیچے دھکیل دیا اور چاقو سے ڈرانے کے بعد تینوں کرائم اہلکاروں نے روی کمار کا ہیلمٹ اور موٹر سائیکل لوٹ لی۔ معاملے کی تفتیش کے دوران ملوث جرائم پیشہ ابھیشیک یادو عرف جیتو، عمر تقریباً 22 سال، والد پرتھوی ناتھ یادو، گاؤں بھٹوالیا، تھانہ انڈسٹریل ایریا، بکسر ضلع کو لوٹی ہوئی موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا گیا اور جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے بتایا۔ بتایا کہ اس نے اپنے دو دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر یہ واردات انجام دی اس نے ایک اور موٹر سائیکل ڈکیتی کے کیس میں بھی ملوث ہونے کا اعتراف کیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ اس مجرم کا لمبا مجرمانہ ریکارڈ ہے جس میں ایس ڈی پی او کمار سنجے نے تقریباً ایک درجن وارداتوں کی اطلاع دی تھی اسی ایس ڈی پی او نے ہفتہ کی دیر رات ناصری گنج تھانہ علاقہ کے تحت بلوگھاٹ کے کلسٹر نمبر 3 کے قریب سے اس تاجر کو گرفتار کیا تھا۔ شام کے وقت لوٹی گئی 5 لاکھ روپے کی نقدی بشمول کمپیوٹر وغیرہ کی لوٹ مار میں ملوث 10 کرائم اہلکاروں کے بارے میں بھی معلومات دی گئیں اور بتایا گیا کہ پولیس کی تفتیش کا کام جاری ہے۔ انہوں نے صحافیوں کو اپنی قیادت میں بنائی گئی ٹیم کے کام سے متعارف کرایا اور کہا کہ بہت جلد تمام جرائم پیشہ افراد کو پولیس کی گرفت میں لے لیا جائے گا۔

ای رکشہ سواروں کو نیل گائے کے جھنڈ نے روندا، کئی زخمی

کارگھر/روہتاس: اتوار کو گڑہ چوبے نہر کے راستے پر تورنی کھرانہ گاؤں کے بڈھار میں نیل گائے کے ایک جھنڈ نے گزرنے والے ای-رکشے کو روند دیا۔ جس میں سوار پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جنہیں نجی ہسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ان کی منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ تورنی کھرانہ گاؤں کے قریب نہر کے راستے سے ایک ای رکشہ گزر رہا تھا۔ اسی دوران اچانک نیلی گایوں کا ایک غول تیز رفتاری سے سڑک عبور کرنے لگا اور ای رکشہ سے ٹکرا گیا۔ جس میں مسافر، اکھلیش رام، پردیپ رام، کیمور ضلع کے گائی گھاٹ کے رہنے والے بھولا پاسوان، ابھیشیک پاسوان، کٹھاریان کے رہنے والے اور ڈرائیور رویندر پال زخمی ہو گئے۔

ورشپ ایکٹ کے خلاف کسی جج کی بات قابل قبول نہیں: بلیاوی

چھپرہ (اے این بی) حکومت ہند ملک میں امن چین کی بحالی کے تحفظ ناموس رسالت اور موب لنچنگ پر قابو پانے کے لئے سخت قانون بنائے۔ مذکورہ باتیں مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار کے صدر سابق ایم پی مولانا غلام رسول بلیاوی نے تحریک بیداری و اصلاح معاشرہ کانفرنس میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ شریعہ کے قیام کے داغ بیل سرزمین سارن میں ہی ڈالی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں نے اپنے وطن عزیز ہندوستان کی ترقی اور فلاح کے لئے ہمیشہ کوششیں کی ہیں۔ ہم کو اس خاک سے محبت ہے۔ اس کی آزادی کے لئے ہم نے جو قربانیاں دی ہیں انہیں انصاف پسند انسان فراموش نہیں کر سکتا۔ لیکن کچھ لوگ ہماری خاموشی کو بزدلی سمجھنے کی غلطی کر رہے ہیں۔ تحفظ ناموس رسالت ہمارے لئے سب سے اہم مسئلہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت پر کوئی انگلی اٹھانے کی غلطی کرے گا ہم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ اس کے لئے جان مال سب کچھ قربان ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج والدین اپنی ذمہ داریوں کو شریعت کے مطابق پوری نہیں کر رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ ہے کہ بچے بے راہ روی کے شکار ہو رہے ہیں اور معاشرے میں غیر شرعی رسم و رواج کو بڑھا رہے ہیں۔ زمین کے اوپر اور آسمان کے نیچے ہماری شناخت جاندان، رنگ و نسل اور لباس نہیں ہے۔ یہ شناخت پیغمبر اسلام حضرت محمد ﷺ کی وجہ سے ہے۔ ادارۂ شرعیہ عدل کا جھنڈا لے کر اٹھا ہے جو اپنے اصلاف کے ایک ایک آنسوؤں کے ایک ایک بوند کا حساب حکومت اور ان کے غنڈوں سے ملک کے آئین، قانون اور عدالتوں کے ذریعہ لیں گے۔ ملک کے کسی بھی کونے میں کسی دلت بھائی کے کسی فرد کو کوئی چھو نہیں سکتا ہے۔ لیکن ہمارے مسلم نوجوانوں کو کبھی بھی کوئی ماب لنچنگ کر دیتا ہے۔ ہم حکومت سے مسلم سیفٹی ایکٹ بنانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ شہر کے مولی مسجد کے نزد واقع راحت میرج پیلیس میں منعقد کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جناب بلیاوی نے کہا کہ حکومت بہار اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح دلت ایکٹ ہے اسی طرز پر مسلمانوں کی حفاظت کے لیے مسلم سیفٹی ایکٹ بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے بقیہ مدارس کو جلد سے جلد امدادی مدرسہ کے شکل میں

فوقانیہ اور مولوی کے امتحان آج سے

سارن: ڈی ایم امن سمیر اور ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے فوقانیہ اور مولوی امتحان 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے جوائنٹ آرڈر جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فوقانیہ اور مولوی کا امتحان 20 سے شروع ہوگا اور 25 جنوری تک جاری رہے گا۔ امتحان کے لیے ضلع ہیڈ کوارٹر کے راجپوت پلس ٹو اسکول، ضلع اسکول اور راجندرا کالجیٹ پلس ٹو اسکول کو امتحانی مراکز بنایا گیا ہے۔ امتحان دو شفٹوں میں لیا جائے گا۔ پہلی شفٹ صبح 8:45 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک اور دوسری شفٹ دوپہر 1:45 سے شام 5:00 بجے تک ہوگی۔ جس میں فوقانیہ کے لیے 1075 اور مولوی کے لیے 618 امیدوار حصہ لیں گے۔ ایس ڈی ایم چھپرہ صدر لکشمن تیواری کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ انڈین سول سیکورٹی کوڈ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت امتحانی مرکز کے 100 میٹر کے دائرے میں امتناعی احکامات نافذ کریں۔ بدعنوانی سے پاک اور پرامن ماحول میں امتحان کے انعقاد کے لیے تمام مراکز پر اسٹیٹک مجسٹریٹ، پولیس آفیسر اور پولیس فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ تمام متعین اسٹیٹک مجسٹریٹس، پولیس افسران اور مسلح افواج کو امتحان کے آغاز سے دو گھنٹے قبل اپنی تعیناتی کے مقام پر پہنچنے اور امن و امان برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ انہیں امتحان کی تکمیل کے بعد تک مراکز پر موجود رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ڈی ایم نے بتایا کہ امتحان کے پرامن انعقاد کے لیے ایس ڈی او کے احاطے میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ جس کا ٹیلی فون نمبر۔ 242444-06152 ہے۔ یہ کنٹرول روم صبح سات بجے تا شام 05.30 بجے تک فعال رہے گا۔

چوری کی موٹر سائیکل سمیت 2 افراد گرفتار

چھپرہ (اے این بی) بہار میں سارن ضلع کے جنتا بازار تھانہ علاقے میں پولیس نے گشت کے دوران گاڑیوں کی چیکنگ کی اور دو افراد کو چوری کی موٹر سائیکل کے ساتھ گرفتار کیا۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے اتوار کو یہاں بتایا کہ پنڈت پور پوسٹ آفس کے قریب گاڑیوں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس دوران وہاں سے گزرنے والا ایک موٹر سائیکل سوار چیکنگ دیکھ کر پیچھے بھاگنے لگا، پولیس نے اس کا پیچھا کر کے اسے روکا اور جب اس سے موٹر سائیکل سے متعلق کاغذات مانگے گئے تو اس نے کوئی کاغذات پیش نہیں کئے۔ ڈاکٹر آشیش نے بتایا کہ اس کے بعد گشتی ٹیم میں شامل پولیس فورس مذکورہ موٹر سائیکل سوار کو تھانے لے گئی۔ جہاں سخت پوچھ گچھ پر موٹر سائیکل سوار نے اعتراف کیا کہ موٹر سائیکل چوری کی ہے۔ اس کے بعد، پولیس نے تعزیرات ہند کی دفعہ 317(3)/3(5) کے تحت ایف آئی آر درج کی اور پنڈت پور گاؤں کے رہنے والے انکت کمار اور پون کمار کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا۔

کٹیہار میں کشتی پلٹنے سے 3 افراد کی موت

کٹیہار (اے این بی) بہار کے کٹیہار ضلع کے جنوبی کریملو پور علاقے میں اتوار کو ایک کشتی پلٹنے سے تین لوگوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ تقریباً 18 مسافروں کو لے کر ایک کشتی منیہری سب ڈویژن کے احمد آباد بلاک کے میگھوتولہ کے جنوبی کریمل پور سے ساکری (جھارکھنڈ) جا رہی تھی کہ بے قابو ہو کر پلٹ گئی۔ حادثے میں تین افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہیں۔ مرنے والوں میں پون منڈل (عمر 65)، سدھیر منڈل (عمر 70) اور بھولی دیوی کا تین سالہ بیٹا شامل ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد مقامی غوطہ خور اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیم موقع پر پہنچی اور تقریباً آٹھ لوگوں کو بچایا جب کہ دیگر لاپتہ ہیں۔ سرچ آپریشن جاری ہے۔ اس دوران حادثے میں بچ جانے والے لوگوں نے بتایا کہ مزید سات افراد لاپتہ ہیں۔ سات میں سے دو دریا کے مخالف کنارے یعنی گدائی دیارہ تک پہنچ چکے ہیں۔ ایس ڈی آر ایف کی ٹیم باقی پانچ لوگوں کو تلاش بچانے کی کوشش کر رہی ہے جن کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ اعلیٰ انتظامی اہلکار موقع پر پہنچ گئے ہیں اور امدادی کارروائیوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ محکمہ ڈیزاسٹر کے قواعد کے مطابق مرنے والوں کے اہل خانہ کو معاوضہ فراہم کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

کثیر مقدار میں شراب برآمد، تاجر گرفتار

چھپرا (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے ڈوری گنج تھانے کی پولیس نے بھاری مقدار میں دیسی شراب برآمد کر کے دو تاجروں کو گرفتار کیا ہے۔ سارن کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کمار آشیش نے اتوار کو یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر سنگھی چوک پر گاڑیوں کی چیکنگ شروع کی گئی۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران دو موٹر سائیکل پر لدی 121 لیٹر دیسی شراب برآمد کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ اس سلسلے میں سلیم پور گاؤں کے رہنے والے پنکو کمار اور جگدیش پور گاؤں کے رہنے والے سورج کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف امتناعی اور ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30 (اے) کے تحت ایف آئی آر درج کر کے انہیں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ادھر سیوان سے کندھواڑہ کے رہنے والے جیون یادو نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری وکی پٹوا کو گولی ماردی جو کہ نگر تھانہ علاقے کے مولیشوری چوک غریب ناتھ مندر کے رہنے والے تھے، کندھواڑہ کے جیون فاؤنڈیشن کیمپس میں مفصل تھانہ علاقے میں گولی ماردی۔ سیوان میں ہفتہ کی دیر رات نو کٹہ زمین کے تنازع پر زخمی ہو گئے۔

کل آئیں گے نتیش کمار، ٹھاکر گنج کے لوگوں کو بڑا تحفہ ملنے کی امید

ٹھاکر گنج (اے این بی) منگل، 21 جنوری کو بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار پرگتی یاترا کے ایک حصے کے طور پر، کشن گنج ضلع کے ٹھاکر گنج بلاک علاقے سے تعلق رکھنے والے پٹیسری پنچایت کے کٹھل ڈانگی کربلا میدان پہنچیں گے۔ جہاں انتظامیہ کی جانب سے تمام تر تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس دورے میں بلاک کے لوگوں کو کئی بڑے تحفے دیں گے۔ جس کے لیے عوام اور سماجی تنظیموں کی جانب سے وزیر اعلیٰ سے مسلسل مطالبات کیے جا رہے ہیں۔ اور سماجی کارکنوں سے لے کر مختلف سیاسی تنظیموں سے وابستہ لوگ وزیر اعلیٰ کے اس دورے کو ٹھاکر گنج کے لوگوں کے لیے ایک تحفہ کے طور پر دیکھ رہے ہیں اور ہمیں یہ بھی امید ہے کہ ٹھاکر گنج کے لوگوں کے لیے کچھ بڑا ضرور ہوگا۔ اس تناظر میں سیاسی و سماجی لوگوں نے مختلف مطالبات کے ساتھ توقعات کی فہرست بھی رکھی ہے۔ سابق وزیر نوشاد عالم نے کہا کہ ٹھاکر گنج کے لوگ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے استقبال کے لیے بڑی شدت سے انتظار کر رہے ہیں۔ نتیش کمار جی کی پرگتی یاترا پورے بہار کے لوگوں کے لیے فخر کی بات ہے۔ ٹھاکر گنج بھی اس کا حصہ بننے جا رہا ہے۔ ٹھاکر گنج میں کچھ ترقیات اور کام ہیں، جنہیں مکمل کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ اس دورے کے دوران ٹھاکر گنج کے لوگوں کے لیے ایک نئی ترقی چھوڑیں گے۔ توقع ہے کہ وزیر اعلیٰ مہانندا پل، بائی پاس، گلگلیہ سے پیپی بندی تک سڑک کو چوڑا کرنے وغیرہ کے کام پر توجہ دیں گے۔ آر جے ڈی لیڈر مشتاق عالم نے کہا کہ ٹھاکر گنج کے لوگوں کو بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی پرگتی یاترا سے کافی امیدیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے مہانندا پل کو چوڑا کرنا ضروری ہے، مہانندہ بیسن پروجیکٹ کو زمین پر لا کر لاکھوں آبادی کو نقل مکانی سے بچایا جا سکتا ہے، سماجی کارکن ایڈوکیٹ کوشل کشور یادو نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ٹھاکر گنج کے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہوئے، مہانندا پل تعمیر کیا ہے۔

اب ٹی بی کے سنگین مریضوں کا علاج تپ دق مرکز پورنیہ سے ممکن

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلعی محکمہ صحت مقامی سطح پر ٹی بی کے مریضوں کو ضروری ٹیسٹ اور مکمل علاج فراہم کرنے کے لیے تمام تر کوششیں کر رہا ہے ضلع میں تپ دق کے مریضوں کو علاج کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے ٹی بی کے ماہر ڈاکٹروں کو خصوصی طور پر ڈسٹرکٹ ٹی بی کے مرکز میں تعینات کیا گیا ہے ہسپتال میں ماہر ڈاکٹروں کی موجودگی کے باعث ٹی بی کے سنگین مرض میں مبتلا مریضوں کا علاج آسان ہو گیا ہے اب ٹی بی میں مبتلا سنگین مریضوں کو خصوصی جانچ اور علاج کے لیے بھاگلپور جانے کی ضرورت نہیں ہے اس کے لیے محکمہ صحت نے ڈاکٹر دنیش کمار کو ضلع تپ دق مرکز میں ٹی بی کے ماہر میڈیکل آفیسر کے طور پر تعینات کیا ہے ڈاکٹر دنیش کمار سنگین ٹی بی میں مبتلا مریضوں کی نشاندہی کر رہے ہیں اور متعلقہ مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں جس سے ٹی بی کے مریضوں کو بہت فائدہ ہو رہا ہے۔ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے بتایا کہ دو ہفتے سے زیادہ کھانسی شام کو بخار، وزن میں کمی رات کو پسینہ آنا اور تھوک میں خون کی موجودگی ٹی بی کی علامات ہیں اگر ایسی علامات ظاہر ہوں تو متعلقہ شخص کو چاہیے کہ وہ قریبی ہسپتال میں اپنا معائنہ کرائیں ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق اگر مریض نارمل یا شدید ٹی بی میں مبتلا پایا جائے تو ضروری علاج کی سہولت فراہم کی جاتی ہے اس سے قبل ٹی بی کے عام مریضوں کا معائنہ اور علاج ضلع تپ دق مرکز، پورنیہ میں کیا جاتا تھا اور شدید ٹی بی (ایم ڈی آر (M D R) میں مبتلا مریضوں کو جانچ کے لیے بھاگلپور بھیجا جاتا تھا نومبر 2024 سے ضلع تپ دق مرکز، پورنیا میں ٹی بی کے ماہر ڈاکٹر کی تقرری کی گئی ہے تاکہ اب ٹی بی کے مریضوں کو خصوصی علاج کے لیے بھاگلپور جانے کی ضرورت نہ پڑے متاثرہ مریضوں کا معائنہ اور علاج معالجے کی سہولیات ٹی بی سنٹر میں ہی فراہم کی جاتی ہیں جس سے متاثرہ مریض گھر میں رہ کر بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے کہا کہ ضلع میں ٹی بی کے ماہر ڈاکٹر کی دستیابی کی وجہ سے ضلع میں ٹی بی کے مریضوں کی شناخت اور علاج میں اضافہ ہو رہا ہے۔

سہسرام: جیولری شاپ کا شٹر توڑ کر لاکھوں روپے کے سامان کی چوری

دینارہ، سہسرام (اے این بی) بلاک علاقہ کے نئور بازار میں واقع نیو ماں وشنو جیولرس میں دیر رات چوروں نے بڑی چوری کی واردات انجام دی۔ چوروں نے دکان کے شٹر اور تالے توڑ کر اندر سے 20 کلو چاندی، 400 گرام سونے کے زیورات اور 10-12 ہزار روپے نقدی چوری کر لی۔ سامان کی کل مالیت 30 سے 40 لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ اس واقعہ سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے اور مقامی تاجروں میں دکان کے مالک ونے کمار اور اس کے ساتھی پپو کمار نے بتایا کہ اتوار کی صبح جب پپو کمار ماں کالی مندر سے واپس آئے تو انہوں نے دکان کے سامنے ایک ٹوٹی ہوئی چوکی دیکھی۔ یہ دیکھ کر اسے شک ہوا۔ جب ہم دکان پر پہنچے تو دیکھا کہ شٹر اور تالہ ٹوٹا ہوا تھا۔ اندر گیا تو دیکھا کہ تیجوری بھی ٹوٹی ہوئی تھی اور زیورات اور نقدی چوری ہو چکی تھی۔ چوروں نے پہلے پاس کی دکان سے ایک چوکی اٹھا کر دکان کے سامنے رکھ دی تھی، تاکہ ان کی سرگرمیوں کے بارے میں کسی کو شک نہ ہو۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایس ڈی پی او کمار سنجے، پولس انسپکٹر شیر سنگھ یادو اور مقامی تھانہ انچارج اجیت کمار موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے واقعے کی مکمل تفتیش شروع کر دی ہے۔ کیمور سے ڈاگ سکواڈ، ڈی آئی او اور ایف ایس ایل ٹیم کو بلا کر شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ دکان کے اندر سے مجرموں کے چھوڑا ہوا سکریو ڈرایور برآمد ہوا ہے، جسے جانچ کے لیے پٹنہ بھیجا جائے گا، چوری کی اس واردات کے بعد مقامی تاجروں میں کافی غصہ ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ پولیس کا گشت بڑھایا جائے اور سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے جائیں۔ چوری کی مسلسل وارداتوں کے باعث تاجروں میں خوف کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مجرموں کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

نالندہ: پرائیویٹ اسکول کے پرنسپل پر فائرنگ کے معاملہ میں 2 گرفتار

راجگیر (اے این بی) بہار کے ضلع نالندہ کے دیپ نگر تھانہ علاقے میں ایک پرائیویٹ اسکول کے پرنسپل پر فائرنگ کے معاملہ میں پولیس نے دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ نالندہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھرت سونی نے اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ دو دن پہلے مجرموں نے بھوانی ہوٹل کے قریب جوزف اسکول کے پرنسپل جوزف ٹی ٹی کو گولی مار کر زخمی کر دیا تھا۔ اس کے بعد انہیں اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا، وہ اب خطرے سے باہر ہے۔ مسٹر سونی نے کہا کہ اس واقعہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے بہار شریف کے سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی قیادت میں ایک خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ پانچ ملزمان نے یہ جرم کیا ہے۔ اس واقعہ میں ملوث دو مجرموں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس واقعہ میں سید نجف ظفر اور سم قدرت کو بہار پولیس اسٹیشن کے تحت ریلوے کراسنگ کے قریب سے گرفتار کیا گیا تھا۔ گرفتار ملزمان کے قبضہ سے ایک کارتوس، دو موبائل فون اور ایک کار برآمد ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں ملوث تین دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

ادھر سہسرام کے نوہٹہ تھانہ علاقہ کے گاؤں سنگھ پور کی رہنے والی رینا دیوی نے ایس ڈی ایم کو درخواست دی ہے کہ نجی زمین پر ہو رہے تعمیراتی کام کو فوری طور پر روکا جائے۔ دی گئی درخواست میں میں نے بتایا کہ میرے سسر کے چار بھائی ہیں جن میں سے دو پہلے ہی فوت ہو چکے ہیں۔ چاروں بھائیوں کا کل حصہ تقریباً 10 کٹھہ زمین ہے میرے سسر ناڈو پرساد گپتا کا حصہ تقریباً ڈھائی کٹھہ ہے۔ میرے چچازاد سسر دیوند پرساد گپتا نے تقریباً ساڑھے تین کٹھہ زمین سمترا دیوی، شوہر آنجہانی جگدیو چوہان، ساکن گاؤں تلتھیا عرف گروسوت تھانہ نوہٹہ کے نام پر درج کرائی ہے۔

رضوان احمد بنائے گئے قومی اساتذہ تنظیم سوپول کے کنوینر

سوپول (اے این بی) جمعیۃ علماء بہار کے رکن رضوان احمد کو ان کی فعالیت کی وجہ کر قومی اساتذہ تنظیم بہار کے صدر تاج العارفین نے سوپول ضلع کا انہیں کنوینر نامزد کیا ہے۔ رضوان احمد کو اس سلسلے میں نامزدگی کا لیٹر سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار و سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ جناب عبدالسلام انصاری کے مبارک ہاتھوں سے ملا۔ اس بات کی اطلاع قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی کنوینر محمد رفیع نے دی ہے۔ اس موقع پر محمد رفیع کے علاوہ قومی اساتذہ تنظیم بہار کی مجلس عاملہ کے رکن نسیم اختر، خازن محمد حماد اور ضلع سیتامڑھی کے کنوینر محمد ربانی منہاج وغیرہ شامل تھے۔ جناب رفیع نے کہا کہ رضوان احمد بہت ہی فعال و متحرک ہیں ان سے امید ہے کہ ان کی نامزدگی سے تنظیم کو عروج حاصل ہوگا اور کوسی بلٹ میں تنظیم ان کی رہنمائی میں اساتذہ اور اردو زبان کی ترویج اشاعت میں نیا مقام حاصل کرے گا۔ جناب رفیع نے یہ بھی کہا کہ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے بینر تلے ایس ایم اشرف فرید و عبدالسلام انصاری کی سرپرستی میں قائم تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کو بھی کافی مضبوطی حاصل ہوگی اور اردو زبان فروغ پائے گا۔ رضوان احمد صاحب کو اس موقع پر یہ ہدایت دی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد سوپول ضلع کی کمیٹی تشکیل دے کر اپنی ذمہ داری کو ادا کریں۔ رضوان احمد کی نامزدگی سے ہر سمت خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور مبارکبادیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مبارکباد پیش کرنے والوں میں قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن، محمد رضوان، ندیم انور، رضی احمد، نسیم اختر، محمد امان اللہ، محمد جاوید عالم، ناظر اسرار عارفی، وقار عالم، خازن محمد حماد، ضلع مظفر پور کے سرپرست عبدالحسیب، صدر شمشاد احمد ساحل، سکریٹری آفتاب عالم، کانٹی کے انچارج جمشید حسین، محمد، سوپول کے محمد عظیم الدین، محمد ضیاء الدین، غفران احمد وغیرہ شامل ہیں۔

بیگوسرائے میں سالے نے بہنوئی کا بے دردی سے کیا قتل

بیگوسرائے: ضلع میں جرائم پیشہ نے ایک ٹرک مکینک کو لوہے کے ہتھوڑے سے پیٹ کر اس وقت بے دردی سے قتل کر دیا جب وہ سو رہا تھا۔ بتایا گیا کہ مجرموں نے گھر میں گھس کر اس واردات کو انجام دیا۔ گھر میں توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ بیٹے نے اس پر احتجاج کیا تو مجرموں نے اس پر جان لیوا حملہ کر دیا۔ حملہ آور مقتول کا سالا بتایا جا رہا ہے۔ اس قتل کے بعد گھر والوں میں افراتفری مچ گئی۔ یہ واقعہ صاحب پور کمال تھانہ علاقہ کے پچویر گاؤ

حافظ ملت ایک انقلاب آفریں شخصیت

از: مبلغ اسلام مفتی محمد مجاہد حسین حبیبی

مہتمم : مدینۃ العلوم انسٹی ٹیوٹ۔ سکریٹری :آل انڈیا تبلیغ سیرت مغربی بنگال

جلالۃ العلم حافظ ملت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادابادی کی ذات مبارکہ ملت اسلامیہ کی وہ عظیم اور انقلاب آفریں شخصیت کا نام ہے جنھوں نے قوم مسلم کو وہ گراں قدر دولت و سرمایہ دیا جس کی غیر منقسم ہند میں کوئی نظیر و مثال نہیں ملتی۔ آپ نے ملت اسلامیہ کو علما، فضلا، ائمہ، خطبا، واعظین، مدرسین، مصنفین، مناظرین، قائدین و مدبرین کی شکل میں ایسے افراد دیے جو آج نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں دین و مذہب اور جماعت اہل سنت کی نمائندگی کرتے نظر آرہے ہیں۔ آیئے اس عہد ساز اور انقلاب آفریں ذات کی زندگی کے چند گوشے ملاحظہ کریں:

پیدائش : حافظ ملت ۱۳۱۴ھ/ ۱۸۹۶ء پیر کے دن قصبہ بھوجپور ضلع مرادآباد میں پیدا ہوئے۔ دادا ملا عبد الرحیم نے فرمایا: دلی میں حضرت مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی نام کے ایک بہت بڑے مولانا گذرے ہیں انہیں کے نام پر اس کا نام رکھتا ہوں انشاء اللہ یہ میرا بیٹا بھی بلند پایہ عالم دین ہوگا۔ آپ کی بات بالکل حق ثابت ہوئی کہ آنے والے وقت میں وہ بچہ حافظ ملت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادابادی کے طور پر منظر عام پر آیا۔ اور دین و مذہب کے وہ خدمات جلیلہ انجام دیے جو بلاشبہ اپنی مثال آپ ہیں۔

اساتذہ کرام: (۱) ابتدائی تعلیم اور حفظ قرآن اپنے والد ماجد حافظ غلام نور سے حاصل کی (۲) معلمین پرائمری اسکول بھوجپور سے پرائمری درجہ تک (۳) مولوی عبد المجید صاحب مرادآباد سے ابتدائی فارسی (۴) حافظ نور بخش صاحب سے فارسی تا گلستاں (۵) حکیم مولوی مبارک اللہ صاحب سے گلستاں (۶) حکیم مولوی محمد شریف صاحب سے ابتدائی عربی (۷) معلمین جامعہ نعیمیہ مرادآباد سے عربی تا شرح جامی (۸) معلمین جامعہ معینیہ اجمیر شریف سے عربی تا دورۂ حدیث۔ جہاں آپ نے بطور خاص حضور صدر الشریعہ علامہ شاہ مفتی امجد علی علیہ الرحمہ سے اکتساب علم فرمایا۔

معاصرین: آپ کے ساتھیوں مثلاً محدث اعظم پاکستان علامہ سردار احمد متوفی ۱۳۸۲ھ/ ۱۹۶۲ء، امام النحو علامہ غلام جیلانی میرٹھی متوفی ۱۳۹۸ھ/ ۱۹۷۸ء، مجاہد ملت علامہ محمد حبیب الرحمٰن قادری اڑیسوی متوفی ۱۴۰۱ھ/ ۱۹۸۱ء کو نہایت ہی مشفق استاذ کی تلاش تھی اس لئے شوال ۱۳۴۲ھ/ ۱۹۲۲ء کو مدرسہ معینیہ اجمیر شریف میں داخل ہوگئے اپنے ہمراہیوں سمیت دورۂ حدیث تک صدر الشریعۃ حضرت علامہ مولانا امجد علی متوفی ۱۳۶۷ھ/ ۱۹۴۷ء کی خدمت میں رہے یہاں تک کہ ۱۳۵۰ھ/ ۱۹۳۱ء میں آپ کی فراغت ہوئی۔

مشاغل: فراغت کے بعد ایک سال بریلی شریف میں صدر الشریعہ کی خدمت میں رہے شعبان ۱۳۵۲ھ/ ۱۹۳۳ء میں حضرت صدر الافاضل حضرت مولانا نعیم الدین مرادآبادی متوفی ۱۳۶۷ھ/ ۱۹۴۸ء نے جامع مسجد آگرہ میں مولانا نثار احمد صاحب کانپوری کے وصال کے بعد دو سو روپے مشاہرہ پر رکھنے کی پیش کش کی جہاں آپ کے ذمہ خطابت اور افتاء کی ذمہ داریاں تھیں تو انکار کر دیا اور عرض کیا کہ میں ملازمت نہیں کروں گا، حافظ ملت کا خیال تھا کہ تجارت کریں گے اور حتی الامکان دینی خدمات فی سبیل اللہ انجام دیں گے، اسی سال ماہ شوال کے آخر میں حضرت صدر الشریعہ نے آپ کو خط لکھ کر بریلی شریف طلب کیا چنانچہ آپ حسب حکم بریلی پہنچے ملاقات کے بعد صدر الشریعہ نے فرمایا: چونکہ میں ابتدا سے باہر رہا اس لئے میرے ضلع میں کوئی اہم دینی کام نہ ہوسکا اب میں آپ کو خدمت دین کے لئے مبارکپور مدرسہ مصباح العلوم میں بھیجنا چاہتا ہوں حافظ ملت نے کہا میں نے ملازمت نہ کرنے کا تہیہ کرلیا ہے اس جواب پر صدر الشریعہ کو جلال آگیا فرمایا میں نے ملازمت کے لئے کب کہا ہے میں تو خدمت دین کے لئے کہہ رہا ہوں یہ مت خیال کیجئے کہ آپ کو کیا مل رہا ہے آخر کار صرف ۳۵ روپے مشاہرہ پر خدمت دین کی غرض سے ۲۹/ شوال ۱۳۵۲ھ بمطابق ۱۴/ جنوری ۱۹۳۴ء کو مبارکپور آگئے اس وقت مدرسہ پرانی بستی میں تھا، باہری طلبہ بالکل نہ تھے معیار تعلیم فارسی اور نحو میر پنج گنج تک تھا مدرسہ کا سالانہ بجٹ کل ۲۷۵۷ روپے ۱۴ آنے ۹ پائی تھا۔

حافظ ملت کی تشریف آوری ہوئی اور مشتاقان علم ہر چہار جانب سے آنے لگے..... دیکھتے ہی دیکھتے مدرسہ کی غیر آباد عمارت میں قال اللہ قال الرسول کی صدائیں گونجنے لگیں۔ طالبان شوق دور دراز مقامات سے مبارکپور آنے لگے تھوڑے ہی عرصے میں مہاراشٹر، گجرات، بہار اور بنگال تک کے طلبہ حافظ ملت کے درس میں سمٹ آئے۔ (اشرفیہ کا ماضی اور حال۔ ص:۷)

شرف بیعت : آپ کو بیعت شیخ المشائخ حضرت مولانا شاہ سیّد علی حسین صاحب اشرفی میاں کچھوچھوی علیہ الرحمہ سے حاصل ہے انہوں نے مرید کر کے خلافت سے سرفراز فرمایا حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علی صاحب علیہ الرحمہ والرضوان سے بھی آپ کو خلافت و اجازت حاصل ہے آپ کے ذریعہ سلسلہ قادریہ رضویہ کو جتنا فروغ ہوا سلسلۂ اشرفیہ کا اتنا نہ ہوسکا کیونکہ آپ کا فطری جھکاؤ سلسلۂ قادریہ کی طرف تھا۔

تصنیف و تالیف: حافظ ملت کی تین کتابیں اشاعت پذیر اور ایک کتاب غیر مطبوعہ ہے سینکڑوں مضامین رسائل و جرائد میں پھیلے ہوئے ہیں۔ (۱) فتاویٰ دار العلوم اشرفیہ یہ ان فتاویٰ کا مجموعہ ہے جو اب تک زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوسکا ہے (۲) معارف حدیث ۱۴۴ صفحات پر مشتمل احادیث کریمہ کا مجموعہ ہے۔ (۳) المصباح الجدید۔ اب تک بیس سے زائد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ (۴) ارشاد القرآن کے ذریعہ آپ نے ۱۹۴۷ء میں ہزاروں ہندوستانی مسلمانوں کو بے وطن ہونے سے رکے رہنے کی ترغیب دی۔

ترک وطن کے خلاف حافظ ملت کی خدمت: تقسیم ہند کے فوراً ہی بعد بھارت کے مسلمان جس بحرانی دور سے گذرے اس کا فطری ردعمل ترک وطن کی شکل میں ظاہر ہوا اسی موقع پر حافظ ملت نے ''ارشاد القرآن'' نامی ایک کتابچہ کے ذریعہ ثابت قدمی، پامردی، استقلال اور صبر و ضبط کے قرآنی اصول واضح کئے اور اپنی تقریروں میں ارشاد فرمایا کہ ہمیں اسی ملک میں رہنا ہے اس عزم و حوصلے کے ساتھ کے ہمارے اسلامی شعائر کے تمام گوشے حسب سابق قائم و دائم رہیں ہندوستان ہمارا وطن ہے اس کے اندر ہونے والی ہر بدعنوانی کو ہمیں خود اپنی کمزوری تصور کرنا ہوگا الغرض حافظ ملت کی شبانہ روز کی کاوش سے موثر اور دیرپا اثرات ظاہر ہوئے مبارکپور کے مسلمانوں کے پراگندہ خیالات مجتمع ہوئے بندھے بستر کھل گئے اور اپنے وطن کی تعمیر میں از سر نو لوگ گئے۔

قید و بند اور رہائی: تقسیم ہند کے معاملے میں مسلم لیگ نے مسلمانوں کے جذبات کو برانگیختہ کر کے مذہب اور سیاست کا معجون مرکب بنانا چاہا تو حافظ ملت نے اس کی ڈٹ کر مخالفت کی ۱۹۴۷ء میں ملک تقسیم ہوگیا بٹوارے کے بعد عالم نما سیاسی بازیگروں نے شہر شہر جا کر سیاست کی آڑ میں مذہب کا جنازہ نکالنے اور سنی اوقاف و مساجد پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تو حافظ ملت خاموش نہ رہ سکے حق گوئی اور مسلمانوں کی رہنمائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان معاندین نے حکومت وقت سے شکایت کردی کہ حافظ ملت مسجد میں جہاد کی تقریر کرتے ہیں اور آپ پاکستانی ہیں اس شکایت پر آپ کے نام وارنٹ جاری ہوا کانسٹبل پولس اسٹیشن لے گیا اور وہیں آپ کو گرفتار کرلیا گیا گرفتار ہونے والوں میں آپ کے علاوہ دو طالب علم اور حاجی محمد عمر صاحب ناظم مدرسہ تھے حافظ ملت کی گرفتاری کی خبر سن کر مبارکپور میں ہیجان پیدا ہوگیا پولس اسٹیشن پر ہزاروں آدمیوں کا مجمع ہوگیا اعظم گڑھ پہنچنے کے بعد وہاں بھی ہیجان برپا ہوگیا آخر کلکٹر نے معاملہ کی نزاکت کو سمجھا اور اس مرد درویش پر بہتان باندھنے کا یقین ہوگیا تو تین چار روز کے بعد ۱۱/ ربیع الاوّل کو (۱۹۴۹ء میں) بغیر کسی درخواست کے ان چاروں حضرات کو چھوڑ دیا۔

سفر حج: حافظ ملت کی برسوں سے خواہش تھی کہ زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہوں مگر فوٹو کا مسئلہ حائل تھا حج فریضۂ الٰہی ہے اور فوٹو کھچوانا شرعاً حرام ہے اس مجبوری کے تحت حج جیسے فریضہ سے ایک مدت تک رکے رہے آخر کار ۱۹۶۷ء میں احباب و متعلقین کی کوششوں کی بدولت سعودی گورنمنٹ اور حکومت ہند نے بغیر فوٹو کے فریضہ حج ادا کرنے کی منظوری دے دی مبارکپور سے بلرام پور، بمبئی ہوتے ہوئے ۱۶/ مارچ ۱۹۶۷ء کو جدہ پہنچے مکہ مکرمہ کی حاضری کے دوران علماء و مشائخ نے آپ کی بے حد تعظیم و تکریم کی اور احادیث کریمہ کی اسناد بھی لیں حج و عمرہ کے بعد مدینہ منورہ تشریف لے گئے بارگاہ نبوی میں حاضری دی اور گیارہ دن تک مدینہ منورہ میں حاضری کا شرف حاصل رہا ۱۶/ اپریل ۱۹۶۷ء کو ہندوستان کے لئے واپس ہوئے دوران حج ہندوستانی سفارت خانہ برائے سعودیہ عربیہ کے مختلف پروگراموں میں دعوت ملی آپ نے شرکت فرمائی اور تقریریں کیں۔

الجامعۃ الاشرفیہ عربی یونیورسٹی: حافظ ملت نے تعلیمی پس ماندگی دور کرنے کے لئے ۱۳۳ ایکڑ سے زائد زمین پر ایک عظیم عربک یونیورسٹی کا منصوبہ لوگوں کے سامنے رکھا تو مسلم عوام نے آپ پر بھرپور اعتماد کرتے ہوئے الجامعۃ الاشرفیہ کا سربراہ اعلیٰ مقرر کردیا تا کہ ہر ممکن طور پر اس خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جاسکے اس مقصد کے حصول کے لئے ۵/ ۶/ ۷/ مئی ۱۹۷۲ء کو ایک کل ہند دینی تعلیمی کانفرنس منعقد ہوئی ۶/ مئی کی شب حضور مفتی اعظم ہند حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا خاں بریلوی متوفی ۱۴۰۲ھ/ ۱۹۸۱ء اور دیگر علماء و مشائخ علیہم الرحمہ والرضوان نے الجامعۃ الاشرفیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

یہ کانفرنس حضور حافظ ملت کی چالیس سالہ دینی خدمات کا جشن اعتراف تھا جس میں پوری قوم نے اپنے اعتماد اور بھروسے کی کل پونجی اس مرد حق آگاہ کے قدموں پر نچھاور کر کے اپنی حق پسندی، احساس شناسی اور شکر گزاری کا ایسا ثبوت دیا۔ جس کی مثال ماضی قریب کی تاریخ میں نہیں ملتی۔

وصال: علم و فضل کا آفتاب دس ماہ علیل رہ کر یکم جمادی الآخرہ ۱۳۹۶ھ/ ۳۱/ مئی ۱۹۷۶ء کو رات گیارہ بج کر پچاس منٹ پر غروب ہوگیا انا للہ وانا الیہ راجعون الجامعۃ الاشرفیہ کے عزیزی ہاسٹل کے مغربی اور جنوبی کونے کے بغل میں مزار پر انوار واقع ہے طلبہ ہر صبح و شام حاضری دے کر اکتساب فیض کرتے ہیں۔

اولاد و امجاد: حافظ ملت علیہ الرحمہ کی صلبی اولاد میں تین صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں ہیں (۱) عزیز ملت علامہ عبد الحفیظ صاحب خلف اکبر جانشین و سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور (۲) حافظ عبد القادر صاحب خلف اصغر جو اپنے وطن قصبہ بھوج پور ضلع مراد آباد میں کپڑے کی تجارت کرتے ہیں زبیدہ خاتون و حمیدہ خاتون دو صاحبزادیاں ہیں جو شادی شدہ ہیں۔ ایک صاحبزادہ حفیظ الدین اور ایک صاحبزادی جمیلہ خاتون انتقال کر چکے ہیں۔

خصائص حافظ ملت: حافظ ملت کے اندر اخلاقی قدروں کی بے پناہ فراوانی تھی، سادہ زندگی گذاری، پوری زندگی راستہ چلتے ہوئے نظریں نیچی کئے رکھتے، سلام میں پہل کرتے، رات کو چاہے دو بجے تک جاگتے رہیں نہ نماز فجر قضا ہوتی اور نہ ہی نماز تہجد، فرض نمازوں کو نہایت پابندی کے ساتھ ادا فرماتے چاہے سفر ہو یا حضر، جھوٹ سے دشمنی کی حد تک بیر رکھتے، کسی مصلحت کو نظر میں نہ لاتے، قوت ارادی اتنی مضبوط کہ پوری احتیاط یا شرعی ہدایات کی روشنی میں رائے مشورہ کے بعد جو عزم کرلیا تو پھر کوئی طاقت یا وقت کی بڑی سے بڑی قوت فیصلہ سے نہیں پلٹا سکتی، ایلو پیتھک اور ہومیو پیتھک دواؤں جن میں الکوحل یا اسپرٹ کا جز ملا ہو سختی سے احتراز فرماتے، بعض مرتبہ تو جان پر بن آئی مگر ایسی دواؤں کو ہاتھ تک نہ لگایا، کئے ہوئے وعدوں کا پابندی سے ایفا فرماتے، کوئی ملاقاتی اگر بارگاہ میں حاضر ہوتا تو سلام دعا کے بعد اپنے نزدیک ہی بٹھانے کی کوشش فرماتے چاہے وہ شاگرد ہی کیوں نہ ہو، عموماً ملاقاتیوں کو چائے ضرور پلاتے وہ بھی اس اہتمام کے ساتھ کہ خود چولہا جلا کر چائے بناتے ایسی صورت میں حاضر ہونے والے شرمندہ ہو کر ہاتھ بٹانے کی کوشش کرتے تو اسے بحیلۂ لطیف روک دیتے، عموماً اپنا کام خود کرتے، ہر شخص کے ساتھ اپنائیت سے ملتے، سبھی کو یہ گمان ہوتا کہ حافظ ملت مجھ سے زیادہ کسی کو نہیں چاہتے، مصافحہ کے وقت ہاتھ اس وقت تک نہ کھینچتے جب تک مصافحہ کرنے والا ہاتھ نہ ہٹالے۔ دُعا تعویذ کے لئے حاجت مندوں کا تانتا بندھا رہتا اس کام میں بہت سے ضروری کام ترک کردینے پڑتے مگر آپ کسی کو جھڑکتے نہ تھے بلکہ ہر آنے والے کے مسائل کو ہمدردی کے ساتھ سنتے اور ضرورت کے مطابق دُعا تعویذ کردیا کرتے تھے۔ خدا کرے حافظ ملت سے وابستہ افراد اور جامعہ اشرفیہ کے فارغین آج بھی انہی خطوط پر کار بند ہوجائیں تو یقینی طور پر قوم میں صالح انقلاب برپا ہوسکتا تھا۔

خدا کی رحمتیں ہوں اے میر کارواں تجھ پر
فنا کے بعد بھی باقی ہے شان رہبری تیری

☆

عمران خان کے پارٹی کے لیڈران نئے صدر ٹرمپ سے مداخلت کی درخواست کرینگے

خورشید فرازی

پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کو ٹرسٹ القادر گھپلہ میں پھنسا کر وزیر اعظم شہباز شریف کے اشارے پر 14 سال قید کی سزا سنادی گئی ہے اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو 7 سال قید کی سزا ملی ہے۔ ویسے تو یہ سبھی جانتے ہیں کہ عمران خان کے خلاف غلام زادے شہباز شریف نے گہری سازش رچ کر عدالت کے جج کو اپنا ہمنوا بنا کر یہ فیصلہ اس کے خلاف سنایا ہے۔ شہباز شریف کے والد سابق ڈکٹیٹر جنرل ایوب خان کی رہائش گاہ میں کام کرانے والوں کے انچارج تھے اور شہباز شریف اور نواز شریف کو اسی رہائش گاہ میں رہتے ہوئے پاکستانی سیاست کے بارے میں بہت کچھ معلومات حاصل ہوئی تھی۔ امریکہ کے رخصت پذیر صدر جو بائیڈن جس نے عمران خان کی حکومت کو الٹنے میں نمایاں رول ادا کیا جب عمران خان نے وزیر اعظم رہتے ہوئے امریکہ کی خارجہ اور دفاعی پالیسی پر تنقید کی تھی اور بائیڈن پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ اسرائیل کی حد سے زیادہ اعانت کر کے ایک غلط پیغام دے رہے ہیں اور اسرائیل امریکہ کی شہ پاکر فلسطینیوں کو اس کی زمین سے بے دخل کر رہا ہے۔ لہذا بائیڈن کو خدشہ ہوا کہ دنیا میں ایسا کوئی بھی سربراہ مملکت نہیں جو اس طرح سے ان کے خلاف بیان دے رہا ہے۔ لہذا بائیڈن نے شہباز شریف، آصف علی زرداری، بلاول بھٹو اور مریم نواز کے ذریعہ عمران خان کی کابینہ کے 50 سے زیادہ قانون سازوں کو کروڑوں ڈالر دیکر خرید لیا جنہوں نے عمران خان کے خلاف براہ راست غداری کرتے ہوئے عدم اعتماد کی تحریک لانے میں اہم رول ادا کیا۔ عمران خان نے جب اپنے قانون سازوں کو اپنے خلاف دیکھا تو انہوں نے عدم اعتماد کی تحریک میں حصہ نہیں لیا اور اپنا استعفیٰ پیش کردیا۔ جس کے بعد جو الیکشن کرایا گیا اس میں پاکستان کے الیکشن کمشنر نے ایسا دھاندلی کی کہ اس دھاندلی کے سامنے نٹور لال اور ہرشد مہتہ جیسے گھپلہ باز بھی دور پہنچ گئے۔ بہر کیف عمران خان کی پارٹی کو شکست ہوگئی اور سابق وزیر اعظم مقتولہ بے نظیر بھٹو کے گھپلہ باز شوہر آصف علی زرداری صدر بن گئے، نواز شریف کی بیٹی صوبہ سندھ کی وزیر اعلیٰ بن گئی۔ بلاول بھٹو وزیر خارجہ بن گئے اور شہباز شریف وزیر اعظم بن گئے اور پھر پورے ملک کی عدالتوں بشمول سپریم کورٹ کے ججوں کو خرید کر اپنا ہمنوا بنالیا گیا اور عمران خان جیسی عظیم شخصیت کو 14 سال کی جیل ہوگئی اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو 7 سال قید کی سزا ملی۔ بعد ازاں بائیڈن جس کا پہلا نشانہ عمران خان بنے، اس کے بعد اس نے بنگلہ دیش کی طرف نظر ڈالی اور وزیر اعظم شیخ حسینہ سے ایک بڑے جزیرے کا مطالبہ کیا کہ وہ اس جزیرے کو امریکہ کے سپرد کردے، لیکن یہ جزیرہ جو بحر بنگالہ میں ہے اور اس کا ایک حصہ مغربی بنگال میں ہے وہ کیسے اس جزیرے کو امریکہ کو عطیہ کردیتیں، کیونکہ انہیں معلوم تھا کہ امریکہ یہاں اپنا ایک نیو کلیائی فوجی اڈہ بنانا چاہتا ہے تا کہ بیک وقت انڈیا، بنگلہ دیش، افغانستان، سری لنکا، مالدیپ، بھوٹان وغیرہ پر اپنا تسلط کر سکے اور کسی کی بھی ہمت نہیں ہوتی کہ وہ امریکہ کو للکار سکتا، لیکن شیخ حسینہ کے انکار کے بعد بائیڈن نے انہیں بے دخل کرنا ضروری سمجھا اور بنگلہ دیش میں جاب ریزرویشن سسٹم کو لیکر طلباء تنظیم کو بھڑکا دیا جس کے بعد بنگلہ دیش میں تشدد کا طوفان شروع ہوگیا اور صرف ایک ماہ کے اندر 500 سے زائد لوگ مارے گئے اور شیخ حسینہ کو اگست 2024 میں راہ فرار اختیار کر کے انڈیا میں پناہ لینی پڑی۔ بنگلہ دیش کے عبوری سربراہ یہ جانتے ہیں کہ بائیڈن 25 جنوری سے صدر نہیں رہیں گے اور نئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے بنگلہ دیش کی نہیں نبھ سکتی، لہذا انہوں نے امریکہ کے دشمن روس سے تعلقات استوار کرنے شروع کردیئے ہیں۔

دوسری طرف پاکستان تحریک انصاف کے حامیوں نے جب یہ دیکھا کہ بائیڈن جاتے جاتے عمران خان کی زندگی کو تقریباً ختم کر چکے ہیں لہذا انہوں نے امریکہ کے نئے صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے مدد لینے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ صدر ٹرمپ خود یہ کہہ چکے ہیں کہ وہ عمران کان کے معاملے میں مداخلت کریں گے اور یہ مداخلت جنوری 2025 کے بعد ہوگی کیونکہ وہ 25 جنوری کو وہائٹ ہاؤس میں داخل ہونگے اور موجودہ صدر جو بائیڈن 20 جنوری کو وہائٹ ہاؤس کا انخلاء کر رہے ہیں اور 20 جنوری سے اسرائیل۔ حماس جنگ بندی معاہدہ کا اطلاق ہوگا اور اسی سے سمجھ لینا چاہئے کہ بائیڈن کس قدر عیار اور سازشی صدر تھے۔

☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۰ جنوری ۲۰۲۵ء

ہندوتوا کے خلاف زندگی بھر جنگ لڑی تھی کامریڈ جیوتی باسو نے

مغربی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ جیوتی باسو جو ایک ناقابل فراموش یادگار شخصیت تھے جن کی تعریف ان کے کٹر مخالفین بھی کرتے ہیں۔ سی پی آئی (ایم) کی قیادت میں بایاں محاذ نے 34 سال تک مسلسل حکومت کی جو اپنی جگہ پر ایک یادگار ہے۔ اس 34 سالہ دور حکومت کے پہلے دور میں جیوتی باسو نے 24 سال تک خود وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا پھر ضعف، کمزوری اور شدید نقاہت کی وجہ سے بدھادیب بھٹاچاریہ کو اپنی ذمہ داری سونپ دی اور بدھادیب بھٹاچاریہ نے بھی 10 سال تک بایاں محاذ حکومت کو چلایا اور کل ملا کر 34 برسوں تک بایاں محاذ کی حکومت بنی رہی اور اس 34 سالہ دور حکومت میں بھلے ہی بنگال ترقی سے دور رہا مگر ان 34 برسوں کے دوران بنگال میں بی جے پی کی کہیں بازگشت بھی سنائی نہیں دی۔ بایاں محاذی دور میں کہیں بی جے پی کا ایک پوسٹر بھی نظر آجاتا تو وہ ٹی وی میں زوردار مباحثے کی وجہ بن جاتا اور سبھی مقررین اس پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے کہ شہر کے اندر بی جے پی کا ایک پوسٹر نظر آیا ہے اور یہ باعث تشویش ہے۔ آج جس طرح سے بی جے پی لیڈر اور بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری جو ہر دن کسی نہ کسی ضلع میں خریدے ہوئے لوگوں کی بھیڑ یکجا کر کے ریاستی حکومت اور اس کی وزیر اعلیٰ کے متعلق غلط سلط بیان بازی اور مقصد صرف یہ تھا کہ بنگال کے لوگوں کو گمراہ کرنا، لیکن اب اسی کے حال پر چھوڑ دیا گیا ہے کیونکہ وہ سمجھانے اور سمجھنے کے دور سے گزر چکا ہے وراب تو سبھی لوگ یہ سمجھ چکے ہیں کہ ہر جگہ بھیڑ میں جو ایک ہی چہرے نظر آرہے ہیں تو پھر سمجھ لینا چاہئے کہ یہ احتجاجی ہیں یا ادھیکاری سے یومیہ اجرت پانے والے۔ بہر کیف بایاں محاذی دور کچھ اور تھا اور الیکشن چاہے اسمبلی کا ہو، پنچایت کا ہو یا بلدیاتی الیکشن، جس میں کانگریس اور آزاد امیدوار تک کئی سیٹوں پر قبضہ کر لیتے تھے لیکن بی جے پی کو اس کی توفیق کبھی نہ ہوئی کہ وہ بنگال میں ایک سیٹ بھی جیت سکے اور اس دور کا موازنہ اگر آج کے موجودہ دور سے کیا جائے تو صاف پتہ چل جائے گا کہ لوگ بدل چکے ہیں ان کی رائے بدل چکی ہے اور شور و غل مچانے والی پارٹی جو اس وقت 11 برسوں مرکز پر اقتدار حاصل کئے ہوئے ہے اور ہندستان کی بیشتر ریاستوں میں اس کا عمل دخل ہے لیکن بنگال سے بھی سیکولر اور جمہوریت پسند تھا آج بھی ہے اور کل بھی رہے گا بھلے ہی اس شر انگیز تحریک کا اثر کچھ بھی نکلے۔

بنگال کی ناقابل فراموش شخصیت جیوتی باسو جنہوں نے بنگلہ دیش کے ساتھ بہت ہی اچھے تعلقات رکھے تھے اور بنگلہ دیشی آرٹسٹ اور فنکار اکثر و بیشتر اپنی فنکاری کا مظاہرہ کرنے کے لئے بنگال کی سرزمین پر آیا کرتے تھے۔ اور اسوقت نیوٹاؤن میں جیوتی باسو سینٹر برائے سوشل اسٹڈیز اور ریسرچ کا افتتاح ہوا تو اس میں بنگلہ دیشی گلوکارہ رضوانہ چودھری بانیا کو خصوصی طور پر بلایا گیا جس پر بی جے پی کے تن من میں آگ لگ گئی تھی کہ بنگلہ دیشی آرٹسٹ کو کیوں بلایا گیا کیا ہندستان میں آرٹسٹوں کی کمی ہے۔ شوبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ بنگلہ دیش اس وقت انڈیا کے ساتھ دشمنی پر کمر باندھے ہوئے ہے اور مارکسی پارٹی کے لوگ اپنی تقریب میں بنگلہ دیشی آرٹسٹ کو بلا رہے ہیں۔ لیکن ہند، بنگلہ دیش تعلقات کسی قسم کے تھے اور جیوتی باسو کے ساتھ بنگلہ دیش کا کیا تعلق تھے یہ کل کے لیڈر اور وہ بھی نام نہاد لیڈر کیا جانیں۔ جیوتی باسو نے بنگلہ دیش کے ساتھ گہرے تعلقات بنا رکھے تھے کیونکہ جیوتی باسو نے زندگی میں پنا ایک مقصد بنا رکھا تھا کہ بنگلہ دیش کے ساتھ دوستانہ تعلقات بنائے رکھیں۔ اور ہندوتوا کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھیں۔ یہ باتیں پرکاش کرات نے ریسرچ سینٹر کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے افتتاح کے موقع پر یہ بات کہیں جو ریسرچ سینٹر جیوتی باسو کے نام پر رکھی گئی ہے۔ سی پی آئی ایم نے بنگلہ دیشی رابندر سنگیت کی مشہور آرٹسٹ رضوانہ چودھری بانیا کو خصوصی دعوت دی تو جب جیوتی باسو کی 16 ویں برسی کے موقعے پر یہ ریسرچ سینٹر کی تعمیر ہوئی۔ جیوتی باسو بنگال میں 1977 سے 2000 تک وزیر اعلیٰ رہے تھے پھر اپنی جگہ پر ایک لائق کامریڈ بدھادیب بھٹاچاریہ کو وزیر اعلیٰ بنادیا تھا۔ جیوتی باسو کی عملی سیاست اور ہندوتوا کی پالیسی کو ناکام بنانا اور بنگال میں 34 برسوں تک (جیوتی باسو اور بدھادیب بھٹاچاریہ کے دور حکومت) بی جے پی کو پھٹکنے نہ دینا جیوتی باسو کی سیاست کی بلندی کو دیکھتے ہوئے تمام سیکولر مرکزی لیڈران نے وزیر اعظم بنانے کی پیشکش کردی تھی مگر پارٹی نے انہیں اس کی اجازت نہیں دی اور جیوتی باسو وزیر اعظم نہ بن سکے اور ایک سیکولر لیڈر آئی کے گجرال کو وزیر اعظم کا عہدہ دیدیا گیا۔ 6 دسمبر 1992 کو جب فرقہ پرستوں نے بابری مسجد گرادی تھی تو جیوتی باسو نے فرقہ پرست بی جے پی کی اس حرکت کو بربریت کہا تھا۔ اس وقت تک دائیں بازو سے تعلق رکھنے والی فرقہ پرست پارٹی بی جے پی صرف گیٹ تک ہی پہنچ سکی تھی لیکن آج 11 برسوں سے پورے ملک کو زہریلا بنا رکھا ہے۔ اس پروگرام سے محمد سلیم، بمان بوس، رابن دیب وغیرہ نے اپنی رکھیں۔ ڈائس کے دونوں طرف بدھادیب بھٹاچاریہ اور سیتارام یچوری کی تصویریں آویزاں تھیں۔ سی پی آئی (ایم) کے یہ دونوں عظیم لیڈر گزشتہ سال چل بسے تھے۔ (خ الف ف)

واقعہ معراج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک عظیم معجزہ

مفتی محمد مرتضی حسن قاسمی

چنانچہ امام الانبیاء مصلی پر تشریف لا کر دو رکعت نماز پڑھائی، سلام کے بعد حضرت جبرئیل نے کہا اے اللہ کے نبی کیا معلوم ھیں آپ کو کہ آپ کے پیچھے کن لوگوں نے نماز پڑھیں. آپ نے فرمایا کہ نہیں، حضرت جبریل نے فرمایا ایک لاکھ چوبیس ھزار انبیاء، اور رسول اور ساتوں آسمان کے فرشتے نے نماز ادا کیں، نماز کے بعد انبیاء کرام علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حلقہ میں لے کر بیٹھ گئے، اور متعدد انبیائے کرام علیہ السلام کی تعارفی تقریر ھوئیں۔

معراج کا واقعہ امت کے لئے انتہائی عظیم الشان اور تعجب خیز واقعہ ہے، ایسا واقعہ نہ کبھی اس سے قبل ہوا تھا اور نہ اس کے بعد قیامت تک ہوگا۔ اور یہ ایسا معجزہ ہے جو تمام انسانیت کے لئے درس عبرت اور چشم کشا ہے، جملہ انبیاء کرام اور خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جو معجزے دئے گئے تھے ان میں یہ معجزہ سید المعجزات کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس معجزہ میں کلام الٰہی بھی ہے اور دیدار الٰہی بھی، قرب الٰہی بھی، حکم ربانی بھی، پیام انسانی بھی اور قدرت کی نیرنگی بھی ہے، اور یہ معجزہ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے خاص رکھا گیا، اور اس معجزہ سے انبیاء میں امتیازیت آپ کو حاصل رہی۔ الغرض حضرت جبرئیل علیہ السلام بحکم رب العالمین آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے کر چلے، اولاً سینے مبارک چاک کیا آب زمزم سے قلب مبارک کو دھویا۔ اور اندر روحانی گوشوں کو صاف ہوکر حکمت و معرفت سے لبریز کی، پھر براق پر سوار ہوکر مسجد اقصیٰ تشریف لائے، مسجد اقصیٰ میں پہلے سے ہی تمام انبیاء و رسل تشریف فرما تھے، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اذان کہی، اذان کی آواز سن کر ساتوں آسمان کے فرشتے نیچے اتر کر صف بصف ہوگئے، پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اقامت کہی، تمام انبیاء صفوں میں کھڑے ہوگئے، مگر مصلی خالی تھا، ہر ایک نبی کو تمنا تھی کہ امامت کا شرف مجھے ملتا مگر حضرت جبرئیل صف سے باہر ہوئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک پکڑ کر فرمایا، اے امام الاولین والآخرین، میں نے مشرق و مغرب اور شمال و جنوب کا سفر کیا، مگر آپ سے افضل کسی کو نہ پایا، آپ کس کا انتظار فرما رہے ہیں آپ مصلہ پر تشریف لے چلیں اور امامت فرمائیں۔ چنانچہ امام الانبیاء مصلی پر تشریف لا کر دو رکعت نماز پڑھائی، سلام کے بعد حضرت جبرئیل نے کہا اے اللہ کے نبی کیا معلوم ہیں آپ کو کہ آپ کے پیچھے کن لوگوں نے نماز پڑھیں. آپ نے فرمایا کہ نہیں، حضرت جبریل نے فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسول اور ساتوں آسمان کے فرشتے نے نماز ادا کیں، نماز کے بعد انبیاء کرام علیہ السلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حلقہ میں لے کر بیٹھ گئے، اور متعدد انبیائے کرام علیہ السلام کی تعارفی تقریر ہوئیں۔

(1) چنانچہ سب سے پہلے سیدنا ابراھیم علیہ سلام کھڑے ہوئے اور اپنا تعارف اس طرح پیش کیا!

"فقال ابراھیم علیہ السلام الحمدللہ الذی اتخذنی خلیلا واعطانی ملکا عظیما وجعلنی امتا قانتا یؤتم بی وانقذنی من النار وجعلہا علی برداوسلاما"

تمام تعریفیں اس اللہ کی ہیں جس نے مجھے اپنا خلیل بنایا اور مجھے اپنا بڑا ملک عطا کیا۔ مجھے اپنا مطیع فرما بردار بنایا اور مجھے لوگوں کا پیشوا بنایا۔ تاکہ لوگ میری اقتدا کریں۔ نمرود کی آگ سے نجات بخشی اور اس آگ کو میرے لئے ایسا ٹھنڈ کردیا جس میں پوری طرح خیریت و عافیت رہی۔

(2) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی باری آئی وہ کھڑے ہوئے اور مجمع انبیاء کے سامنے تعارفی تقریر

اس طرح فرمائی

"الحمدللہ الذی کلمنی تکلیما وجعل ھلاک ال فرعون ونجاۃ بنی اسرائیل علی یدی وجعل من امتی قوما یہدون بالحق وبہ یعدلون"

تمام تعریف اس خدا کے لئے ہیں جسنے مجھے شرف کلام بخشہ اور مجھے کلیم اللہ کا خطاب دیا. اور آل فرعون کو دریا غرق کیا۔ اور بنی اسرائیل کو میرے ہاتھوں فرعون سے نجات بخشا۔ اور میری امت کو ہدایت یافتہ بنایا. جو حق کی طرف لوگوں کی رہنمائی کرتی ہے۔

(3) پھر سیدنا حضرت داؤد علیہ السلام ممبر پر تشریف لائے اور تعارفی کلمات اس طرح فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کیا۔

"الحمدللہ الذی جعل لی ملکا عظیما وعلمنی زبورا والان حدیدا وسخر لی الجبال یسبحن والطیر اعطانی الحکمۃ وفصل الخطاب"

تمام محامد ومحاسن اس پروردگار عالم کے لائق ہیں جس نے داؤد کو ایک ملک عظیم سے نوازا اور یہ ہی نہیں بلکہ زبور کتاب کے علم سے آشنا فرمایا، اور یہ آسمانی کتاب مجھ پر نازل فرما کر مزید احسان عظیم فرمایا. اور معجزہ کے طور سے لوہے کو میرے ہاتھ میں میں موم کردیا. اور جب رب کائنات کی میں تسبیح بیان کرتا تو پہاڑ اور پرندے بھی میرے ساتھ ساتھ تسبیح بیان کرتے. اور مجھ کو حکمت و دانائی اور زبان کی فصاحت و بلاغت کی غیر معمولی قوت عطا کی۔

(4) آپ کے بعد بعد آپ کے فرزند بڑے ہی جاہ وجلال والے نبی حضرت سلیمان علیہ السلام تشریف لائے. بڑے ہی فخریہ انداز میں اپنا تعارف اسطرح پیش کیا۔

الحمدللہ الذی سخر لی اجنۃ یعملون لی ماشئت من محاریب وتماثیل وجفان کالجواب وقدور راسیات وعلمنی منطق الطیر واتانی من کل شیئ وفضلا وسخر لی جنود والشیاطین والانس والطیر وفضلنی علی کثیر من عبادہ المؤمنین واتانی ملکا عظیم لاینبغی لاحد من بعدی وجعل ملکا طیبا لیس فیہ حساب":

تمام تعریف اس خدا ہے وحدہ وقدوس کی ہیں. جس نے ہوا کو میرے لئے مسخر کر دیا، اور شیاطین کو میرے تابع کر دیا جو کام میں چاہتا تھا ان سے لے لیتا. یعنی عالیشان عمارتیں بنواتا. مجسمہ اور تصاویر بنواتا. بڑے بڑے دیگیں غیر معمولی مضبوط اور مستحکم بنواتا. اور پرندوں کی بولیوں کا علم اللہ نے مجھے دیا اور اپنے فضل سے ہر قسم کی چیزیں عطا فرمائیں. اور مزید خدا کا فضل یہ رہا کہ میرے واسطے شیطانوں. انسانوں. اور پندوں کو مسخر کردیا گیا اور مجھے بہت سے مومنین پر فضیلت عطا فرمائی اور اس خدا کی بے حد تعریفیں ہیں کہ جس نے مجھے ایسی عظیم الشان سلطنت مرحمت فرمائی کہ میرے بعد ایسی سلطنت کسی کو نہیں دی گئی. مزید یہ کہ ایسی پاکیزہ سلطنت دی گئی کہ اس بابت مجھ سے کوئی حساب وکتاب نہ ہوگا۔

(5) پھر انبیاء بنی اسرائیل کے آخری تاجدار صاحب کتاب نبی حضرت عیسیٰ علیہ السلام بڑے ہی متمکنانہ انداز میں تشریف لائے اور اپنا تعارف اسطرح پیش فرمایا:

"الحمدللہ الذی جعلنی کلمۃ وجعل مثلی کمثل ادم خلقہ من تراب ثم قال لہ کن فیکون وعلمنی الکتاب والحکمت وتوراۃ والانجیل وجعلنی اخلق من الطین کہیئۃ الطیر فانفخ فیہ فیکون طیرا باذن اللہ وجعلنی ابرہ الاکمہ والبرص واحی الموتی باذن اللہ ورفعنی وطہرنی واعاذنی وامی من الشیطان الرجیم فلم یکن للشیطان علینا سبیل"

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے اپنے حکم سے پیدا فرمایا. اور کلمۃ اللہ بنایا اور مجھے حضرت آدم کے مثل قرار دیا کہ بغیر باپ کے پیدا فرمایا، اور مجھے تورات وانجیل کے علم سے سرفراز فرمایا، کتاب وحکمت سے نوازا اور مجھے معجزہ دیا گیا کہ مٹی سے پرندہ کی شکل بناتا اور پھونک مارتا تو وہ حقیقت میں پرندہ ہو جاتا، اور اللہ کے حکم سے مادر زاد اندھوں کو صحیح کر دیتا، اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کر دیتا، اللہ نے مجھے اٹھایا مجھے پاک وصاف کیا اور مجھے اور میری ماں کو شیطان مردود سے محفوظ رکھا، اور شیطان کا میرے اوپر کسی قسم کا تسلط نہ تھا۔

(6) پھر آخر میں امام الانبیاء والمرسلین، شفیع المذنبین؟ رحمت اللعالمین، صاحب معراج، محبوب ذوالجلال، مسند آراء ہوئے، اور اپنا تعارف فصیحانہ انداز میں اس طرح پیش فرمایا: "فقال کلکم اثنی علی ربہ وانی لمثنی علی ربی فقال الحمدللہ الذی ارسلنی رحمۃ للعالمین وکافۃ للناس وجعل امتی وسطا وجعل امتی ھم الولون وھم الاخرون وشرحلی صدری ووضع عنی وزری ورفعلی ذکری وجعلنی فاتحا وخاتما" تمام حضرات نے رب کائنات کی تعریف پیش کیں۔

اب میں اللہ کی حمد وثنا بیان کرتا ہوں یقینا ساری تعریفیں اس اللہ وحدہ قدوس کی ہیں جس نے مجھے رحمۃ للعالمین بنایا، اور تمام لوگوں کے لئے بشیر ونذیر بنایا۔ مزید یہ ہے کہ قرآن کریم جیسی کتاب مجھ پر نازل فرمائی، جس میں ہر چیز کا بیان وارد ہے اور میری امت کو خیر امت بنایا؟ جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی اور میری امت کو معتدل امت قرار دیا اس کو اولین وآخرین کا درجہ دیا گیا، اور لائق حمد وہی خدا ہے جس نے میرے سینے کو کھول دیا، اور میری بوجھ کو ہلکا کردیا، میرا شہرا کو بلند کیا اور مجھے فاتح خاتم دونوں بنایا۔ تعارفی جلسہ ختم ہوا حضرت ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائید فرمائی۔ فرمایا کہ ان ہی وجود کی بنا پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم سب پر افضل ہیں، پھر آپ براق پر سوار ہو کر حضرت جبرائیل و میکائیل کے ہمراہ اللہ تعالی سے ملنے تشریف لے گئے۔

رابطہ: 8271543546

انسان کو اذیت دینا ثمرات وغایاتِ عبادات سے محرومی کا باعث

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A (OsmM.Com Ph.D)

انھی میں سے ایک مذموم صفت اور قبیح جرم انسان کو ذھنی، قلبی، جسمانی اور روحانی اذیت پھنچانا بھی ھے جس سے نہ صرف اعمال صالحہ ضائع ھوجاتے ھیں بلکہ مسلمان عبادات کے برکات و اثرات، منافع و ثمرات ،مقاصد و غایات سے بھی محروم ھو جاتا ھے۔ قرآن مجید نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 77 میں عھد شکنی و وعدہ خلافی کرنے والے لیے پانچ سزائوں کا ذکر فرمایا ھے یعنی (i) نعائم اخروی سے محرومی، (ii) رب ذو الجلال کی سخت ناراضگی، (iii) خلاق دو جھاں کے لطف و مھربانی سے محرومی، (iv) آلائش گناہ سے پاکیزگی سے محرومی اور (v) دردناک عذاب میں گرفتاری۔

دین اسلام کے معاشرتی نظام میں غمخواری وراحت رسانی، باہمی تعلقات و ملنساری، حسنِ اخلاق و خیر خواہی، شفقت و ہمدردی، محبت و نرمی، عفو و درگزری، چشم پوشی وصلح صفائی کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ لیکن آج کے مسلمانوں کی اکثریت کو ذاتی مفادات کا حصول اس قدر عزیز ہوگیا ہے کہ وہ اس کے لیے دوسروں کو اذیت پہچانے سے بھی گریز نہیں کررہے ہیں جس کی وجہ سے مسلم معاشرے کے اخلاقی اقدار میں تیزی سے زوال آرہا ہے۔ مشہور تابعی اور مفسر قرآن حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں کہ آخرت میں جہنمیوں پر خارش مسلط کردی جائے گی جس کے باعث وہ اپنے جسم کو اس قدر کھجلائیں گے کہ ان کی ہڈیاں ظاہر ہوجائیں گی۔ تب ان سے پوچھا جائے گا کیا تم تکلیف میں ہو تو وہ کہیں گے ہاں تو ان سے کہا جائے گا دنیا میں جو تم لوگوں کو تکلیف پہنچایا کرتے تھے یہ اس کی سزا ہے۔ دین اسلام کلمہ گو مسلمان کو وعدہ خلافی، بدکلامی اور امانت میں خیانت کرکے لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے منع فرماتا ہے، نمازی سے کہا گیا کہ وہ عوام الناس بالخصوص ہمسائے کو زندگی کے معمولی وسائل دینے سے گریز کرکے ان کی ایذا رسانی کا سبب نہ بنیں، روزہ دار سے کہا گیا کہ جھوٹ بول کر اور جھوٹے کام کرکے لوگوں کی تکلیف نہ دیں، زکوۃ، صدقات وخیرات کرنے والے سے کہا گیا کہ احسان جتلا کر غربا و مساکین کو آزار نہ پہنچائے، حاجی سے کہا گیا کہ کوئی گناہ انجام دینے سے پرہیز کرے تاکہ ہر انسان اذیت سے محفوظ و مامون رہے۔ المختصر مسلمان اگر ارکان اسلام پر عمل پیرائی کے ساتھ انسان کو اذیت وتکلیف پہنچاتا ہے تو وہ ارکان اسلام کے اغراض ومقاصد، فوائد ومنافع اور انوار وبرکات کے حصول سے محروم ہوجاتا اور قبیح جرم اور گناہ کبیرہ کا مرتکب بن جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم کا مستحق بن جاتا ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت عبادات کے اثرات وثمرات سے اس لیے محروم ہیں چونکہ ہم عبادات کو رسمی طور پر ادا کررہے ہیں۔ مسلمان کو عبادات حسن نیت اور اخلاص کے ساتھ بجالانا چاہیے تاکہ وہ عبادات کے ثمرات ومقاصد کے حصول میں کامیاب ہوسکے ورنہ اس کی تمام عبادات محض جسمانی مشقت کے علاوہ کچھ نہ ہوں گی۔ علاوہ ازیں اللہ تعالی کے اوامر واحکامات اور رسول ذی حشمؐ کی ہدایات وفرامین پر عمل آوری کے ساتھ ان افعال قبیحہ سے اجتناب بھی از حد ضروری ہے جن سے اعمال صالحہ کے اجر وثواب میں کمی آتی ہو یا وہ بالکل ضائع ہوجاتے ہوں۔ انہی میں سے ایک مذموم صفت اور قبیح جرم انسان کو ذہنی، قلبی، جسمانی اور روحانی اذیت پہنچانا بھی ہے جس سے نہ صرف اعمال صالحہ ضائع ہوجاتے ہیں بلکہ مسلمان عبادات کے برکات و اثرات، منافع وثمرات ،مقاصد وغایات سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ قرآن مجید نے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 77 میں عہد شکنی ووعدہ خلافی کرنے والے لیے پانچ سزاؤں کا ذکر فرمایا ہے یعنی (i) نعائم اخروی سے محرومی، (ii) رب ذوالجلال کی سخت ناراضگی، (iii) خلاق دوجہاں کے لطف ومہربانی سے محرومی، (iv) آلائش گناہ سے پاکیزگی سے محرومی اور (v) دردناک عذاب میں گرفتاری۔ یہ دونوں گناہ کبیرہ ایسے ہیں جن سے انسان کو تکلیف پہنچتی ہے اسی لیے ایسا شخص مذکورہ بالا سزائیں پاتا ہے۔ عہد شکنی ووعدہ اخلاقی کے علاوہ بھی انسان کی بہت ساری غلط کاریاں، مذموم صفات اور افعال قبیحہ ایسے ہیں جس کی وجہ سے انسان کی تمام نیکیاں ضائع ہوجاتی ہیں جسے قرآن مجید کی اصطلاح میں حبط اعمال کہتے ہیں۔ نیک عمل کس طرح رائیگاں ہوجاتا ہے اس کی مثال دیتے ہوئے اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے ریاکاری کے ساتھ صدقہ و خیرات کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے ایک چٹان پر مٹی کی تہہ جمی ہوئی تھی اس پر زور دار بارش ہوئی تو ساری مٹی بہہ گئی اور چٹان صاف ہوگئی۔ اسی طرح جو لوگ ریاکاری کے ساتھ عبادت کرتے ہیں ان کی نیکیاں ضائع ہوجاتی ہیں اور یہ لوگ بروز محشر اجر وثواب سے بالکل محروم ہوجائیں گے۔ بربادی اعمال کے جو اسباب قرآن مجید وسنت میں بیان ہوئے ہیں ان میں کفر وبداعتقادی، شرک وریاکاری، شان رسالت میں توہین و بے ادبی، تعلیمات وارشادات حبیب داورؐ کے ساتھ بے اعتنائی، بزرگان دین سے بغض و ناراضگی، انکار تقدیر واحسان فراموشی، ارتداد و خفیہ بدکاری، نفاق وروغ گوئی، والدین کی نافرمانی وبلا عذر شرعی قطع تعلقی، احسان جتانا و مستقل شراب نوشی، دل آزاری وایذا رسانی شامل ہیں۔ جب انسان دوسروں کا احساس و خیال کرنا چھوڑ دیتا ہے تو ظلم و زیادتی اور استحصال میں فراوانی آجاتی ہے اور انسان مختلف نفسیاتی و دیگر امراض کا شکار ہوجاتا ہے۔ اسی لیے دین اسلام اپنے ماننے والوں کو جذباتیت کا شکار ہوئے بغیر حقیقت پسندی سے کام لینے اور غصہ واشتعال کے بجائے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کا درس دیتا ہے۔ دین اسلام میں بلا تفریق مذہب وملت، قوم و وطنیت، زبان ولسانیت، رنگ وحالت، نسل و ذات کسی بھی انسان کو جسمانی، ذہنی بلکہ کسی بھی طرح کی اذیت پہنچانا جائز نہیں۔ سنت صرف نکاح یا دیگر عبادات تک محدود نہیں ہے بلکہ آدمیت وانسانیت کا احترام کرنا بھی سنت نبوی ہے۔ آپؐ نے باعموم انسانوں کو اور بالخصوص مسلمانوں کو تمام انسانیت اور تمام مخلوقات پر رحم کرنے اور انہیں ایذا پہنچانے سے منع فرمایا ہے۔ آج اس سنت نبوی سے مسلم معاشرے میں بڑی حد تک غفلت برتی جارہی ہے یہی وجہ ہے کہ آج ہر انسان اضطرابی اور بے اطمینانی سے دوچار ہے۔ احترام انسانیت کا تقاضہ ہے انسانی معاشرے میں امن وسلامتی اور ہمدردی ورحم دلی کو فروغ دیا جائے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم کسی انسان کو اذیت وتکلیف نہ پہنچائیں۔ رسول رحمتؐ کا ارشاد مبارک ہے وہ ایمان والا نہیں واللہ (اللہ کی قسم) وہ ایمان والا نہیں واللہ وہ ایمان والا نہیں صحابہ نے دریافت کیا اے اللہ کے رسولؐ کون؟ آپؐ نے جواباً ارشاد فرمایا جس کا ہمسایہ اس کی اذیتوں سے محفوظ نہ ہو۔ آج مسلمانوں کی اکثریت کی غلط روش اور بدکاریوں سے پڑوسی تو درکنار پورے محلے والوں اور تمام راہگیروں کو اذیت پہنچ رہی ہے۔ رہائشی علاقوں میں دیکھنے میں آرہا ہے کہ لوگ گھروں کی صفائی کرکے پانی روڈوں پر بہارہے ہیں، روڈوں پر اپنی گاڑیاں پارک کررہے ہیں جس سے لوگوں کو آمد ورفت میں انتہائی دشواری پیش آرہی ہے۔ طرفہ تماشہ یہ کہ اب لوگ گھروں کے سامنے پارک کی ہوئی گاڑیوں کو پانی سے دھوبھی رہے ہیں جس کی وجہ سے پوری گلی میں پانی بہتا ہے جس کے باعث راہگیروں بالخصوص مصلیوں کو زبردست دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ بعض گلیوں میں یہ گندہ پانی مساجد کے سامنے سے بھی بہتا ہے جس کی وجہ سے مصلیوں کے کپڑے گندے ہورہے ہیں، مسجد میں داخل ہونے میں دشواری ہورہی ہے، مسجد کے وضو خانوں کا حصہ خراب ہورہا ہے، مساجد کا تقدس پامال ہورہا ہے، گاڑیوں کے سلپ ہونے اور لوگوں کے حادثات کا شکار ہونے کے امکانات میں اضافہ ہورہا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا مسلمانوں کی ایک دوسرے سے محبت، ایک دوسرے کے ساتھ رحم دلی اور ایک دوسرے کی طرف التفات وتعاون کی مثال ایک جسم کے مانند ہے اگر جسم کے کسی ایک عضو میں تکلیف ہو تو پورا جسم درد محسوس کرتا ہے۔ ہم کیسے مسلمان ہیں کہ دوسرے کا درد تو کیا محسوس کرنا ہے اس کے لیے اذیت کا باعث بن رہے ہیں۔ ہماری اس اجتماعی بے حسی کی وجہ سے قوت برداشت اور معاملہ فہمی کی سطح پست ہوتی جارہی ہے۔ معاشرتی زندگی میں ایک دوسرے سے تعاون کرنا، ایک دوسرے کا خیال کرنا لازمی وضروری ہے لہٰذا مسلمانوں پر لازم ہے کہ ان ناجائز وحرام امور سے اجتناب کریں۔ مسلم معاشرے میں بے شمار مذہبی جلسوں، کانفرنسوں اور اجتماعات ہونے کے باوجود مسلمان اسلامی تعلیمات کے مبادیات سے بھی دور کیوں ہورہے ہیں؟ ان کی زندگی میں اسلامی تعلیمات کے حوصلہ افزا اثرات کیوں مرتب نہیں ہورہے ہیں؟ مسلم معاشرے کے اخلاقی انحطاط وتنزل کے بے شمار اسباب وعوامل ہیں جن میں سے چند یہ ہیں: حق کی آواز کو فراموش کرنا، اسباب غیرت کا عدم ہوجانا، عظمت انسان پر نفسانی خواہشات وذاتی مفادات کو ترجیح دینا، حرص و ہوس کی منڈی میں ایمان کا سودا کرنا، صوم وصلوۃ کی پردے میں قرآنی تعلیمات کا بیچنا، اہل مشرق کا اہل مغرب سے مرعوب ہوجانا، مسلم حکمرانوں کا حق کی آواز بلند کرنے سے ڈر جانا، جھوٹی شان وشوکت سے ایمان پر لرزہ طاری ہوجانا، مسند رشد وہدایت اور منبر پر نفس پرستوں کا قبضہ ہوجانا، دکھاوے کے لیے صوفیانہ لبادہ اوڑھنا، نام نہاد دین کے ٹھیکے داروں کا نفس امارہ کا شکار ہونا، اہل خرد کی باتوں پر جاہلوں کا شور مچانا وغیرہ۔ جب ان تمام خرابیوں کا تدارک ہوجائے گا تو مسلمانوں کے کردار میں اسلام کے نظام عبادات کے محاسن نظر آنے لگیں گے، مسلم معاشرے میں اسلامی تعلیمات کے مطابق مثبت و صالح تبدیلیاں آنے لگیں گی اور اسی وقت ہم مسلم و صالح معاشرہ تشکیل دینے میں کامیاب ہوں گے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفیؐ ہمیں قرآن اور صاحب قرآنؐ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہ و یسین۔

☆☆☆
☆☆☆☆

"کہیں یہ علم کا اعجاز ہے، کہیں یہ خوف کا انداز ہے"

عبدالحلیم منصور

"عقل بے تاب ہے پرواز کو، سوچ زنجیر نہ بن جائے کہیں" یہ مصرعہ آج کی جدید دنیا کی اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے جو بیک وقت مسرت اور خوف کی علامت بن چکی ہے۔ انسان نے ہمیشہ اپنی عقل و دانش کے ذریعے نت نئی ایجادات کیں، لیکن کبھی کبھار یہی ایجادات انسانی وجود کے لیے ایک سوالیہ نشان بھی بن جاتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence یا AI) کی ترقی، بلاشبہ انسان کے ذہنی کمال کی ایک عظیم مثال ہے، لیکن یہ کمال کب زوال میں بدل جائے، اس کا ادراک ضروری ہے۔ مصنوعی ذہانت ایک ایسی ٹیکنالوجی ہے جو انسانی سوچ، عمل اور جذبات کی تقلید کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ مشینوں کو خودمختار بنا کر ان سے ایسے کام لینے کے قابل بناتی ہے جو پہلے صرف انسان انجام دے سکتے تھے۔ آج ہم ایسی دنیا میں جی رہے ہیں جہاں مصنوعی ذہانت نے حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ طب، تعلیم، خلا، معیشت، اور دیگر شعبوں میں AI نے انقلاب برپا کردیا ہے۔ لیکن، جیسا کہ ہر بڑی ایجاد کے ساتھ ہوتا ہے، مصنوعی ذہانت کے ساتھ بھی خطرات کا سایہ موجود ہے۔ یہ دوراہا ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ آیا یہ علم کی طاقت ہے جو ہماری زندگیوں کو بہتر بنائے گی، یا پھر یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جو خود انسانیت کے لیے خطرہ بن جائے گا۔ آج کے دور میں مصنوعی ذہانت کے فوائد کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔ میڈیکل سائنس میں AI کی بدولت کئی ایسی بیماریاں، جو کبھی ناقابل علاج سمجھی جاتی تھیں، اب ان کا علاج ممکن ہو چکا ہے۔ روبوٹک سرجری اور بیماریوں کی ابتدائی تشخیص نے بے شمار زندگیوں کو بچایا ہے۔ تعلیمی نظام میں AI نے طلبہ کے لیے انفرادی ضروریات کے مطابق تعلیم کا نظام متعارف کرایا، جہاں وہ اپنے انداز اور رفتار کے مطابق سیکھ سکتے ہیں۔ تجارت میں، AI نے نہ صرف مارکیٹنگ اور سیلز کے نئے طریقے فراہم کیے بلکہ کاروباری اداروں کو ڈیٹا کے ذریعے ایسے فیصلے کرنے کے قابل بنایا جو ان کے لیے منافع بخش ثابت ہوئے۔ ٹرانسپورٹ کے شعبے میں، ڈرائیورلیس کارز اور خودکار نظام نے حادثات کی شرح کم کردی اور سفر کو زیادہ محفوظ بنا دیا۔

خطرات: ایک خوفناک حقیقت

لیکن جہاں ترقی کے یہ فوائد ہیں، وہاں اس کے اثرات کے بارے میں سنجیدہ سوالات بھی ہیں۔ ترقی کے ان پہلوؤں کے ساتھ ساتھ ایک تاریک حقیقت بھی چھپی ہوئی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی بڑھتی ہوئی طاقت نے کئی ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ حالیہ دنوں میں جیوفرے ہنٹن، جنہیں "گاڈ فادر آف AI" کہا جاتا ہے، نے انتباہ کیا کہ اگر مصنوعی ذہانت کو قابو میں نہ رکھا گیا، تو یہ آئندہ چند دہائیوں میں انسانیت کے لیے مہلک ثابت ہوسکتی ہے۔ ماہرین کی رائے میں، مصنوعی ذہانت انسان کی تخلیقی صلاحیتوں کی بلندی ہے، لیکن یہ ایک ایسی بلندی ہے جو خطرناک حد تک کمزور بنیادوں پر کھڑی ہے۔ AI کی خودمختاری کے بڑھنے کا مطلب ہے کہ یہ مستقبل میں ایسے فیصلے لے سکتی ہے جو انسان کی بقا کے لیے خطرہ بن جائیں۔ اس کا سب سے بڑا خطرہ خودکار ہتھیاروں کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ AI کی بنیاد پر بننے والے ہتھیار، جو خود فیصلے کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، دنیا کو ایک ایسی جنگ میں دھکیل سکتے ہیں جہاں انسان کا کردار محدود ہوجائے۔ اس کے ساتھ ہی، AI کی وجہ سے لاکھوں ملازمتیں ختم ہورہی ہیں، کیونکہ مشینیں وہ کام کرنے لگی ہیں جو پہلے انسان کیا کرتے تھے۔ یہ معاشی عدم استحکام اور بے روزگاری کو بڑھا سکتا ہے۔ معاشرتی طور پر بھی، AI نے کئی مسائل پیدا کیے ہیں۔ اس ٹیکنالوجی کا زیادہ فائدہ بڑی کمپنیوں اور امیر ممالک کو ہورہا ہے، جس کی وجہ سے دنیا میں وسائل کی غیر مساوی تقسیم کا مسئلہ مزید بڑھ رہا ہے۔ اخلاقی اعتبار سے بھی AI پر کئی سوالات اٹھائے جارہے ہیں، کیونکہ یہ ایسے فیصلے کرسکتی ہے جو انسانی جذبات اور اخلاقیات کے دائرے سے باہر ہوں۔ یہ وقت ہے کہ دنیا کے ماہرین اور حکومتیں مل کر مصنوعی ذہانت کے استعمال کے لیے سخت قوانین اور ضابطے متعارف کرائیں۔ مصنوعی ذہانت کے ترقیاتی عمل کو شفاف اور اخلاقی بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے عالمی سطح پر معیارات طے کرنے اور قوانین تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ عوام میں AI کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں شعور بیدار کرنا ضروری ہے، تاکہ وہ اس ٹیکنالوجی کے ممکنہ خطرات کو سمجھ سکیں۔ اس کے ترقیاتی عمل میں ماہرین کو شامل کیا جائے تاکہ یہ ٹیکنالوجی انسانیت کے لیے فائدہ مند رہے۔

"کہاں تک عقل کی پرواز ھے، یہ انسان کو سوچنا ھوگا۔"

یہ وقت ہے کہ ہم مصنوعی ذہانت کی ترقی کو انسانی بھلائی کے لیے استعمال کریں، نہ کہ اسے اپنے ہی خلاف ایک ہتھیار بننے دیں۔ دنیا بھر کی حکومتوں اور اداروں کو چاہیے کہ وہ اس ٹیکنالوجی کے لیے سخت قوانین اور ضابطے متعارف کرائیں، تاکہ اس کے خطرات کو کم سے کم کیا جا سکے۔ مصنوعی ذہانت ایک معجزہ ہے، لیکن یہ معجزہ اسی وقت کارآمد ہوگا جب ہم اسے قابو میں رکھیں گے۔ اگر یہ بے قابو ہوگئی، تو یہ انسانیت کے خاتمے کا سبب بھی بن سکتی ہے۔ "کہیں یہ علم کا اعجاز ہے، کہیں یہ خوف کا انداز ہے۔" یہی وہ سوال ہے جو آج کے دور میں ہر ایک کے ذہن میں گونج رہا ہے۔ ہمیں اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کرتے ہوئے یہ سمجھنا ہوگا کہ AI ہماری زندگیوں کو آسان بنانے کے لیے ہے، نہ کہ انہیں پیچیدہ یا خطرناک بنانے کے لیے۔

"عقل بے تاب ھے پرواز کو، سوچ زنجیر نہ بن جائے کہیں۔"

یہ مصرعہ ہمیں ایک سبق دیتا ہے کہ ٹیکنالوجی ہماری خدمت کے لیے ہے، ہماری غلامی کے لیے نہیں۔ اب وقت ہے کہ ہم مصنوعی ذہانت کے ذریعے ایک ایسا مستقبل تشکیل دیں جو ترقی کا معجزہ ہو، نہ کہ انسانیت کے خاتمے کی داستان۔ مصنوعی ذہانت ایک معجزہ ہے، لیکن اس معجزے کو مثبت طریقے سے بروئے کار لانے کے لیے ہمیں اس پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نے اس کی حدود کا تعین نہ کیا، تو یہ انسانیت کے لیے ایک ایسا چیلنج بن سکتا ہے جو ہمارے وجود کو ہی مٹانے کا سبب بن جائے۔ دنیا کے تمام ماہرین اور حکومتوں کو مل کر اس کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے، تاکہ یہ ٹیکنالوجی ہماری زندگیوں کو بہتر بنانے کے لیے کام کرے، نہ کہ انہیں ختم کرنے کے لیے۔

رابطہ: 9448381282

سالِ نو مبارک ھو

ذکی طارق بارہ بنکوی

یہ مفلسی مٹادے نیا سال دوستو
تم کو غنی بنائے نیا سال دوستو
تب دل لگے مناتے ہوئے جشنِ سالِ نو
کچھ گل نئے کھلائے نیا سال دوستو
سب کچھ وہی پرانا پرانا سا دیکھ کر
کیسے کوئی منائے نیا سال دوستو
آجائے لطف بیتے برس کے جو کرب سے
ہم کو اُبار لائے نیا سال دوستو
خواہش ہے سب کی آنکھ کے اشکوں کو پونچھ کر
لب پر ہنسی سجائے نیا سال دوستو
دنیا می

عالمی ادارہ صحت: بحرانوں سے نمٹنے کے لیے فنڈ کی اپیل: مدیحہ فصیح

دنیا اس وقت غیر معمولی بحرانوں کا سامنا کر رہی ہے جس کے نتیجے میں 30 کروڑ سے زائد افراد کو فوری انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ اس صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لیے، عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے اپنے 2025 کی ہیلتھ ایمرجنسی اپیل کے ذریعے 1.5 ارب ڈالر کی درخواست کی ہے تاکہ دنیا بھر میں جان بچانے والی صحت کی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ یہ اپیل 16 جنوری کو ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ادہانوم گیبریسوس نے جاری کی، جس میں 42 جاری صحت کے ایمرجنسی بحرانوں کے فوری حل کو اجاگر کیا گیا ہے، اور جن میں سے 17 کو فوری اور مربوط کارروائی کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق، تنازعات، وبائیں، موسمیاتی آفات اور دیگر ایمرجنسی صورتحال کا اب کبھی کبھار نہیں بلکہ مسلسل سامنا ہے اور گزرتے وقت کے ساتھ یہ شدت اختیار کر رہی ہیں۔ امداد کی اپیل صرف وسائل فراہم کرنے کے لیے نہیں بلکہ زندگیاں بچانے، صحت کے حق کا تحفظ کرنے اور امید فراہم کرنے کے بارے میں ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی یہ اپیل اس وقت سامنے آئی ہے جب صحت کے انفراسٹرکچر پر بے تحاشہ حملے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ صرف 2024 میں، 15 ممالک میں صحت کی سہولتوں پر 1515 حملے ہوئے، جن کے نتیجے میں سینکڑوں افراد کی موت ہوئی اور اہم خدمات کو شدید نقصان پہنچا۔ عالمی ادارہ صحت کی خدمات دنیا کے کچھ سب سے زیادہ نازک مقامات تک پھیل چکی ہیں، جن میں جمہوریہ کانگو، مقبوضہ فلسطینی علاقے، سوڈان اور یوکرین شامل ہیں۔ ان علاقوں میں ادارہ ایمرجنسی میڈیکل کیئر فراہم کرتا ہے، جن میں بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ویکسی نیشن اور ٹرامہ سے متاثرہ کمیونٹیوں کے لیے ذہنی صحت کی خدمات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ غذائی قلت اور ماں و بچے کی صحت کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ غزہ میں لوجسٹک اور سیکورٹی کے بڑے چیلنجز کے باوجود 2024 میں دس لاکھ سے زائد پولیو ویکسین لگائی گئیں، جس کے نتیجے میں بچوں میں ایک تباہ کن وبا کو روکا گیا۔ یوکرین میں، تباہ شدہ صحت کی سہولتوں کے متبادل کے طور پر عالمی ادارہ صحت نے ماڈیولر کلینک نصب کیے ہیں تاکہ بے گھر افراد کو ضروری دیکھ بھال فراہم کی جا سکے۔ فوری امداد کے علاوہ، عالمی ادارہ صحت کمیونٹیز کو خود کو محفوظ رکھنے، مساوات کو ترجیح دینے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاری پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ عالمی صحت کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرنا ادارہ کا مقصد ہے تاکہ ہر ماحول میں صحت کی خدمات تک رسائی کو یقینی بنایا جا سکے۔ لہٰذا امداد کی اپیل نہ صرف فوری بحرانوں کا حل ہے بلکہ عالمی صحت کے مستقبل کی حفاظت کے لیے بھی ضروری ہے 2024 میں، انسانی بحرانوں کے جوابی اقدامات کے لیے صحت کے شعبے کو درکار فنڈنگ کا صرف 40 فیصد مہیا کیا گیا، جس کی وجہ سے یہ فیصلہ کرنا پڑا کہ ترجیحی بنیاد پر کس کو مدد پہنچائی جائے۔ فوری مالی امداد کے بغیر لاکھوں افراد خطرے میں رہیں گے اور دنیا کی سب سے زیادہ کمزور آبادیوں کو اس کمی کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ عالمی ادارہ صحت پولیو اور تپ دق کے خاتمے سے لے کر ایچ آئی وی اور ایڈز کی روک تھام کے منصوبوں تک، دنیا بھر میں لاکھوں افراد کی صحت بہتر بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی یہ اپیل مساوات، مزاحمت اور اس مشترکہ اصول میں سرمایہ کاری ہے جس کے تحت صحت کو ایک بنیادی انسانی حق تسلیم کیا گیا ہے۔ اکٹھی کی جانے والی رقم سے عالمی ادارہ صحت اپنی خدمات کو جاری رکھے گا، چاہے وہ تنازعات کے علاقوں میں اہم دیکھ بھال فراہم کرنا ہو یا موسمی آفات کے صحت پر اثرات سے نمٹنا۔ اس اپیل کے باوجود عالمی ادارہ صحت کو درکار فنڈنگ میں کمی کا امکان ہے کیونکہ ٹرمپ ادارے سے امریکہ کی رکنیت کو واپس لے سکتے ہیں اور اگر ایسا ہوتا ہے تو یہ عالمی ادارہ صحت کے لیے یہ ایک غیر معمولی صورتحال ہوگی اور آئندہ کچھ سالوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ امریکہ کا فیصلہ عملاً اس ادارے کی 22 فیصد فنڈنگ کم کر دے گا۔ یہ شدید کمی دنیا بھر میں صحت کے پروگراموں کو محدود کر سکتی ہے، ادارے کو نجی فنڈنگ حاصل کرنے پر مجبور کر سکتی ہے اور دیگر ممالک کو ادارے پر اثر انداز ہونے کا موقع دے سکتی ہے۔ حالانکہ یہ توقع نہیں کی جاتی کہ دوسرے ممالک اس فنڈنگ کی کمی کو پورا کر پائیں گے۔ عالمی ادارہ صحت نے امریکہ کے رکنیت واپس لینے کے ممکنہ اقدام پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے لیکن اگر ایسا ہوتا ہے تو امریکی فنڈنگ ختم ہونے کی صورت میں فنڈ اکٹھا کرنے کا دباؤ عالمی ادارہ صحت فاؤنڈیشن پر آئے گا کہ کسی طرح اس کمی کو پورا کیا جا سکے۔ عالمی ادارہ صحت فاؤنڈیشن ایک آزاد سوئس ادارہ ہے جو 'ڈبلیو ایچ او' کے ساتھ کورونا وبا کے دوران قائم کیا گیا تھا تاکہ 'غیر ریاستی اداکاروں'، بشمول مالدار افراد اور کمپنیوں سے فنڈز اکٹھا کیے جا سکیں۔ فاؤنڈیشن کا اعلان مئی 2020 میں کیا گیا تھا، یہ وہی مہینہ تھا جب ٹرمپ نے عالمی ادارہ صحت سے امریکی فنڈنگ واپس لینے کی دھمکی دی تھی لیکن ٹرمپ کا یہ فیصلہ بے اثر ہو گیا جب بائیڈن نے 2020 کے انتخابات میں کامیابی حاصل کی اور اس فیصلے کو پلٹ دیا۔ امریکہ نے 2023 میں عالمی ادارہ صحت کو 1.2 ارب ڈالر فراہم کیے جو حکومت کے 6.1 کھرب ڈالر کے بجٹ کا ایک معمولی حصہ ہے۔ ٹرمپ کی عالمی ادارہ صحت سے فنڈنگ اور حمایت واپس لینے کی کوششوں کی پہلی رپورٹ گزشتہ دسمبر میں سامنے آئی تھی۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ عالمی ادارہ صحت نے کورونا وبا کے دوران چین کے تئیں بہت زیادہ جھکاؤ دکھایا تھا لہٰذا انہوں نے مئی 2020 میں امریکہ کو ادارے سے نکالنے کا اعلان کیا تھا۔ دوسری جانب قانونی ماہرین کا خیال ہے کہ اگر امریکہ عالمی ادارہ صحت سے نکل جاتا ہے تو چین کو اس پر اثر انداز ہونے کا موقع ملے گا، باوجود اس حقیقت کے کہ ٹرمپ چین کو امریکہ کے عالمی حریفوں میں شمار کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ عالمی ادارہ صحت سے انخلاء امریکہ کے قومی سلامتی کے مفادات کو بھی نقصان پہنچا سکتا ہے، جیسے کہ وبا کی تیاری کے پروگراموں اور موسمی فلو وائرس کی نگرانی تک رسائی کا ختم ہونا۔ عالمی ادارہ صحت اقوام متحدہ کا ایک ذیلی ادارہ ہے جس کی بنیاد امریکہ نے 1948 میں ایک مشترکہ قرارداد کے ذریعے رکھی تھی۔ امریکہ سب سے زیادہ فنڈ یا تقریباً 22 فیصد رقم فراہم کرتا ہے اور وہ واحد رکن ملک ہے جو عالمی ادارہ صحت سے رکنیت واپس لے سکتا ہے۔

☆☆

آخر کس دَم پر ووٹ مانگ رہے کیجریوال، پورے نہ ہونے والے وعدوں کی فہرست بہت طویل ہے

نئی دہلی 19 جنوری: سال 13-2012 میں جب شیلا دیکشت کی قیادت والی کانگریس حکومت دہلی میں تھی، تب اشتہار کے لیے دہلی حکومت کا بجٹ 11.18 کروڑ روپے تھا۔ 23-2022 میں یہ بڑھ کر 557 کروڑ روپے ہو گیا۔ اس درمیان دہلی کا سالانہ بجٹ 37 ہزار کروڑ روپے سے بڑھ کر 77 ہزار کروڑ روپے تک ہی پہنچا۔ یعنی سالانہ بجٹ دوگنا ہوا، لیکن اشتہار کے لیے بجٹ 50 گنا ہو گیا۔ اگر دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ کی بات مانیں تو اشتہار کا بجٹ 600 کروڑ روپے کی حد پار کر چکا ہے۔ تیسری مرتبہ اقتدار میں واپسی کے لیے ان اشتہارات کے ذریعہ ماحول تیار کر رہی عا?پ کے علاوہ اس بھاری بھرکم خرچ کا فائدہ اشتہارات کی ایجنسیوں، آؤٹ ڈور ایجنسیوں، ایونٹ منیجرس، اشتہاری مواد تیار کرنے والوں اور سب سے اہم کردار نبھانے والی میڈیا تک کو مل رہا ہے۔ اس سے سمجھا جا سکتا ہے کہ کیوں عاپ لیڈران پر سوال نہیں اٹھائے جاتے اور دعووں و لفاظی کو حقیقت کے مقابلے بڑھا چڑھا کر پیش کیا جاتا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ جن کی جیب سے یہ رقم جا رہی ہے، وہ وہی لوگ ہیں جو ووٹ ڈالیں گے۔ اس لیے دعووں کی تحقیق کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ عا?پ دہلی میں بدعنوانی ختم کرنے، لوک پال کی تقرری، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹیشن اور ماحولیات میں انقلابی تبدیلی لانے کا وعدہ کر اقتدار میں آئی تھی۔ ایک دہائی بعد اب وہ لوک پال کی بات نہیں کرتی اور بدعنوانی ہر طرح سے بڑھی ہے۔ اب اس کا دعویٰ ہے کہ تعلیم اور بنیادی صحت کے معاملے میں انقلابی تبدیلی ہوئی ہے۔ بیانات اور اشتہارات کے ذریعہ بتایا جاتا ہے کہ دہلی کی سرکاری تعلیم عالمی سطح کی ہو گئی ہے۔ عا?پ کے وزیر اور لیڈران اکثر کہتے ہیں کہ اب سرپرست اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں سے ہٹا کر سرکاری اسکولوں میں بھیجنے لگے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ عاپ نے دہلی میں حکومت بنانے کے بعد تعلیمی بجٹ کو کافی تیزی سے بڑھایا۔ 13-2012 میں دہلی کا تعلیمی بجٹ 5491 کروڑ روپے تھا جو 19-2018 ?تے ?تے 13995 کروڑ روپے ہو گیا۔ کچھ علاقوں، خصوصاً جنوبی دہلی میں کچھ اسکولوں اور کلاسز کو چمکایا گیا۔ یہی اسکول اشتہارات میں دکھائی دیتے ہیں، یہی پر غیر ملکی سفیر اور نمائندے دورے کے لیے جاتے ہیں۔ لیکن ایک وعدہ تھا کہ دہلی میں 500 نئے اسکول کھولے جائیں گے، اس میں اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تقرری ہوگی، ان اسکولوں میں غریبوں کے بچے پڑھیں گے 2022 میں ایک ?رٹی ا?ئی کے جواب میں پتہ چلا کہ فروری 2015 سے مئی 2022 کے درمیان صرف 63 نئے سرکاری اسکول کھولے گئے۔ 'نیوز لانڈری' کے ذریعہ داخل ایک دیگر ?رٹی ا?ئی کے جواب میں اکتوبر 2024 میں بتایا گیا کہ صرف 39 نئے سرکاری اسکول کھولے گئے۔ اب عا?پ لیڈران اس وعدے کا تذکرہ بھی نہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ حکومت نے سرکاری اسکولوں میں 23 ہزار نئے کمرے بنائے۔ دہلی ہائی کورٹ میں ڈالی گئی ایک عرضی کے مطابق شمال مشرقی دہلی کے 18 سرکاری اسکولوں میں انفراسٹرکچر کی حالت بہت خراب ہے۔ ان کی کلاسز میں بہت بھیڑ رہتی ہے۔ طلبا کے بیٹھنے کے لیے ڈیسک ناکامی ہیں اور کچھ طلبا کو برآمدے میں بیٹھنا پڑتا ہے۔ سنٹرل وجلنس کمیشن کی 2020 کی ایک رپورٹ کے مطابق دہلی حکومت نے 194 اسکولوں میں 6133 کلاس رومز بنانے کا ہدف رکھا تھا، لیکن 141 اسکولوں میں 4027 کمرے ہی بنوائے۔ حالانکہ ادائیگی 7137 کلاسز بنانے کی ہوئیں۔ کئی مقامات پر ٹوائلٹ کو بھی کلاس روم میں شمار کر لیا گیا۔ مزید ایک دعویٰ رہا کہ اسکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہت اعلیٰ کر دیا ہے۔ بطور ثبوت سی بی ایس ای بورڈ امتحان کے نتائج پیش کیے جاتے ہیں جن میں سرکاری اسکولوں کی کارکردگی پرائیویٹ اسکولوں سے بھی بہتر دکھائی جاتی ہیں۔ مثلاً 2024 کے ریزلٹ میں سرکاری اسکولوں کے 96.99 فیصد بچوں نے امتحان پاس کر لیا تھا، لیکن تمام اسٹڈی میں پایا گیا ہے کہ ان اسکولوں میں درجہ 9 اور 11 کے نصف سے زیادہ بچے ناکام ہو جاتے ہیں تاکہ درجہ 10 اور 12 میں صرف وہی بچے پہنچیں جن کے اچھے نمبر سے پاس ہونے کا زیادہ امکان ہو۔ تعلیم کے معیار کو سمجھنے کا مزید ایک پیمانہ بھی ہے، نیشنل اچیومنٹ سروے۔ سروے کی 2021 کی رپورٹ کے مطابق: دہلی میں درجہ 3 کے بچوں کا لینگویج اسکل 52 ہے، جبکہ قومی اوسط 62 ہے۔ ☆ ریاضی میں یہ اسکل 47 ہے، جبکہ قومی اوسط 57 ہے۔ ☆ انوائرنمنٹ اسٹڈیز میں درجہ 3 کے بچوں کا اسکل 48 اور قومی اوسط 57 ہے۔ ☆ یہ سچ ہے کہ ایک دور میں دہلی کے پرائیویٹ اسکولوں کے بہت سے بچوں نے سرکاری اسکولوں میں داخلہ لیا تھا۔ یہ دور تھا کووڈ وبا کا جب بہت سے لوگوں کی ملازمت چلی گئی تھی، یا لاک ڈاؤن کے سبب کام بند ہو گیا تھا۔ تب لوگوں نے اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں بھیجنا شروع کر دیا تھا۔ لیکن اب حالات پھر بدل گئے ہیں۔ دہلی کی بڑھتی ا?بادی کے تناسب میں یہاں سرکاری اسکولوں میں بچوں کی تعداد نہیں بڑھ رہی۔ کچھ جگہ تو یہ تعداد گھٹی بھی ہے۔ دوسری طرف سرکاری اسکولوں کی ڈراپ ا?وٹ ریٹ کافی زیادہ ہے۔ درجہ 9 میں داخلہ لینے والے ڈھائی لاکھ سے زیادہ بچے درجہ 12 تک نہیں پہنچ پاتے۔ اروند کیجریوال سمیت دہلی کے بہت سارے عا?پ لیڈران نے گزشتہ دنوں دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت نے دہلی میں 6 یونیورسٹیز کھولے ہیں۔ گزشتہ پوری ایک دہائی میں دہلی میں کھولی گئی یونیورسٹیز کی تعداد کسی بھی طرح سے 6 نہیں ہے۔ ان میں سے ایک ہے دہلی اسکل اینڈ انٹرپرینیورشپ یونیورسٹی جو 2020 میں کھولی گئی تھی۔ دوسری ہے دہلی اسپورٹس یونیورسٹی۔ 2020 میں کھولنے سے پہلے ہی دہلی حکومت نے اس کی تشہیر پر ایک کروڑ روپے خرچ کر دیے تھے۔ ابھی تک یہ یونیورسٹی عارضی کیمپس سے ہی چل رہی ہے۔ منڈکا میں 80 ایکڑ زمین پر اس کا کیمپس تیار ہو رہا ہے۔ تیسری ہے دہلی ٹیچرس یونیورسٹی 2022 میں شروع کی گئی اس یونیورسٹی میں صرف 6 کورسز کی پڑھائی ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک یونیورسٹی بھی ایسی نہیں ہے جو ملٹی ڈسپلنری ہو اور جس میں سبھی سبجیکٹ کی پڑھائی ہوتی ہو۔ بنیادی صحت کو لے کر بھی دعوے بڑے تھے۔ محلّہ کلینک کی تشہیر بھی بہت ہوئی۔ شروع میں بڑی تعداد میں لوگ ?ئے، لیکن ایک دہائی بعد اب محلّہ کلینک غلط وجوہات سے خبروں میں آ رہے ہیں۔ سب سے زیادہ شکایتیں مریضوں کے فرضی رجسٹریشن کو لے کر ہیں۔ جانچ میں جو پتہ چلا، اس کی کچھ مثالیں اس طرح ہیں: مریضوں کے 3 ہزار ریکارڈ ایسے تھے جن میں سب کا ایک ہی نمبر تھا 9999999999-15 موبائل نمبر پر 999 مریضوں کے نام درج تھے 11657 ایسے مریض تھے جن کے فون نمبر میں صفر لکھا تھا 8000 مریضوں کے معاملے میں فون نمبر کا خانہ خالی تھا۔ ظاہر ہے کہ ان سب کے نام پر خرچ ہو رہا پیسہ کسی اور کی جیب میں جا رہا تھا۔ 'انڈین ایکسپریس' کی ایک تازہ رپورٹ (13 جنوری 2025) میں آر ٹی آئی کے حوالے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان کلینک میں آنے والے مریضوں کی تعداد 28 فیصد تک گری ہے جو کووڈ کے دوران تیزی سے بڑھی تھی۔ 10 نئے اسپتال کھولنے کا وعدہ بھی تھا لیکن 10 سال میں 3 نئے اسپتال ہی شروع ہو سکے۔ امبیڈکر نگر اسپتال، براڑی اسپتال اور اندرا گاندھی اسپتال دوارکا۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو ا?سان بنانے کے لیے 11 ہزار بسیں چلانے کا وعدہ تھا۔ ابھی 7700 پبلک بسیں ہی چل رہی ہیں، جن میں سے ڈی ٹی سی کی کئی سی این جی بسیں ایسی ہیں جن کا وقت پورا ہو چکا ہے۔ اب نیا شگوفہ چھوڑا گیا ہے الیکٹرک بسیں چلانے کا۔ جب بھی دہلی کے لیے بسیں خریدنے کا معاملہ ا?تا ہے، حکومت اور لیفٹیننٹ گورنر میں جنگ شروع ہو جاتی ہے۔ میٹرو کی توسیع بھی سست رفتار رہی ہے۔ 5 جنوری کو اروند کیجریوال نے 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں کہا تھا کہ میٹرو کی 200 کلومیٹر توسیع کی گئی ہے اور 250 کلومیٹر کی توسیع پر کام چل رہا ہے۔ وعدہ میٹرو کی 500 کلومیٹر توسیع کی تھی۔ ہر کنبہ کو ہر ماہ 40 ہزار لیٹر مفت پانی دینے کا وعدہ بھی تنازعات میں پھنس گیا ہے۔ گندے پانی کی سپلائی کی شکایتیں کئی جگہوں سے آ رہی ہیں۔ کئی کنبوں کو بہت زیادہ پانی کے بل ملے ہیں۔ کیجریوال کہہ رہے ہیں کہ ?ئندہ 5 سالوں میں سب کو صاف پانی دستیاب کرائیں گے، اور بڑھے بل بھی معاف کیے جائیں گے۔ وعدہ تھا کہ دہلی میں ا?لودگی بہت کم کریں گے۔ ہوا یہ کہ ا?لودگی بڑھ گئی۔ یہ بھی کہا تھا کہ 2 کروڑ درخت لگائیں گے۔ حال ہی میں وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا کہ 4 سال میں دہلی میں 2 کروڑ درخت اور 35 لاکھ جھاڑیاں لگائی گئی ہیں۔ یہ نہیں بتایا گیا کہ لگائے گئے درختوں میں کتنے بچے۔ اروند کیجریوال خود اعتراف کر چکے ہیں کہ اپنی مدت کار میں وہ جمنا کو صاف نہیں کروا سکے۔ دہلی کو کوڑے کے ڈھیر سے ا?زادی بھی نہیں مل سکی ہے۔ نئے لینڈفل سائٹ ابھی تک تیار نہیں کیے گئے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ پورے نہیں کیے جا سکے وعدوں کی فہرست بہت طویل ہے۔

☆☆

مقصد صرف وہی حاصل کرتا ہے جو خیال کے بارے میں پرجوش ہے: مودی

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ کسی خیال کو کامیاب بنانے کے لیے اس کی طرف لگن اور کشش سب سے اہم ہے۔ آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ پروگرام "من کی بات" میں مسٹر مودی نے کہا کہ "شری سوامی وویکانند جی نے کہا تھا کہ صرف وہی شخص اپنے مقصد کو حاصل کر سکتا ہے۔ جس میں کشش اور لگن سب سے صرف پوری لگن اور جوش و جذبے میں مضمر ہے۔ کے یوم پیدائش پر مجھے "ترقی یافتہ ہندوستان کے یوم پیدائش پر مجھے "ترقی یافتہ ہندوستان شرف حاصل ہوا۔ یہاں میں نے اپنا پورا دن کے ساتھ گزارا۔ نوجوانوں نے اسٹارٹ اپ، جیسے کئی شعبوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ یہ نوجوانوں کے تئیں کشش سب سے اہم ہے۔ آل انڈیا ریڈیو مسٹر مودی نے کہا کہ "شری سوامی وویکانند حاصل کر سکتا ہے اور اپنے خیال کو کامیاب بنا اہم ہے۔ جدت، تخلیق اور کامیابی کا راستہ ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ "سوامی وویکانند نوجوان لیڈروں کے ڈائیلاگ" کا حصہ بننے کا ملک کے کونے کونے سے نوجوان دوستوں ثقافت، خواتین، نوجوانوں اور انفراسٹرکچر پروگرام میرے لیے بہت یادگار تھا۔

بہار: کٹیہار میں گنگا ندی میں کشتی حادثہ

3 افراد کی ڈوب کر موت، 10 لاپتہ

بہار 19 جنوری: کٹیہار میں گنگا ندی کے گولا گھاٹ کے پاس اتوار کی صبح بڑا کشتی حادثہ پیش آیا ہے۔ کشتی الٹنے سے 3 لوگوں کی موت ہو گئی ہے جبکہ 4 سنگین حالت میں اسپتال میں داخل کرائے گئے ہیں۔ وہیں 10 لوگ اب بھی لاپتہ بتائے جا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق پران پور، بدھ نگر اور کشن پور گاؤں کے لوگ کشتی پر سوار تھے جو ضلع کے امداباد تھانہ علاقہ کے گدائی دیارہ علاقے میں گنگا ندی میں الٹ گئی۔ کشتی حادثہ کی اطلاع ملنے پر مقامی پولیس اور انتظامیہ کی ٹیم موقع پر پہنچی۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ اس وقت ہوا جب صبح میں سبھی لوگ کشتی پر سوار ہو کر کھیت کھلیان کی طرف فصلوں کی دیکھ بھال اور کھیتوں میں مزدوری کرنے جا رہے تھے۔ اسی دوران اچانک کشتی کا توازن بگڑ گیا اور یہ گنگا ندی میں الٹ گئی۔ حادثے کے بعد مسافروں میں ہنگامہ اور چیخ و پکار مچ گئی۔ موقع پر دیہی لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی اور انہوں نے بھی ڈوب رہے لوگوں کو بچانے کی کوشش کی۔ حادثے کی بڑی وجہ کشتی پر صلاحیت سے زیادہ لوگوں کا سوار ہو جانا بتایا جاتا ہے۔ اطلاع کے مطابق یہ کشتی نہیں بلکہ ایک ڈینگی (چھوٹی کشتی) تھی۔ اوورلوڈنگ ہونے کی وجہ سے ڈگمگا کر ندی میں الٹ گئی۔ کشتی پر 17 افراد سوار تھے جس میں 3 کی موت ہو گئی جبکہ 4 لوگوں کو زیادہ پانی پینے کی وجہ سے بے دم حالت میں مقامی امداباد پرائمری ہیلتھ سینٹر میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاپتہ 10 لوگوں کی تلاشی مہم جاری ہے۔ واقعہ کے سلسلے میں کٹیہار کے ایس پی وینھو شرما نے بتایا کہ جائے حادثہ پر مقامی تھانہ کو بھیجا گیا ہے۔ برآمد شدہ مہلوکین کی لاش کی شناخت کی جا رہی ہے۔ آگے کی کارروائی کرتے ہوئے لاش کے پوسٹ مارٹم کا عمل کیا جا رہا ہے۔

کیجریوال پر کوئی حملہ نہیں ہوا: ورما

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور نئی دہلی اسمبلی حلقہ سے امیدوار پرویش ورما نے دعویٰ کیا ہے کہ عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال پر کوئی حملہ نہیں ہوا ہے، بلکہ وہ عوام سے سوالات سے بچنے کے لیے تقریب کے مقام سے بھاگ گئے تھے۔ مسٹر ورما نے اتوار کی صبح صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر کیجریوال نئی دہلی اسمبلی حلقے سے انتخاب ہار رہے ہیں، اس لیے انہوں نے حملے کی جھوٹی کہانی بنائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 12 سال کی اسمبلی کی رکنیت کے بعد بھی مسٹر کیجریوال جب نئی دہلی اسمبلی حلقے میں انتخابی مہم چلانے جاتے ہیں تو وہاں لوگ سوال پوچھتے ہیں اور سوالات کے جواب دینے کے بجائے وہ بھاگ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر کیجریوال کی انتخابی مہم پنجاب سے ملنے والے فنڈز اور کارکنوں پر چلائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ (مسٹر کیجریوال) نہیں چاہتے کہ مسز آتشی، مسٹر منیش سسودیا یا مسٹر سوربھ بھاردواج الیکشن جیتیں، اس لئے وہ انہیں انتخابی مہم سے دور رکھتے ہیں اور کانفرنسوں اور میٹنگوں میں مصروف رہتے ہیں۔ اس دوران دہلی بی جے پی کے میڈیا انچارج پروین شنکر کپور، پارٹی ترجمان ڈاکٹر ممتا گپتا بھی موجود تھے۔ مسٹر کپور نے کہا کہ مسٹر ورما نئی دہلی اسمبلی سے انتخاب جیت رہے ہیں اور دہلی میں بی جے پی کی بڑی فتح کا باعث بن رہے ہیں۔

سسودیا نے اپنے بیٹے کو تعلیم کے لئے بیرون ملک کیوں بھیجا؟ بی جے پی

نئی دہلی 19 جنوری: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنے انتخابی حلف نامہ میں دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کے داخل کردہ قرض کے اعداد و شمار پر سوال اٹھائے ہیں اور ان سے اپنی غیر معمولی آمدنی اور قرض ملنے کے ذرائع کے بارے میں وضاحت طلب کی ہے۔ بی جے پی نے کہا، "عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال ہوں یا سابق نائب وزیر اعلیٰ سسودیا، ان کی غیر معمولی آمدنی کے ذرائع اور 2020-21 سے 2023-24 کے درمیان قرض ملنے کے ذرائع سب مشکوک ہیں۔ ہم کوئی الزام نہیں لگا رہے ہیں، ہم صرف دہلی کے لوگوں کی طرف سے وضاحت مانگ رہے ہیں۔ دہلی بی جے پی کے صدر ورینڈر سچدیوا نے کہا کہ دو دن پہلے بی جے پی نے عوامی تجسس کا سوال اٹھایا تھا کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی وزیر اعلیٰ اپنی بنیادی آمدنی سے کم کا انکم ٹیکس ریٹرن فائل کرے، لیکن کیجریوال نے اس کا جواب دینے کی ضرورت نہیں سمجھی۔ کیونکہ انہیں سمجھ میں نہیں آ رہا کہ وہ اس کا جواب کیسے دیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کے انکم ٹیکس گوشواروں کے اعداد و شمار مشکوک و شبہات کو جنم دیتے ہیں اور آج پھر ہم کیجریوال سے سوال پوچھتے ہیں کہ یہ کیسے ممکن ہے کہ پچھلی دہائی میں آپ کے انکم ٹیکس میں دکھائی گئی ا?مدنی ا?پ کی اصل تنخواہ سے بھی کم ہے لیکن شراب پالیسی بننے والے کووڈ سال میں چالیس گنا بڑھ گئی تھی؟ منیش سسودیا پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج کل والدین کا اپنے بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے قرض لینا ایک عام سی بات ہے لیکن سسودیا کے معاملے میں یہ غیر معمولی ہے اور بہت سے سوالات کو جنم دیتا ہے۔ عام طور پر ہم سب بینک سے بچوں کا تعلیمی قرض لیتے ہیں، لیکن سسودیا کاروباری لوگوں سے قرض لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "سسودیا کا انتخابی حلف نامہ بہت کچھ بتاتا ہے کہ سسودیا، ہم عام لوگوں کی طرح فکسڈ ڈپازٹ کے ذریعے بینک میں پیسہ بچاتے ہیں، لیکن جب انہیں قرض لینے کی ضرورت ہوتی ہے، تو ان کے پاس ایسے دوست ہوتے ہیں جو انہیں لاکھوں روپے کے قرض دے دیتے ہیں وہ بھی طویل مدت کے لیے۔ انہوں نے کہا، "ہر عام شہری کی طرح، سسودیا بھی اپنے ریٹرن کے مطابق سرکاری بینکوں میں پیسہ رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں، مثال کے طور پر ان کے پاس بینک آف بڑودہ، شکر پور میں 14 لاکھ روپے کی فکسڈ ڈپازٹ ہے، تو پنجاب نیشنل بینک، صاحب آباد میں 19 لاکھ 97 ہزار کی فکسڈ ڈپازٹ ہے۔ ان کی بچت کے اعداد و شمار کسی بھی متوسط ?? طبقے کے کنبہ کی طرح عام ہیں، تاہم جب ہم منیش سسودیا کے تعلیمی قرض کے اعداد و شمار کو دیکھتے ہیں، تو یہ ہیرا پھیری کا معاملہ لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سسودیا کے ذریعہ داخل کردہ حلف نامہ سے پتہ چلتا ہے کہ ان پر اپنے بیٹے کی غیر ملکی تعلیم کے لئے 1.5 کروڑ روپے کا قرض ہے۔ یہاں تک تو یہ نارمل لگتا تھا لیکن اس کے بعد سب کچھ غیر معمولی ہو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، " کیجریوال اور سسودیا نے قرض کیوں لیا، وہ کسی بھی سرکاری اسکیم کا فائدہ اٹھا سکتے تھے، یہ بھی بتائیں کہ وہ دہلی میں بڑی یونیورسٹیوں کی بات کرتے ہیں، پھر انہوں نے اپنے بیٹے کو بیرون ملک کیوں بھیجا۔ ہمیں بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے پر کوئی اعتراض نہیں، یہ صرف تجسس کا سوال ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم اور آپ بینک سے بچوں کی تعلیم کے لیے طویل مدتی قرض لیتے ہیں۔ سسودیا کو اپنے تین جاننے والوں سے 1.5 کروڑ روپے کا قرض ملتا ہے۔ شراب پالیسی کے دور میں یہ غیر معمولی بات ہے اور عوام سسودیا سے جواب مانگتے ہیں۔ بی جے پی کے رہنما نے کہا کہ دہلی کے لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ سسودیا کے وہ تین دوست رومیش چند متل، مس دیپالی اور گنیت اروڑہ کون ہیں، جنہوں نے سسودیا کو 86 لاکھ، 10 لاکھ اور 58 لاکھ روپے ان کے بیٹے کی تعلیم کے لئے قرض دیا۔ اس دوران وکیل اور رکن پارلیمنٹ بانسوری سوراج نے کہا کہ کیجریوال اور سسودیا شفاف سیاست کی بات کرتے ہیں، لیکن ان کے انتخابی حلف نامے انہیں کٹہرے میں کھڑا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سسودیا کو بتانا پڑے گا کہ انہوں نے بینکوں کے بجائے پرائیویٹ افراد سے قرض کیوں لیا اور ان کے تین 'قرض دینے والے دوست' کون ہیں۔

راہل گاندھی کا پٹنہ میں رابڑی کی رہائش گاہ پر استقبال

پٹنہ 19 جنوری: پٹنہ میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ہفتہ کو اپنے بہار کے دورے کے دوران راشٹریہ جنتا دل کے صدر لالو پرساد، تیجسوی یادو اور سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی سے ملاقات کی۔ رابڑی دیوی اور لالو یادو نے خود راہل گاندھی کا رابڑی کی رہائش گاہ پر استقبال کیا۔ یہ ملاقات تقریباً 30 منٹ تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد تیجسوی یادو نے کہا کہ 'ہم نے راہل گاندھی سے کہا تھا کہ پروگرام ختم ہونے کے بعد ان کا پورا خاندان ان سے مل کر خوش ہوگا۔ تیجسوی یادو نے رابڑی کی رہائش گاہ پہنچنے والے راہل گاند

ٹرمپ ہندوستان کا دورہ کر سکتے ہیں، امبانی اور ان کی اہلیہ حلف برداری تقریب میں شرکت کر سکتے ہیں

امریکہ 19 جنوری: ڈونالڈ ٹرمپ، جو 20 جنوری کو امریکی صدر کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے، نے عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد اپنے مشیروں کے ساتھ ممکنہ دورہ ہندوستان کے بارے میں بات چیت کی ہے، ایک میڈیا رپورٹ میں ہفتے کے روز کہا گیا کہ ریپبلکن رہنما چین کا دورہ بھی کرنا چاہتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ، جو اپنی افتتاحی تقریب کے لیے خاتون اول میلانیا اور بیٹے بیرن کے ساتھ خصوصی طیارے میں سوار واشنگٹن ڈی سی کے ڈلس انٹرنیشنل ایئرپورٹ پہنچے۔ ٹرمپ، جس نے اپنی انتخابی مہم کے دوران چین پر اضافی محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی تھی، بیجنگ کا سفر کرنا چاہتے ہیں تاکہ "چینی درآمدات پر سخت محصولات عائد کرنے کی دھمکی سے کشیدہ شی جن پنگ کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنایا جا سکے۔" رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے قریبی لوگوں کے مطابق ہندوستان کے ممکنہ دورے کے بارے میں مشیروں سے بھی بات کی ہے۔ یہ دورہ مبینہ طور پر اپریل کے اوائل میں یا اس سال کے آخر میں ہو سکتا ہے۔ رپورٹ کے حوالے سے ذرائع کے مطابق، ابتدائی سطح کی بات چیت اس وقت ہوئی جب وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے گزشتہ ماہ کرسمس کے آس پاس واشنگٹن ڈی سی کا دورہ کیا۔ ایس جے شنکر ٹرمپ کی افتتاحی تقریب میں ہندوستان کی نمائندگی کر رہے ہیں جبکہ یہ معلوم ہوا ہے کہ مکیش اور نیتا امبانی کو 20 جنوری کو ہونے والے ٹرمپ کے صدارتی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ ہندوستان آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ کے لیڈروں پر مشتمل کوئیڈسمٹ کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ایک دن پہلے، ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ سے بات کی تھی، جنہوں نے واشنگٹن ڈی سی میں حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے نائب صدر ہان ژینگ کو تعینات کیا تھا، پہلی بار ایک اعلیٰ چینی اہلکار امریکی صدارتی افتتاح کے موقع پر موجود ہوگا۔ شی جن پنگ کو ڈونلڈ ٹرمپ کے حلف برداری میں مدعو کیا گیا تھا تاہم چینی رہنما کبھی بھی غیر ملکی رہنماؤں کی حلف برداری میں شریک نہیں ہوئے۔ بات چیت کے بعد، ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے شی کے ساتھ "بہت اچھی" فون کال کی۔ ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل پر لکھا "میں نے ابھی چین کے چیئرمین شی جن پنگ سے بات کی ہے،" انہوں نے مزید کہا کہ "میری توقع ہے کہ ہم مل کر بہت سے مسائل حل کریں گے۔ صدر شی اور میں دنیا کو مزید پرامن اور محفوظ بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔"

اسرائیل نے ان مقامات کا نقشہ شائع کیا ہے جہاں غزہ میں فلسطینیوں کو جانے سے منع کیا گیا

تل ابیب، 19 جنوری (یواین آئی) اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا معاہدہ آج اتوار کو مقامی وقت کے مطابق 08:30 بجے نافذ ہونے سے چند گھنٹے قبل اسرائیل نے ان مقامات کا نقشہ شائع کیا ہے جہاں غزہ میں فلسطینیوں کو جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرعی نے غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو آج ہفتے کے روز جنوبی غزہ سے شمال کی طرف یا نیٹزارم روڈ کی طرف جانے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اب بھی خطرناک ہے۔ انہوں نے "ایکس" پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر لکھا کہ معاہدے کی بنیاد پر اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی کے مخصوص علاقوں میں تعینات رہے گی، فوج کے قریب آنے کے خلاف انتباہ کیا جائے گا۔ انہوں نے رفح کراسنگ کے علاقے، فلاڈیلفی کوریڈور اور جہاں اسرائیلی فوج تعینات ہے ان تمام علاقوں تک پہنچنے کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔ اویچائی نے کہا کہ پٹی کے ساتھ سمندری علاقے میں ماہی گیری، تیراکی اور غوطہ خوری کے خطرناک ہو سکتی ہے۔ ہم آنے والے دنوں میں سمندر میں داخل ہونے کے خلاف خبردار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "اسرائیلی علاقے اور بفر زون کے قریب جانا منع ہے اور یہ بہت خطرناک ہے"۔ "ہم کسی بھی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کریں گے: نیتن یاہو اپنی طرف سے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ "ہم غزہ معاہدہ اس وقت تک شروع نہیں کریں گے جب تک کہ ہم ان مغویوں کے نام حاصل نہیں کر لیتے جنہیں کل رہا کیا جائے گا"۔ انہوں نے کہا کہ تل ابیب غزہ معاہدے کی کسی بھی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ذمہ داری تنہا حماس پر عائد ہوتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ یہ معاہدہ بدھ کو قطر، مصر اور امریکہ کی ثالثی کی کوششوں کے بعد طے پایا تھا۔ معاہدے میں تین مراحل شامل ہیں۔ پہلا مرحلہ چھ ہفتے تک جاری رہنے کی توقع ہے، اس دوران 33 اسرائیلی قیدیوں، جن میں خواتین، بچے، بوڑھے اور بیمار شامل ہیں کو متعدد فلسطینی قیدیوں کے بدلے میں رہا کیا جائے گا۔ معاہدے میں غزہ کی پٹی سے اسرائیلی فوج کے بتدریج انخلاء کی شرط بھی رکھی گئی ہے۔

امریکہ میں ٹک ٹاک پر پابندی کو 90 دن کے لیے مؤخر کیا جا سکتا ہے: ٹرمپ

امریکہ 19 جنوری: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹک ٹاک کو ممکنہ طور پر امریکہ میں پابندی سے پہلے ضروریات پوری کرنے کے لیے 90 دن کی مہلت دے سکتے ہیں۔ آر آئی اے نووستی کے ذریعہ دیکھے گئے ایک عدالتی فیصلے کے مطابق، جمعہ کو امریکی اعلیٰ عدالت نے 19 جنوری سے مؤثر ٹک ٹاک پر پابندی میں تاخیر کے درخواست کو مسترد کر دیا۔ کمپنی نے دلیل دی کہ پابندی امریکی آئین کے تحت بولنے کی آزادی کی خلاف ورزی ہے۔ واضح رہے ڈونالڈ ٹرمپ کل یعنی 20 جنوری کو عہدہ سنبھالیں گے۔ وائٹ ہاؤس نے کہا کہ پابندی کے نافذ ہونے کی آخری تاریخ کے سبب امریکہ میں چینی سوشل نیٹ ورک کے مستقبل کا حتمی فیصلہ ٹرمپ کی قیادت میں نئے انتظامیہ کو کرنا چاہیے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے اعلیٰ عدالت اور وائٹ ہاؤس کے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے سی این این سے کہا کہ وہ اپنا فیصلہ خود کریں گے۔ ڈونالڈ ٹرمپ نے این بی سی نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا "مجھے لگتا ہے کہ یہ یقینی طور پر ایک متبادل ہوگا جس پر ہم غور کر رہے ہیں۔ 90 دن کی توسیع ایک ایسی چیز ہے جس کے امکانات سب سے زیادہ ہیں کیونکہ یہ مناسب ہے۔ آپ جانتے ہیں یہ مناسب ہے۔ ہمیں اس پر غور کرنا ہوگا۔ یہ ایک بہت بڑی صورت حال ہے۔" انہوں نے کہا کہ حتمی فیصلہ پیر کو کیا جائے گا۔

ایران نے 1110 قیدی افغانستان کے حوالے کیئے

تہران، 19 جنوری (یواین آئی) افغانستان میں 2021 میں طالبان تحریک کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ایران نے 1,110 افغان قیدیوں کو اپنی سزائیں پوری کرنے کے بعد وطن واپس بھیج دیا ہے۔ سلام وطن دار ریڈیو نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ افغان جیل اتھارٹی کے ترجمان محمد نسیم الہند نے کہا کہ ایران میں افغان سفارت خانے کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق چھ ہزار سے آٹھ ہزار افغان ایرانی جیلوں میں سزا کاٹ رہے ہیں۔ افغانستان کی سپریم کورٹ کے انتظامی معاون شیخ عبدالمالک حقانی کی قیادت میں ایک افغان عدالتی وفد نے جمعہ کے روز ایران کا دورہ کیا جہاں وہ سینئر ایرانی حکام کے ساتھ قیدیوں کی حوالگی پر بات چیت کر رہے تھے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ دورے کا مقصد عدالتی تعاون کو بڑھانا، ایران میں افغان قیدیوں کے حقوق کو یقینی بنانا اور ایران میں سزائے موت پر افغان قیدیوں کی پھانسی کے متبادل تلاش کرنا ہے۔ اطلاعات کے مطابق 2024 کے پہلے 10 ماہ میں ایران میں 49 افغانیوں کو پھانسی دی گئی۔ ایران میں قتل، عصمت دری اور منشیات کی اسمگلنگ جیسے جرائم کے لیے بھی سزائے موت دی جاتی ہے۔

ٹرمپ چین کا دورہ کر سکتے ہیں

واشنگٹن، 19 جنوری (یواین آئی) نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اپنے دور اقتدار کے پہلے 100 دنوں کے اندر چین کا دورہ کر سکتے ہیں۔ وال اسٹریٹ جرنل اخبار نے ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے۔ اخبار میں کہا گیا ہے کہ مسٹر ٹرمپ نے اپنے دفتر میں پہلے 100 دنوں میں چین کا دورہ کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اخبار نے کہا کہ مسٹر ٹرمپ کی عبوری ٹیم نے تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اخبار نے لکھا کہ یہ سفر ریپبلکن کی چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی خواہش کے باعث ہو سکتا ہے۔ اخبار نے کہا کہ اس سفر کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ، جو مسٹر ٹرمپ کی دوسری مدت کے آغاز پر ہونا تھا، ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے آخری بار 2017 میں چین کا دورہ اپنے پہلے دور حکومت میں تقریباً ایک سال کے بعد کیا تھا۔ اخبار نے کہا کہ اس سفر کے بارے میں کوئی حتمی فیصلہ، جو مسٹر ٹرمپ کی دوسری مدت کے آغاز پر ہونا تھا، ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے آخری بار چین کا دورہ 2017 میں اپنے پہلے دور اقتدار میں تقریباً ایک سال کے بعد کیا تھا۔

ایران نے زیر زمین بحری اڈے کی نقاب کشائی کی

تہران، 19 جنوری (یواین آئی) پاسداران انقلاب فوج کی بحریہ کے بحری جہازوں کے ایک زمین دوز مرکز کی رونمائی آئی آر جی سی کے کمانڈر میجر جنرل حسین سلامی کی موجودگی میں کی گئی۔ اس تقریب میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے کمانڈر جنرل سلامی نے ایک خطاب میں کہا: "آج ہم نے پاسداران انقلاب اسلامی کی بحریہ کے معزز کمانڈر کے ساتھ جس کمپلیکس کا معائنہ کیا، وہ ان بہت سے کمپلیکسز میں سے ایک ہے جہاں پاسداران انقلاب اسلامی کے جنگی بحری جہاز اور میزائل لانچ کرنے والے اور بارودی سرنگ بچھانے والے بحری جہاز رکھے جاتے ہیں۔ میجر جنرل سلامی نے مزید کہا: "اگرچہ یہ کمپلیکس جس کا آج عزیز ایرانی قوم مشاہدہ کر رہی ہے ایک شاندار کمپلیکس ہے، لیکن یہ آئی آر جی سی کی بحریہ کی پوری دفاعی طاقت کے سامنے ایک چھوٹا سا نمونہ ہے۔" انہوں نے سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی بحریہ کی جنگی اور دفاعی صلاحیت میں روز بروز اضافے کا ذکر کرتے ہوئے مزید کہا: "ان بحری جہازوں کی جنگی صلاحیت اور ان پر نصب میزائل سسٹم ان متعدد جنگی جہازوں کے علاوہ ہیں جو اس وقت خلیج فارس میں ہمارے وطن کی آبی سرحدوں کے تحفظ کے لیے گشت کر رہے ہیں۔"

نیتن یاہو کی حماس کے ساتھ کیے گئے جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کی دھمکی

تل ابیب، 19 جنوری (یواین آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے غزہ میں حماس کے ساتھ کیے گئے جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کی دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ "ہم اس وقت تک غزہ معاہدہ شروع نہیں کریں گے جب تک ہم ان قیدیوں کے نام حاصل نہیں کر لیتے جنہیں آج رہا کیا جائے گا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ حماس نے یرغمالیوں کی فہرست حوالے نہیں کی ہے اور معاہدہ آگے نہیں بڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ تل ابیب غزہ معاہدے کی کسی بھی خلاف ورزی کو برداشت نہیں کرے گا۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے کی خلاف ورزی کی ذمہ داری تنہا حماس پر عائد ہوتی ہے۔ اس کے برعکس حماس نے انکشاف کیا ہے کہ رہا ہونے والوں کی فہرستیں ہر تبادلے کے دن سے پہلے شائع کی جائیں گی۔ انہوں نے ایک بیان میں ہفتے کو کو مزید کہا کہ یہ نکتہ معاہدے کے مطابق ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرنے کا طریقہ کار اس بات پر منحصر ہوگا کہ اسرائیل کتنے قیدیوں کو رہا کرے گا۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کا معاہدہ آج اتوار کو مقامی وقت کے مطابق 08:30 بجے نافذ ہونے سے چند گھنٹے قبل اسرائیل نے ان مقامات کا نقشہ شائع کیا ہے جہاں غزہ میں فلسطینیوں کو جانے سے منع کیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان اویچائی ادرعی نے غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو آج ہفتے کے روز جنوبی غزہ سے شمال کی طرف یا نیٹزارم روڈ کی طرف جانے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ یہ اب بھی خطرناک ہے۔ انہوں نے "ایکس" پلیٹ فارم پر اپنے اکاؤنٹ پر لکھا کہ معاہدے کی بنیاد پر اسرائیلی فوج غزہ کی پٹی کے مخصوص علاقوں میں تعینات رہے گی، فوج کے قریب آنے کے خلاف انتباہ کیا جائے گا۔ مصری وزارت خارجہ کے اعلان کے مطابق معاہدے کے پہلے مرحلے میں جو کہ بیالیس روز جاری رہے گا میں 33 اسرائیلی قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ جس کے بدلے میں تل ابیب 1,890 سے زائد فلسطینی قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی جائے گی۔ پہلے دن یعنی آج اتوار کو 3 زیر حراست اسرائیلی خواتین فوجیوں کو رہا کر دیا جائے گا۔ 3 دیگر کو بھی 7 ویں دن رہا کر دیا جائے گا۔ 14 ویں دن 4 کو رہا کیا جائے گا، 21 ویں دن 3 قیدیوں کو رہا کیا جائے گا۔ اسی طرح 28 اور 35 ویں دن تین تین یرغمالیوں کی رہائی عمل میں لائی جائے گی۔ اس کے بدلے میں اسرائیل نے 700 سے زائد فلسطینی قیدیوں کے ناموں کی فہرست شائع کی ہے جنہیں جنگ بندی معاہدے کے تحت پہلے مرحلے کے دوران رہا کیا جائے گا۔ ہفتے کی صبح اسرائیلی وزارت انصاف نے 737 فلسطینیوں کی فہرست جاری کی ہے جنہیں رہا کیا جائے گا۔ تاہم وزارت انصاف نے کہا کہ انہیں اتوار کو مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے سے پہلے جاری نہیں کیا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس فہرست میں حماس اور اسلامی جہاد کے ارکان شامل ہیں، جن میں سے کچھ عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے اور قتل جیسے جرائم میں سزا یافتہ ہیں۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی حلف برداری سے قبل خواتین کی قیادت میں واشنگٹن میں ہزاروں افراد سراپا احتجاج

واشنگٹن 19 جنوری: ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو امریکہ کے 47 ویں صدر کی حیثیت سے حلف لیں گے۔ ان کے حلف برداری کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں، مگر ان کے خلاف مظاہرے بھی جاری ہیں۔ ہزاروں افراد، جن میں زیادہ تر خواتین شامل تھیں، ہفتے کے روز واشنگٹن کی سڑکوں پر مظاہروں کے لیے جمع ہوئے تاکہ نئے صدر کے عہدے کا حلف لینے پر اپنے اعتراضات ظاہر کر سکیں۔ مظاہرین میں سے کئی نے گلابی ٹوپیاں پہن رکھی تھیں، جو 2017 میں ٹرمپ کی پہلی حلف برداری کے خلاف کیے گئے مظاہروں کی علامت سمجھی جاتی ہیں۔ فرینکلن پارک میں، مظاہرین نے بارش کے دوران جنس سے متعلق انصاف اور جسمانی خودمختاری کے حق میں ریلی نکالی۔ دیگر مظاہرین وائٹ ہاؤس کے قریب دو مختلف پارکوں میں جمع ہوئے، جہاں ایک گروپ نے جمہوریت اور امیگریشن کے مسائل پر، جبکہ دوسرا مقامی مسائل پر مظاہرے کیے۔ کچھ دیر بعد یہ لوگ لنکن میموریل کی جانب بڑھ گئے۔ اس بار مظاہرین کی تعداد 2017 کے مقابلے میں کم رہی، جس کی ممکنہ وجہ نومبر میں ہونے والے انتخابات میں نائب صدر کملا ہیرس کی شکست ہے، جو کہ خواتین کے حقوق کے لیے ایک بڑا دھچکا تھا۔ ایک خاتون مظاہرین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ 'ابورشن تک رسائی' کے حق میں حمایت ظاہر کرنا چاہتی تھیں۔ انہوں نے مزید کہا، ''میں ہمارے ملک کے انتخابی نظام سے خوش نہیں ہوں۔ مجھے افسوس ہے کہ ہم نے دوبارہ ایسے صدر کو منتخب کیا جو پہلے بھی ہمیں مایوس کر چکا ہے اور ہم نے کسی خاتون امیدوار کو کامیاب نہیں کیا۔'' مظاہرے کے آغاز میں، ریپروڈکٹیو فریڈم فار آل کی سربراہ منی تمارا جونے کہا، ''آج آپ سب کا یہاں یکجہتی کے ساتھ موجود ہونا واقعی زبردست ہے۔'' انہوں نے کہا کہ اچھی خبر یہ ہے کہ ٹرمپ کی جیت کے باوجود 'ابورشن' کے حقوق کی عوامی حمایت برقرار ہے۔ انہوں نے 'ہم اکثریت میں ہیں' کا نعرہ لگایا۔ ریپروڈکٹیو گروپس نے شہری حقوق، ماحولیات اور دیگر خواتین کے گروہوں کے ساتھ مل کر ٹرمپ اور ان کے ایجنڈے کے خلاف اس مارچ کا اہتمام کیا۔

اسرائیلی فوج نے غزہ پٹی کے رفح سے اپنے فوجی اور ساز و سامان واپس بلا لیا

یروشلم، 19 جنوری (یواین آئی) اسرائیل کی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے جنوبی غزہ پٹی کے رفح شہر کے مرکز سے فوجیوں اور ساز و سامان کا انخلاء شروع کر دیا ہے۔ الجزیرہ نے یہ اطلاع دی۔ چینل کے مطابق اسرائیلی افواج فلاڈیلفی کوریڈور کی طرف پسپائی اختیار کر رہی ہیں جو مصر اور غزہ پٹی کی سرحد پر واقع ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے ہفتہ کے روز کہا تھا کہ حماس تحریک کے ساتھ معاہدے کے تحت غزہ پٹی اور مصری سرحد پر واقع فلاڈیلفی کوریڈور سے اسرائیلی افواج کے مبینہ انخلاء کے بارے میں میڈیا رپورٹس کے برعکس اسرائیل نے نہ صرف اپنی فوجیں غزہ سے واپس بلالی ہیں۔ غزہ پٹی سے بھی حکومت نہ صرف ملک میں فوجی موجودگی برقرار رکھنے کا ارادہ بلکہ اسے مضبوط کرنے کا بھی منصوبہ رکھتی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ فلسطینی غزہ کی پٹی میں تنازع کے فریقین، اسرائیل اور حماس تحریک نے قطر، مصر اور امریکہ کی ثالثی سے 19 جنوری سے 42 دن کے لیے جنگ بندی پر اتفاق کیا تھا اور بالآخر اس کے خاتمے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ یہ دشمنی گزشتہ 15 مہینوں میں 46,000 فلسطینیوں اور تقریباً 1,500 اسرائیلیوں کی موت اور اسرائیل اور ایران کے درمیان میزائل حملوں کا باعث بنی ہے۔ معاہدے کے پہلے مرحلے میں تقریباً ایک ہزار فلسطینی قیدیوں کے بدلے 33 اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی ہوئی۔ اسرائیلی فوجیوں کو غزہ کی پٹی کی سرحدوں پر واپس جانا پڑے گا، حالانکہ وہ ابھی تک ان کے اندر ہی رہیں گے۔ جنگ بندی کے پہلے دن سے انسانی امداد کی تقسیم 600 ٹرکوں تک بڑھ جائے گی، جس میں ایندھن کے 50 ٹرک بھی شامل ہیں۔ فلسطینیوں کو 200 ہزار خیمے اور 60 ہزار موبائل ہوم ملیں گے۔ معاہدے کے ضامن قطر، مصر اور امریکہ ہیں جو قاہرہ میں ایک رابطہ مرکز بنائیں گے۔ جنگ بندی کے 16 ویں دن، اسرائیل اور حماس نے معاہدے کے دوسرے مرحلے پر بات چیت شروع کرنے کا عہد کیا، جس میں ممکنہ طور پر بقیہ یرغمالیوں کی رہائی، مستقل جنگ بندی اور مکمل اسرائیلی انخلاء شامل ہوگا۔ امن عمل کے ضامن تیسرے مرحلے کے بارے میں بھی بات کر رہے ہیں جس میں باقیات کا تبادلہ، غزہ کی پٹی کی تعمیر نو اور اس کی ناکہ بندی کا خاتمہ شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ تنازع میں یہ دوسری جنگ بندی ہے، پہلی جنگ بندی نومبر 2023 میں ہوئی تھی اور صرف چھ دن تک جاری رہی تھی۔

اسرائیل نے یمن سے بحیرہ احمر کے ایلات کی طرف داغے گئے میزائل کو روک دیا

تل ابیب، 19 جنوری (یواین آئی) اسرائیل نے یمن سے بحیرہ احمر میں ایلات کی طرف داغے گئے میزائل کو روک دیا ہے۔ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ اس نے یمن سے جنوب مشرقی اسرائیل کی طرف داغے گئے ایک میزائل کو روک دیا۔ آئی ڈی ایف کے مطابق، بحیرہ احمر کے جنوب میں واقع شہر ایلات اور وادی عربہ میں میزائل لانچ ہونے کے بعد سائرن فعال کر دیا گیا۔ میزائل کو اسرائیلی حدود میں داخل ہونے سے پہلے ہی ناکارہ بنا دیا گیا اور اس میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے ہفتے کے روز اسرائیل کی جانب داغا جانے والا یہ دوسرا میزائل ہے۔ اس سے قبل وسطی اسرائیل کو نشانہ بنانے والے ایک میزائل کو بھی اسرائیلی فضائی دفاعی نظام نے ناکارہ بنا دیا تھا۔

جنوبی کوریا: صدر یون سک یول کی حراست میں 20 دن تک توسیع

سیئول، 19 جنوری (یواین آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نے تحقیقات کے دوران شواہد مٹانے کے خدشے کے پیش نظر صدر یون سک یول کی حراست میں 20 دن تک توسیع کر دی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق عدالت نے صدر کی جانب سے مارشل لا کے اعلان کی تحقیقات کے دوران شواہد کو مٹانے کے امکان کے پیش نظر ان کی حراست میں توسیع کی۔ جنوبی کوریا کے تفتیش کاروں نے جمعہ کو سیئول کی ایک عدالت سے صدر کی جانب سے تفتیشی سوالات کا جواب دینے سے انکار کی وجہ سے درخواست کی کہ وہ صدر کی حراست میں مزید توسیع کریں۔ سیئول ویسٹرن ڈسٹرکٹ کورٹ نے کہا کہ اس نے اعلیٰ عہدے داروں کی بدعنوانی کی تحقیقات کے دفتر (سی آئی او) کی جانب سے درخواست کردہ حراست کا وارنٹ منظور کر لیا ہے۔ عدالت نے جاری بیان میں کہا کہ 'حراست میں توسیع اس لیے دی گئی کیونکہ صدر کی جانب سے اہم شواہد کو مٹائے جانے کا خدشہ تھا۔' اس نئے وارنٹ کے تحت یون سک یول کو 20 دن تک مزید حراست میں رکھا جا سکتا ہے۔ سی آئی او نے ایک بیان میں کہا زیر حراست صدر سے قانونی تقاضوں کو مدنظر کو تفتیش کی جائے گی۔ جنوبی کوریا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی یون ہاپ کے مطابق حراست میں توسیع کے حوالے سے خبر سننے کے بعد ان کے کچھ حامیوں نے رات 3 بجے کے قریب عدالت پر دھاوا بولا، املاک کو نقصان پہنچایا اور پولیس اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ ان مناظر کو براہ راست ٹی وی پر بھی دکھایا گیا جہاں پولیس اہلکاروں کو عمارت کے اندر موجود اہلکاروں کو مظاہرین کے ساتھ مزاحمت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ خیال رہے کہ جنوبی کوریا کے صدر یون سوک یول کو 15) جنوری) کو مارشل لا کی ناکام کوشش کے بعد بغاوت کے الزام میں بدھ کے روز گرفتار کیا تھا۔

پہلے مرحلے میں 25 زندہ یرغمالی بھی رہا ہونے کی توقع ہے: اسرائیل

غزہ، 19 جنوری (یواین آئی) ان انتباہات کے درمیان کہ غزہ کی پٹی پر پرتشدد اسرائیلی بمباری سے اسرائیلی یرغمالیوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہے۔ جنگ بندی معاہدے کے نفاذ سے چند گھنٹے قبل ایک اسرائیلی عہدیدار نے ایک نئی بات کا انکشاف کیا ہے۔ عہدیدار نے تجویز پیش کی کہ تل ابیب کے اندازوں کے مطابق پہلے مرحلے میں رہا ہونے والے 33 یرغمالیوں میں سے کم از کم 25 یرغمالی اب بھی زندہ ہیں۔ پہلا مرحلہ 42 دن پر محیط ہے۔ یہ بات اس وقت سامنے آئی ہے جب اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز ایک بیان میں اعلان کیا کہ اس نے گزشتہ گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی میں 50 اہداف پر حملے کیے ہیں۔ یاد رہے جنگ بندی کے پہلے دن یعنی آج اتوار کو 3 زیر حراست اسرائیلی خواتین فوجیوں کو رہا کیا جانا ہے۔ اس کے علاوہ 3 دیگر یرغمالیوں کو 7 ویں دن رہا کیا جائے گا۔ 14 ویں دن 4 یرغمالی رہائی پائیں گے۔ 21 ویں دن 3 یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ اس طرح 28 ویں دن 3 اور 35 ویں دن 3 یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا۔ آخری ہفتہ 12 اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے ساتھ رہا کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ دو مزید یرغمالی ہشام السید اور وفرا میتکیستو بھی رہائی پائیں گے۔ یہ دونوں تقریباً 10 سال سے زیر حراست ہیں۔ ان 33 اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے میں اسرائیل جنگ بندی معاہدے کے تحت پہلے مرحلے کے دوران 700 سے زائد فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔ ہفتہ کی صبح اسرائیلی وزارت انصاف نے 737 فلسطینیوں کی فہرست شائع کی جنہیں رہا کیا جائے گا۔ تاہم وزارت نے کہا کہ انہیں آج اتوار کے مقامی وقت کے مطابق شام 4 بجے سے پہلے لانچ نہیں کیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق فہرست میں حماس اور اسلامی جہاد تحریکوں کے ارکان شامل ہیں جن میں سے کچھ عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں اور انہیں قتل جیسے جرائم میں سزا سنائی گئی ہے۔ تاہم اس فہرست میں 64 سالہ فلسطینی رہنما مروان برغوتی کو شامل نہیں کیا گیا جنہیں اسرائیل کے زیر حراست سب سے نمایاں قیدی سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے فلسطینی انہیں مستقبل میں صدر کے عہدے کے لیے سب سے نمایاں امیدوار کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ کے مطابق برغوتی 2000 کی دہائی کے اوائل میں مغربی کنارے میں دوسری فلسطینی انتفاضہ کے رہنماؤں میں سے ایک ہیں۔ واضح رہے حماس نے مطالبہ کیا تھا کہ اسرائیل اسے کسی بھی جنگ بندی معاہدے کے دائرہ کار میں رہا کرے تاہم اس امکان کو اسرائیلی حکام نے مسترد کر دیا ہے۔

آسنسول کے نامور سماجی خدمتگار کرشنا پرساد کی جانب سے کامیاب میگا بلڈ ڈونرس کیمپ وزیر مولئے گھٹک نے کی شرکت

آسنسول 19 جنوری (عوامی نیوز سروس)معروف شخصیت و نامور سوشل ورکر کرشنا پرساد کی سرپرستی میں آج کلہ نزد قاضی نزرال یونیورسٹی قومی شاہراہ کے قریب وسیع علاقے میں ایک بہت بڑا خون عطیہ صحت چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔اس کے ساتھ ہی یہاں مختلف طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ بھی منعقد کیا گیا جس کی شروعات وافتتاح ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک نے کی جو اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے اس موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، آسنسول رام کرشنا مشن کے سکریٹری سوامی سومتمانند جی مہاراج اور 248 مرتبہ خون کا عطیہ کرکے عالمی ریکارڈ بنانے والے بریگیڈیئر ڈاکٹر سریش کمار سینی بھی نمایاں طور پر موجود تھے۔ اس کے ساتھ مختلف وارڈز کے کونسلرز اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی کافی لوگ یہاں موجود تھے،خون کے عطیہ کیمپ کے ساتھ ساتھ ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا،اس کے ساتھ یہاں یگیہ سمیت مختلف مذہبی رسومات کا اہتمام کیا گیا۔اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کرشنا پرساد نے کہا کہ وہ ہمیشہ معاشرے کے لیے کچھ کرنا چاہتے ہیں اسی سلسلے میں آج یہاں ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا ہے۔اس کے ساتھ ہی یہاں نارنارائن نارائن سیوا بھی کی گئی اس کے ساتھ ہی کرشنا پرساد نے کہا کہ آج یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ دنیا کے مشہور بلڈ ڈونرس بریگیڈیئر سریش کمار سینی بھی یہاں موجود ہیں، انہوں نے اپنی زندگی میں بے شمار بار خون کا عطیہ دیا ہے جس کی وجہ سے انہیں کئی قومی اور بین الاقوامی اعزازات ملے ہیں۔ ایوارڈز کر چکے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ آج دیوگھر اور سلی گڑی سے پجاری آئے ہیں جو یہاں یگیہ کر رہے ہیں امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ کرشنا پرساد نے ہمیشہ سماج کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے چھٹھ پوجا کا انعقاد ہو یا کورونا کے دور میں لوگوں کی مدد کرنا، کرشنا پرساد سماجی خدمت کے میدان میں ہمیشہ پہلی صف میں کھڑے ہوتے ہیں آسنسول گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین امرجیت سنگھ بھرارا نے بھی کرشنا پرساد کی تعریف کی اور کہا کہ ہر کوئی اپنے لیے پیسہ کماتا ہے لیکن کرشنا پرساد ایک ایسے شخص ہیں جو اپنی کمائی کا بڑا حصہ فلاحی کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔ان کی ایک اور خاصیت یہ ہے کہ وہ ہر ذات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر ضرورت مندوں کی صحیح معنوں میں مدد کرتے ہیں اسی وقت آسنسول رام کرشن مشن کے سکریٹری سوامی سومتمانند جی مہاراج نے بھی کرشنا پرساد کو آشیرواد دیتے ہوئے کہا کہ ہر ایک کو اسی طرح سماجی خدمت پر مبنی کام کرنے کی ضرورت ہے۔ واضح ہو کہ پڑوسی کے اضلاع اور مقامی بلڈ ڈونرس کی بڑی تعداد نے خون عطیہ کیا، اس میگا بلڈ ڈونرس کیمپ کی تیاریاں کئی روز سے چل رہی تھی۔

آسنسول گرلز کالج کے 75 سال مکمل ہونے کی خوشی میں پدیاترا، وزیر مولئے گھٹک نے کی شرکت

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول گرلز کالج کے 75 سال مکمل ہونے کی خوشی میں یوم تاسیس تقریب کے تعلق سے ایک ریلی نکالی گئی سال بھر چلنے پروگرام کا آغاز پدیاترا سے سے کیا گیا ہے ۔ یہاں مختلف قسم کی ثقافتی رسومات بھی منعقد ہوئیں جس کے ذریعے بنگال کے ورثے کی تصویر کشی کی گئی اس موقع پر ریاستی وزیر قانون اور آسنسول گرلز کالج کے صدر مالے گھٹک مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ان کے علاوہ آسنسول گرلز کالج کے تمام اساتذہ اور طالبات موجود تھیں۔اس بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے آسنسول گرلز کالج کی ٹیچر ڈاکٹر مونیکا ساہا نے بتایا کہ آسنسول گرلز کالج کے 75 سال مکمل ہونے کی خوشی میں آج یہ مارچ نکالا گیا ہے جس میں ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک مہمان خصوصی کے طور پر موجود رہے اس کے علاوہ اور بھی بہت سے معزز لوگ یہاں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کالج 1950 میں قائم ہوا تھا یہ کالج 2025 میں 75 سال مکمل کرے گا۔ اس یوم تاسیس تقریب کو منانے کے لیے 2025 میں سال بھر مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے یہ پروگرام آج سے شروع ہوئے ہیں۔

صدر ایوارڈ یافتگان درگاپور نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر ڈاکٹر کلیم الحق NCTE کے مینٹور منتخب

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) اسپات نگری درگاپور میں نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول شہر کے لیبر ہاٹ میں واقع ہے اس ہندی ہائی اسکول (H.S) کے پرنسپل ڈاکٹر کلیم الحق کو نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (NCTE) نے بطور منٹور مقرر کیا ہے یہ تقرری نیشنل مشن فار مینٹورنگ کے تحت کی گئی ہے جو کہ وزارت تعلیم، حکومت ہند کے ذریعہ اسکول کے اساتذہ کی تربیت اور رہنمائی کے لیے چلایا جاتا ہے پرنسپل کے منٹور (سرپرست) بننے پر ریاست کے ساتھ ساتھ درگاپور کے لوگوں کو بھی فخر ہے وسیم الحق کو ان کے طویل تجربے اور تعلیمی میدان میں بے شمار کامیابیوں کی وجہ سے منتخب کیا گیا۔بتایا جاتا ہے کہ انہیں 2016 میں غیر منقسم بردوان ضلع کا بہترین ہیڈ ماسٹر کا ایوارڈ ملا۔2019 میں انہیں مغربی بنگال کے عزت مآب وزیر اعلیٰ نے شکشا رتن ایوارڈ سے نوازا اور 2020 میں انہیں ہندوستان کے معزز صدر کی طرف سے نیشنل ٹیچر ایوارڈ سے نوازا گیا ان کی قیادت میں نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول درگاپور نے کئی باوقار ایوارڈز جیتے ہیں۔اسکول کو 2017 میں شیسمترا اودیالیہ ایوارڈ (ڈسٹرکٹ بیسٹ اسکول ایوارڈ)، 2019 میں جمنی رائے ایوارڈ (اسٹیٹ بیسٹ اسکول ایوارڈ) اور 2022 میں حکومت ہند کی وزارت تعلیم سے قومی سوچھ ودیالیہ ایوارڈ سے نوازا گیا ہے، یہ ریاست کا واحد اسکول اور پرنسپل ہے جسے ضلع، ریاستی اور قومی سطح پر پہچان ملی ہے۔ اب NCTE کے ایک سرپرست کے طور پر، ڈاکٹر حق ایک بہتر تعلیمی نظام کے لیے ملک بھر کے اساتذہ کی حوصلہ افزائی، رہنمائی اور تربیت کریں گے یہ کامیابی نہ صرف ڈاکٹر حق کے لیے بلکہ پوری ریاست بالخصوص ضلع پچھم بردوان کے لیے فخر کی بات ہے اس موقع پر اظہار تشکر کرتے ہوئے پرنسپل ڈاکٹر حق نے کہا کہ ایک سرپرست کے طور پر خدمات انجام دینا اور ملک میں تعلیم کے مستقبل کو سنوارنے میں اپنا کردار ادا کرنا اعزاز کی بات ہے میں ساتھی اساتذہ کو بااختیار بنانے کے لیے اپنے تجربے اور علم کا اشتراک کرنے کے لیے پرعزم ہوں.

کالونی کیمکینوں نے بولڈوزر کو روک دیا

تجاوزات ہٹانے آئے ریل اہلکاروں کو خالی ہاتھ واپس جانا پڑا

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) درگاپور اسٹیشن سے ملحقہ ریلوے بستی پر تجاوزات کے حوالے سے ریلوے انتظامیہ اور بستی کے مکینوں کے درمیان تنازعہ عروج پر پہنچ گیا بستی کو ہٹانے گئے ریلوے حکام اور آر پی ایف کو بستی کے مکینوں کے غصے کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی بستی کے مکینوں نے واضح کیا کہ وہ بحالی کے بغیر زمین دینے کے حق میں نہیں ہیں اگر ریلوے انتظامیہ نے طاقت کا استعمال کیا تو کالونی کے مکین متحد ہو کر ریلوے انتظامیہ کے خلاف تحریک شروع کریں گے صبح ریلوے حکام کی ایک ٹیم جے سی بی لیکر اسٹیشن کے مغربی ریلوے پھاٹک سے متصل بستی میں پہنچی تھی اور ریلوے کی زمین پر بنائے گئے عارضی مکانات کو گرانے کی کوشش کر رہی تھی اس دوران ریلوے پروٹیکشن فورس آر پی ایف کے افسران اور جوانوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ جے سی بی مشین اور فورس کو دیکھ کر کالونی کے لوگ مشتعل ہو گئے اور متحد ہو گئے اور ریلوے حکام کے سامنے جمع ہو کر احتجاج شروع کر دیا خبر ملتے ہی ترنمول کانگریس کے سابق ایم ایل اے وشوناتھ پریال اپنے ساتھیوں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔اس دوران وشوناتھ پریال نے کالونی کے لوگوں کے مطالبے کو درست قرار دیتے ہوئے ریلوے انتظامیہ کے افسران کے سامنے مضبوطی سے کھڑے رہے طویل الجھن کے بعد وشوناتھ پریال نے آخر کار صاف کہہ دیا کہ ریلوے کالونی میں کسی بھی مکان کو بحالی کے بغیر نہیں ہٹا سکتا زمین کی پیمائش میں وضاحت کا فقدان ہے۔ اس زمین پر ایک کالونی میں غریب لوگ تقریباً 70 سال سے رہ رہے ہیں سی پی ایم کے دور میں اس کی کچھ زمین لیز پر دی گئی تھی درگاپور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے امبیڈکر نگر کالونی سمیت مختلف بستیوں میں پکی سڑکیں، بجلی اور پانی کی سہولتیں بحال کر دی گئی ہیں۔ کارپوریشن میں کئی دکانوں اور گھروں سے ہولڈنگ ٹیکس بھی جمع کرایا جاتا ہے یہ واضح نہیں ہے کہ کالونی کی کتنی زمین ریلوے کی ہے اور کتنی ریاستی حکومت کی ہے اس صورتحال میں ریلوے زمین حاصل کرنے کی کوششیں کر رہا ہے۔اس کے لیے ریلوے انتظامیہ کو سب سے پہلے کارپوریشن اور اس کے متعلقہ محکموں سے مل کر بات کرنی ہوگی بحالی کے بغیر زمین خالی کرنا ممکن نہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ ریلوے حکام نے اس مہم کو شروع کرنے سے پہلے مقامی ریاستی پولیس کو کوئی اطلاع نہیں دی اس صورتحال میں ریلوے انتظامیہ کو بستی پر بلڈوزر چلانے کی ذمہ داری اٹھانا ہوگی کالونی کے لوگ اس کی مخالفت پر مجبور ہوں گے۔

اے ڈی سی پی کے نارتھ ٹریفک گارڈ نے لوگوں کو یاتری ساتھی ایپ کے بارے میں بیداری مہم چلا کر آگاہ کیا

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے نارتھ ٹریفک گارڈ نے نونی موڑ علاقے میں سیف ڈرائیو-سیو لائف کے بارے میں جانکاری دی اور یاتری ساتھی ایپ کے تعلق سے بھی تفصیلی جانکاری فراہم کی مغربی بنگال حکومت کے ذریعہ لانچ کی گئی ایپ کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر نونی گرام پنچایت پردھان ماگھو تیواری اور اس علاقے کے تمام مقامی باشندے موجود تھے۔اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے آسنسول نارتھ ٹریفک انچارج محمد اشرف الاسلام نے کہا کہ آج نارتھ ٹریفک گارڈ کی جانب سے اس بیداری پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ اس علاقے کے لوگوں کو ٹریفک قوانین کے بارے میں معلومات فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ فور وہیلر گاڑی میں ہیلمٹ نہ پہننے یا سیٹ بیلٹ نہ باندھنے کی وجہ سے حادثے میں ملوث شخص زیادہ زخمی ہو جاتا ہے۔ انہوں نے دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور ڈبل سواروں کو ہیلمٹ پہننے اور فور وہیلر گاڑیوں میں سفر کرنے والوں کو ہیلمٹ پہننے کا مشورہ دیا اور سیٹ بیلٹ باندھنے کو کہا اس کے ساتھ انہوں نے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ گاڑی چلاتے وقت ٹریفک کے دیگر قوانین پر عمل کریں۔انہوں نے کہا کہ اپنی گاڑی کے کاغذات بالکل اپ ٹو ڈیٹ رکھنے کی ضرورت ہے اور کسی بھی حالت میں نشے کی حالت میں گاڑی نہیں چلانی چاہیے۔ جبکہ نونی گرام پنچایت کے سربراہ مادھو تیواری انہوں نے محمد اشرف الاسلام کی قیادت میں آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ اور آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ پولیس افسران کے ذریعہ جس طرح لوگوں کو ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہ کیا جا رہا ہے وہ قابل تعریف ہے محمد اشرف الاسلام یاتری ساتھی ایپ اس بارے میں لوگوں کو بھی آگاہ کیا انہوں نے کہا کہ اسے مغربی بنگال حکومت نے شروع کیا ہے ۔اس کے ذریعے کوئی بھی شخص اس ایپ کا استعمال کرتے ہوئے ریلوے اسٹیشن یا ایئرپورٹ یا کسی اور جگہ سے ٹیکسی، آٹو یا ٹو وہیلر بک کر سکتا ہے اور اس ایپ میں رجسٹرڈ تمام گاڑیوں کی معلومات انتظامیہ کے پاس رہتی ہیں، اس لیے اسے بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے جو محفوظ ہے۔اس موقع پر آسنسول نارتھ ٹریفک گارڈ کے عہدیداروں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور ان کی باتیں سنیں کہ ٹریفک نظام کو مزید کیسے بہتر کیا جا سکتا ہے یا یہاں کے لوگوں کی کیا ضروریات ہیں اور یقین دلایا کہ اس علاقے میں ٹریفک کو ہموار کیا جائے گا اسے مزید محفوظ بنانے کے لیے ہر قسم کا انتظام کیا جائے گا کچھ مقامی لوگوں نے پولس انتظامیہ کے اس اقدام کی ستائش کی اور کہا کہ نارتھ ٹریفک گارڈ جس طرح سے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ ٹریفک کو محفوظ بنانے کی کوشش کر رہا ہے، اس کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے۔

مشن اڑان ویلفیئر فاونڈیشن رانی گنج کے زیر اہتمام کامیاب بلڈ ڈونیشن کیمپ

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) مشن اڑان ویلفیئر فاونڈیشن رانیگنج حلقے کا ایک معروف ادارہ ہے اس تنظیم کی جانب سے اج گرجا پاڑہ میں ایک کامیاب بلڈ ڈونیشن کیمپ کا انعقاد کیا گیا، اس موقعے کلچرل وثقافتی پروگرام بھی کیے گئے۔اس موقعے پر رانی گنج کے ترنمول ایم ایل اے تاپس بنرجی، رانی گنج بورو 2 کے چیئرمین مزمل شہزادہ و دیگر معزز ہستیوں نے شرکت کی ان کے علاوہ تنظیم کے ممبران پیش پیش سرگرم تھے۔ فاونڈیشن کے زمہ داروں نے بتایا کہ 100 یونٹ بلڈ عطیہ کا ہدف ہے کہا گیا یہ فاونڈیشن شہر واطراف کے مختلف جگہوں میں فلاحی کاموں کو انجام دیتے ہیں ہر ماہ خواتین کو نیپ کن مفت دیا جاتا ہے ضرورتمندوں کی ضروریات پوری کرنے میں فاونڈیشن کے ذمہ داران بڑی زمہ داری سے جٹے رہتے ہیں سال بھر اڑان ویلفیئر فاونڈیشن بڑی مستعدی کے ساتھ خدمات میں جٹی رہتی ہے۔

سائبر کرائم نے ایک شخص سے کیا، لاکھوں کا فراڈ

پولیس کی کاروائی سے 7 لاکھ 18 ہزار روپے برامد کر کے حقیقی مالک کو واپس

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) سائبر کرائم سے کال کر کے تقریباً 9 لاکھ 58 ہزار 445 روپے کا فراڈ کیا گیا۔اس کے بعد سائبر کرائم ڈپارٹمنٹ کو یہ شکایت موصول ہونے کے بعد آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے جموڑیہ تھانے کی پولیس سرگرم ہو گئی پولیس نے سائبر کرائم میں ملوث ایک مجرم سے تقریباً 7 لاکھ 18 ہزار 944 روپے برآمد کر کے اس کے حقیقی مالک کو واپس کرنے کی پہل کی اطلاع کے مطابق جموڑیہ کے نندی کے رہنے والے مرنموئے گھوش کا 7 اکتوبر کو فون آیا اس نے بتایا کہ اس کے آدھار کارڈ کا غلط استعمال کر کے سم کارڈ حاصل کیا گیا تھا اور اس کے ذریعے بینک اکاؤنٹ سے رقم کا غبن کیا گیا تھا، یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ اس سے تمام رقم منتقل کرنے کو کہا گیا تھا یہ کہہ کر تقریباً 9 لاکھ 58 ہزار 445 روپے کا فراڈ کیا گیا، اس کے بعد مرنموئے گھوش نے اس معاملے کو لیکر فوراً جموڑیہ تھانے کی پولیس سے رابطہ کیا آسنسول سائبر کرائم اسپیشل ٹیم کے ذریعے جموڑیہ پولیس اسٹیشن نے 7 لاکھ 18 ہزار 944 روپے برآمد کر کے چیک کے ذریعے اس کے حقیقی مالک کے حوالے کر دیا جموڑیہ پولیس اسٹیشن نے اسی شخص کے ساتھ پریس کانفرنس کی اس کی رقم اسے واپس سونپی۔اس دن کے پروگرام میں رانی گنج سرکل انسپکٹر سوشانت چٹرجی اور جموڑیہ پولیس اسٹیشن کے اوسی سومیندر ناتھ سنگھا ٹھاکر خصوصی طور پر موجود تھے دھوکہ دہی کی رقم واپس ملنے کے بعد اس دن مرنموئے گھوش بہت خوش نظر آئے انکا کہنا ہے کہ پولیس کی خصوصی کارروائی کی بدولت اسے اپنی زیادہ تر رقم واپس مل گئی انہوں پولیس ڈپارٹمنٹ کا شکریہ ادا کیا۔ آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے جموڑیہ سائبر سیل کو سائبر کرائم میں بڑی کامیابی ملی ہے جموڑیہ سائبر سیل کے افسر راجیند وجاش نے بتایا کہ سائبر ٹھگوں نے نندی گرام کے رہنے والے مرنموئے گھوش کو ممبئی سے کرائم برانچ کے نام پر فون کیا اور کہا کہ آپ کے اکاؤنٹ سے کسی اور کے اکاؤنٹ میں لین دین ہو رہا ہے اسے بند کروا سے روکنے کے لیے آدھار کارڈ اور اکاؤنٹ نمبر دینا ہوگا ڈر کے مارے اس نے اپنا آدھار کارڈ اکاؤنٹ نمبر دیا جس میں سے 9 لاکھ 58 ہزار 445 روپے تین قسطوں میں ممبئی سے دیے گئے اکاؤنٹ میں منتقل کیے گئے راجیند وجش نے کہا کہ مرنموئے گھوش کے والد سکھیند وگھوش نیاس معاملے پر 7 اکتوبر 2024 کو جموڑیہ پولیس اسٹیشن میں ایک تحریری شکایت درج کرائی گئی جس کے بعد کارروائی شروع کی گئی۔متاثرہ کو چیک سونپتے ہوئے رانی گنج سرکل انسپکٹر سوشانت چٹرجی تھانہ انچارج سومیندر ناتھ سنگھ ٹھاکر نے صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں سائبر کرائم میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے ایسے میں سب کو چوکنا رہنے کی ضرورت ہے اگر آپ کو بینک اکاؤنٹ یا آدھار کارڈ کے لنک سے قرض لینے سے متعلق کوئی جعلی کال موصول ہوتی ہے تو فور 1930 پر رابطہ کریں اس کے بعد مقامی سائبر سیل افسر سے رابطہ کریں تاکہ آپ کے مسائل حل ہو سکیں اس موقع پر میجر بابو سبھاشیس بنرجی ایس آئی سرشینڈو داس موجود تھے۔

آسنسول کمشنریٹ پولیس کو ملی ایک بڑی کامیابی 25 کیلو گانجہ کے ساتھ ایک گرفتار

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) مغربی بردوان کے آسنسول ساؤتھ پولس ڈپارٹمنٹ کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ایک ٹیم بنا کر آسنسول کے فتح پور کے بارا چک اسٹیشن روڈ علاقے میں منصوبہ بند طریقے سے چھاپہ مارا جس میں آسنسول کے انسپکٹر درگاپور پولیس آف پولیس راہول کمار اچاریہ، آسنسول جنوبی پولیس کے انچارج پھاٹری شیتل ناگ، سب انسپکٹر سرافل منڈل، اسسٹنٹ سب انسپکٹر شمش ال موجود تھے اسسٹنٹ سب انسپکٹر انیمیش، اسسٹنٹ سب انسپکٹر بیدھناتھ چٹوپادھیائے شامل تھے، ان کے ذریعہ کی گئی چھاپہ ماری میں، انہوں نے نیلے رنگ کے ٹوٹو پر سوار ایک بوری پکڑی، جس سے پولس نے چار تھیلے برآمد کیے جن میں تقریباً 11 پیکٹوں میں گانجہ بھرا ہوا تھا۔جس کا وزن تقریباً 25 کلو ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ گانجا اڑیسہ کے منی گوڈا سے دھنباد جھارکھنڈ کے راستے سے اسنسول آ رہا تھا آسنسول میں ایک کامیابی ہوئی تھی، اس سے پہلے پولیس نے گانجے کی کھیپ پکڑی اور پولیس نے گانجے کی کھیپ کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا جس کی شناخت آسنسول موہشیلا کے رہنے والے درگیش سنگھ کے طور پر ہوئی ہے بتایا جاتا ہے کہ گانجے کی کھیپ کے ساتھ پکڑا گیا ملزم اڑیسہ کے منی گوڈا سے کھیپ لے کر پہلے جھارکھنڈ کے دھنباد پہنچا جس کے بعد وہ لوکل ٹرین کے ذریعے برا چک اسٹیشن پہنچا، اسٹیشن پر پہنچ کر اس نے ٹوٹو بک کیا اور آسنسول کے موہشیلا کے لیے روانہ ہوئے اس دوران راستے میں گھات لگائے ہوئے پولیس نے ملزم کو گانجے کے ساتھ پکڑ لیا، اس کا ہاتھ پکڑ کر پولیس اسٹیشن لے گئی فی الحال پولیس ملزم سے پوچھ گچھ کر رہی ہے اور گانجے کی اس بین ریاستی اسمگلنگ میں ملوث دیگر لوگوں کے بارے میں بھی معلومات اکٹھی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔اس کے علاوہ یہ بھی جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ملزمان کا نیٹ ورک کس حد تک پھیلا ہوا ہے۔

20 جنوری کو آسنسول کارپوریشن کی بورڈ میٹنگ پکنک کے ساتھ میتھن کلیانی شری میں ہوگی

آسنسول 19 جنوری (عوامی نیوز سروس) آسنسول میونسپل کارپوریشن کی ماہانہ بورڈ میٹنگ ہر ماہ باضابطہ آسنسول کارپوریشن کی مین بلڈنگ کے موکھو موکھی ہال میں منعقد ہوتی ہے مگر اس ماہ کی بورڈ میٹنگ 20 جنوری 11 بجے دن میں ماں کلیانی شری اکھتھی نیواس کلیانی شری میں منعقد ہوگی اس 34 واں بورڈ میٹنگ کا اہتمام پکنک کے ساتھ کیا جا رہا ہے۔ میٹنگ کے اختتام کے بعد فوریسٹ گیسٹ ہاؤس میتھن میں پکنک منایا جائیگا جہاں 1.30 بجے دن میں لنچ کا اہتمام رکھا گیا ہے اس ماہ پکنک کے ساتھ اہتمام بورڈ میٹنگ میں مندرجہ ذیل ایجنڈے پر بحث کی جائے گی۔☆1) آسنسول کے بورڈ آف کونسلرز کی میٹنگ کی کارروائی میں روئداد گذشتہ کی تصدیق جسکی میٹنگ 18.12.2024 کو ہوئی تھی۔☆2) ترقی کے معاملے سے متعلق معاملہ 3) پانی سے متعلق معاملہ 4) صفائی سے متعلق معاملہ۔☆5) بلڈنگ پلان سے متعلق معاملہ☆6) متفرقات، میٹنگ کی جانکاری تحریری طور پر کمشنر، آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے دی گئی ہے جبکہ پکنک کی اطلاع میئر کی جانب سے تحریری طور پر تمام کونسلر اور عہدیداران کو دی گئی اور ظہرانے میں شرکت کی گزارش کی گئی ہے۔

پیک اپ وین کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار جاں بحق، سڑک بلاک کر کے احتجاج

آسنسول:19 جنوری (عوامی نیوز سروس) کلٹی لوک سبھا حلقے کے نعمت پور ایسکو روڈ کلٹی پولیس اسٹیشن ایریا میں ایک پیک وین کی زد میں اکر ایک موٹر سائیکل سوار شدید طور پر زخمی ہو کر سڑک پر گر پڑا شدید چوٹ کی تاب نہ لا کر وہ جاں بحق ہو گیا۔اس سانحہ کے عینی شاہدین نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر 12 بجے ایسکو روڈ پر ایک پیک اپ وین اور موٹر سائیکل تصادم میں موٹر سائیکل چلانے والے شخص کی موت واقع ہوئی ہے واقعہ کے خلاف مقامی افراد کا احتجاج ہوا، لاپرواہی سے گاڑی چلانے اور ٹیک کرنے پر پابندی لگانے اسکی روک تھام کرنے اور لاپرواہ ٹریفک کو فوری طور پر کنٹرول کرنے کی مانگ کو لیکر سڑک تقریباً آدھے گھنٹے تک بلاک رہی پولیس کی مداخلت اور مظاہرین کو بڑی مشکل سے سمجھا کر سڑک کی امدورفت جاری کی گئی۔

یکم فروری کو محمڈن اور موہن بگان کے درمیان منی ڈربی میچ

کولکاتا 19 جنوری: آئی ایس ایل کا 11 واں ایڈیشن اب آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے اور اسی کے ساتھ تمام ٹیموں کے کھیلوں میں بڑی شدت پیدا ہو گئی ہے۔ یوں تو موہن بگان سپر جائنٹ سرفہرست ہے لیکن آخری میچ جو اس نے جمشید پور ایف سی کے ساتھ ڈرا کیا تو اس میچ میں موہن بگان کے فارورڈوں نے گول کے مواقع ضائع کرنے میں محمڈن کے فارورڈوں کو بھی شرمندہ کر دیا اور اس انداز میں گول کے 10 آسان مواقع ضائع کئے کہ حیرت ہونے لگی۔ بنگلور و ایف سی جو موہن بگان کے تعاقب میں تھی اسے اپنے پچھلے میچ میں زبردست جھٹکا لگا جب محمڈن اسپورٹنگ نے غلطی سے اسے شکست دیدی اور اس شکست نے بنگلورو ایف سی کے چمپئن شپ کے تعاقب کو جھٹکا پہنچا لیکن جمشید پور ایف سی کے ساتھ میچ ڈرا ہونے پر موہن بگان کو ازسرنو زبردست مقابلہ آرائی کا سامنا کرنا پڑ چکا ہے۔ ایسٹ بنگال جس نے اب تک 16 میچوں میں 14 پوائنٹ بنائے ہیں اسے یقین ہے کہ وہ پانچ ٹیموں کے درمیان بلے آف میں اپنی جگہ بنا کر رہے گی۔ لیکن ایسٹ بنگال کے فارورڈز بھی محمڈن کے فارورڈوں کی طرح سے پھسڈی ہیں اس لئے اس کے میچ میں یقین نہیں ہوتا کہ وہ کب جیتے گی اور کب مسلسل ہارتے چلی جائے گی۔

اس میں دورائے نہیں کہ اس مرتبہ محمڈن اسپورٹنگ کی شمولیت سے آئی ایس ایل کے میچوں میں دلچسپی بڑھی ہے، ورنہ عام ٹیموں کے میچ میں جہاں شیدائی ندارد نظر آتے ہیں وہیں محمڈن کے ہر میچ میں چاہے ہوم ہو یا آوٹ ہو کم از کم 10 ہزار شیدائی تو ضرور نظر آتے ہیں۔ محمڈن 26 جنوری کو ممبئی سٹی ایف سی سے مقابل ہو گی جو ایک اچھی ٹیم ضرور ہے مگر ناقابل شکست نہیں ہے اور اس میچ میں محمڈن اپنی کامیابی درج کر کے 14 پوائنٹ کے ساتھ ایسٹ بنگال کا تعاقب جاری رکھ سکتی ہے جب یکم فروری کو محمڈن اور موہن بگان کے درمیان منی ڈربی میچ ہے جو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا جائیگا اگر 26 جنوری کے میچ میں محمڈن ممبئی ایف سی کو روند نے میں کامیاب ہوتی ہے تو پھر یکم فروری کو موہن بگان سپر جائنٹ کے خلاف محمڈن یقیناً دیوکش ٹیم ہونے کا دعویٰ پیش کر دے گی۔ محمڈن جب بنگلورو ایف سی کو شکست دے سکتی ہے تو پھر موہن بگان کیا چیز ہے۔

سینئر کرکٹروں کو رانجی ٹرافی کھیلنے کا مشورہ دینے والے کوچ گوتم گمبھیر

کوچنگ سنبھالنے سے پہلے کسی نے کوچ سے پوچھا کہ آپ رانجی ٹیم کی کوچنگ سنبھالیں تر بہتر...!

کولکاتا 19 جنوری: ابھی انڈیا اور آسٹریلیا کے درمیان 5 ٹسٹ میچوں کی سیریز ہوئی جس میں پہلے ٹسٹ میں کپتان روہت شرما پتہ نہیں کس وجہ سے نہیں کھیلے اور بمراہ کی کپتانی میں انڈیا نے بہت ہی شاندار کامیابی حاصل کی۔ پھر دوسری ٹسٹ سے روہت شرما ٹیم میں شامل ہوئے جب ایک ٹسٹ بارش کی مداخلت کی بنا پر برباد ہوا ور باقی تین ٹسٹوں میں آسٹریلیا نے انڈیا کو بالکل آؤٹ کلاس کر کے رکھ دیا اور 5 ٹسٹ سیریز میں 3-1 سے کامیابی حاصل کی اس بورڈر، گواسکر سیریز میں انڈیا کو شکست فاش ہونے کے ساتھ ساتھ ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ میں فائنل میں داخلے کی بھی امید ختم ہو گئی اور اس مرتبہ ورلڈ ٹسٹ چمپئن شپ کا فائنل آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا جائے گا۔ آسٹریلیا کے خلاف 5 ٹسٹوں کی سیریز میں روہت شرما، وراٹ کوہلی، رشبھ پنت، کے ایل راہل سب کے سب ناکام رہے۔ یشوسوی جیسوال نے دس اننگوں میں دو اننگز بہترین کھیلی، بمراہ بحیثیت ایک فاسٹ بالر کے بیحد کامیاب رہے اور محمد سراج بس یونہی کام چلاؤ ثابت ہوئے۔ سب سے زیادہ ناکام رویندر جڈیجہ ثابت ہوئے جب وہ بالنگ اور بیٹنگ دونوں شعبوں میں ناکام رہے تو اس طرح سے دیکھا جائے تو سینئر کھلاڑیوں میں صرف جسپریت بمرہ اور جونیئر میں یشوسوی جیسوال نے کامیابی حاصل کی اور وہ بھی اس وجہ سے کہ بمراہ کو روہت کے بعد کپتانی سنبھالنی ہے اور جیسوال کو کرکٹ کے تینوں فارمیٹ میں اپنے لئے جگہ بنائے رہا سوال کے ایل راہل، رشبھ پنت، روہت شرما اور وراٹ رویندر جڈیجہ کی ناکامی کا تو اس سلسلے میں صرف اتنا کہا جا سکتا ہے کہ یہ سینئر اور ٹاپ بلے باز آخر ناکام کیوں ہوئے اور ان کی ناکامی کی آخر وجہ کیا تھی تو اس سلسلے میں اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے یہ سبھی سینئر کھلاڑی اپنے کوچ گوتم گمبھیر سے بالکل متفق نہیں ہیں اور دیکھا جائے تو گمبھیر اس لائق ہی نہیں کہ اسے سینئر ٹیم کی کوچنگ سونپی جائے۔ آسٹریلیا دورے کی ناکامی پر اسوقت گمبھیر سبھی سینئر کھلاڑیوں کو رانجی ٹرافی کھیلنے کا مشورہ دے رہے ہیں تو ایسے میں ان کے لئے کہا جا سکتا ہے کہ وہ سینئر ٹیم کی کوچنگ کو چھوڑ کر کسی رانجی ٹیم جیسے دہلی کی کوچنگ سنبھالیں۔ گوتم گمبھیر کی کوچنگ سے متعلق صرف اتنا کہا جا سکتا ہے کہ انہوں نے سینئر کرکٹ ٹیم کی کوچنگ اس طور پر سنبھالی جیسے بیٹنگ کا منتر جانے بغیر کوئی سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے۔

طیب النساء: تمغہ جیتنے والی نارتھ ایسٹ کی پہلی مسلم خاتون ایتھلیٹ

یوم پیدائش 19 جنوری

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) ایک متوسط مسلم گھرانے میں پیدا ہوئی طیب النساء ایک ہندوستانی سابق ایتھلیٹ ہیں، جو اپنی بہترین کارکردگی کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے سال 1974 میں ڈسکس تھرو میں قومی ریکارڈ توڑا اور کئی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کا نام روشن کیا۔ طیب النساء، جن کا تعلق ضلع شیوساگر سے ہے، ۔ جب وہ آٹھویں جماعت کی طالبہ تھیں تو ان کے والدین کا انتقال ہو گیا تھا۔ کھیلوں سے دلچسپی کم عمری میں ہو گئی تھی۔ ایک قدامت پسند گھرانے سے تعلق رکھنے کی وجہ سے انہیں کھیلوں میں حصہ لینے کے لیے اپنے ابتدائی دنوں میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن یہ رکاوٹیں ان کو مقاصد کے حصول سے نہیں روک سکیں۔ کم عمری میں اپنے والدین کو کھونا، ان کی زندگی کا سب سے بڑا صدمہ تھا، لیکن النساء کو گھر کی ذمہ داریوں نے زندگی میں مشکلات کا مقابلہ کرنے کی ہمت دی۔ سال 1971 میں النسا نے 9 ویں انٹر اسٹیٹ ایتھلیٹک چیمپئن شپ میں حصہ لیا اور احمد آباد میں اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ اس ٹورنامنٹ میں النساء نے کانسہ کا تمغہ جیتا اور قومی چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنے والی اپنی ریاست آسام کی پہلی خاتون کھلاڑی بن کر کھیلوں میں تاریخ رقم کی۔

جس زمانے میں طیب النساء کھیلوں میں کچھ کرنے اور ملک کا نام روشن کرنے کا سوچ رہی تھیں وہیں ان کے قرب و جوار میں ایسے لوگ بھی موجود تھے جو باہر نکلنے والی لڑکیوں کے بارے میں ایسی باتیں کیا کرتے تھے جو بیرونی سرگرمیوں میں حصہ لینے نکلتی تھیں۔ لیکن النساء نے ان سب کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی کیونکہ وہ جانتی تھیں کہ بحران کی اس گھڑی میں یہ لوگ مدد تو لازماً کریں گے ہی نہیں کریں۔ اس کے برعکس باقی گھر والوں نے النساء کو مزید مضبوط اور حوصلہ بخشا۔ جس وقت النساء کھیل کی پریکٹس کیا کرتی تھیں اس وقت ان کے پاس مشق کرنے کی زیادہ سہولیات میسر نہیں تھی لیکن وہ ہمیشہ ذہنی طور پر ہر چیز کے لئے تیار رہتی تھیں۔ النساء کو اس بات کا یقین تھا کہ ان کی لگن ہی ان کو کامیابی کی طرف لے جا سکتی ہے۔

ابتدائی دور میں ان کے والد نے ایک شاٹ پٹر اور جیولین پھینکنے والا بھی، نوجوان طیب کو ابتدائی طور پر تربیت دی تھی۔ ان کے والد نے کھیلوں میں ان کی دلچسپی دیکھی اور النساء کو ہر روز کھیل کے میدان میں لے کر جاتے تھے۔ جب النساء نے جیولین تھرو کے لیے رن اپ لیا تو ان کو دور دراز کے کھجور کے درخت کی چوٹی پر النسائنہ بنانے کو کہا جاتا تھا۔ طیب النسا نے ڈسک تھرو کی مشق بڑے عجیب و غریب ڈھنگ سے کی۔ چونکہ ان کا تعلق ایک متوسط گھرانے سے رہا۔ النساء کو کھیتی باڑی سے بھی بہت اچھی واقفیت رہی۔ انہوں نے اپنے ایک کزن کی دھان کے کھیت میں مشق کے دوران اس کی مدد کر کے ڈسکس تھرو کی بنیادی باتیں سیکھنا شروع کیں۔ وہ ڈسکس پھینکتے تھے اور النساء ڈسکس کو جمع کر کے ان کو واپس پھینکتی تھیں۔

آہستہ آہستہ، النساء نے اپنے بازوؤں کو مضبوط کیا اور اسے کھیل کے میدان میں آزمانا شروع کیا۔ حالانکہ النساء کو کبھی بھی مناسب تربیت نہیں مل سکی۔ لیکن النساء کے اندر وہ تمام صلاحیتیں موجود تھیں جو دوسرے ممالک کے ان کے ہم عصروں کے لئے تھیں۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ان کی صلاحیتوں کو رنجیت گوگوئی نے دیکھا، جو اس کھیلوں کے منتظم تھے۔ انہوں نے اس چھوٹی شیوساگر لڑکی کو آل آسام انٹر ڈسٹرکٹ ایتھلیٹکس میٹ میں ضلع کی نمائندگی کرنے کے لیے اسپانسر کیا۔ جلد ہی، النساء نے ایشیائی کھیلوں، جاپان، امریکہ اور جنوبی افریقہ میں ہونے والے عالمی تجربہ کار ایتھلیٹکس اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ یہ النساء کی زبردست حوصلہ افزائی تھی۔ یہ ان کی بے پناہ لگن اور بہت سی قربانیاں دینے کی انتھک جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ اس کامیابی سے انہیں جو اعتماد ملا اس نے انہیں بڑے اہداف حاصل کرنے میں مدد کی۔

النساء نے گھر کی کفالت کی خاطر 70 کی دہائی میں 250 روپے کی تنخواہ پر ریلوے میں ملازمت بھی کی۔ سال 1982 کے ایشیائی کھیلوں میں، النساء تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہ گئیں۔ النساء نے 1971 میں ڈسکس تھرو میں قومی ریکارڈ توڑا اور دنیا بھر میں کئی بین الاقوامی مقابلوں میں ملک کی نمائندگی کی۔ سال 1974 میں جے پور میں اس نے ڈسکس تھرو میں 12 سال پرانا قومی ریکارڈ توڑا۔ اس نے ٹورنامنٹ میں 29.32 میٹر کی دوری کے ساتھ تھرو کیا۔ وہ کھیلوں میں کسی آسامی خاتون کی طرف سے جیتنے والا پہلا تمغہ تھا۔ انہوں نے نئی دہلی میں 1982 کے ایشین گیمز میں بھی حصہ لیا لیکن تمغہ حاصل کرنے سے محروم رہی۔ انہوں نے ایشین گیمز کے ٹرائلز میں اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ایشین گیمز سے قبل قومی کیمپ میں دو سال تک تربیت حاصل کی۔ وہ قومی پلیٹ فارم پر آسام کے لیے تمغہ جیتنے والی پہلی خاتون ایتھلیٹ بن گئیں۔

النساء نے ایک کھیل اکیڈمی اور ایک ہاسٹل قائم کرنے کا منصوبہ بھی بنایا۔ جس میں وہ خاص طور پر ان لڑکیوں کے لیے جو غریب خاندانوں سے ہیں، ٹریننگ دے سکیں۔ طیب النسا آسام ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کی نائب صدر اور جنرل سکریٹری بھی رہ چکی ہیں۔ طیب النساء آسام کی پہلی خاتون ایتھلیٹ ہیں جن کی قومی اسٹیج پر 48 سال قبل شاندار کارکردگی اسپرنٹر ہیما داس، تیراک مٹھو بورہ، ٹیبل ٹینس چیمپئن مونالیشا باروہ مہتا، باکسر شیوا تھاپا، آرچر جیتا تلوک جیسے لوگوں کے لیے ایک تحریک بنیں۔

☆

گوا میں پیراگلائیڈنگ حادثہ، خاتون سیاح اور ٹریز کی کھائی میں گرنے سے موت

گوا 19 جنوری: شمالی گوا میں پیراگلائیڈنگ کے دوران ایک دردناک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثہ میں ایک خاتون سیاح اور ایک ٹریز کی موت ہو گئی ہے۔ خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی نے پولیس کے حوالے سے اس حادثہ کی اطلاع دی۔ یہ واقعہ ہماچل پردیش کے کانگڑا اور کلو ضلعوں میں 24 گھنٹے کے اندر دو الگ الگ پیراگلائیڈنگ حادثات میں دو سیاحوں کی موت کے ایک دن بعد ہوا ہے۔ پولیس نے اتوار کو بتایا کہ شمالی گوا میں پیراگلائیڈنگ کرتے وقت 27 سالہ خاتون سیاح اور اس کے ٹریز کی کھائی میں گرنے سے موت ہو گئی۔ حادثہ ہفتہ کی شام کیری گاؤں میں پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ پونے کی رہنے والی شیوانی دابلے اور ان کی ٹریز نیپالی شہری سومل نیپالی (26) کی شام تقریباً 5 بجے کیری پٹھار پر حادثہ میں موت ہو گئی۔ پولیس افسر کے مطابق جس ایڈونچر اسپورٹس کمپنی کے ساتھ پیراگلائیڈنگ کرنے کا متبادل چنا تھا، وہ غیر قانونی طور سے چل رہی تھی۔ منڈریم پولیس اسٹیشن میں درج شکایت کے مطابق پیراگلائیڈر چٹان سے اڑان بھرنے کے فوراً بعد کھائی میں گر گیا، جس سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ کمپنی کے مالک شیکھر رائے زادہ کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی مختلف دفعات کے تحت معاملہ درج کر لیا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہماچل پردیش کے کانگڑا اور کلو ضلع میں بھی 24 گھنٹے کے اندر دو الگ الگ پیراگلائیڈنگ حادثات میں 2 سیاحوں کی موت ہو گئی تھی۔ پولیس نے ہفتہ کو بتایا کہ یہ سیاح گجرات اور تمل ناڈو کے تھے۔ دھرم شالہ میں احمد آباد کی ایک 19 سال کی لڑکی کی موت ہو گئی۔ حادثہ اندرونا گ پیراگلائیڈنگ ٹیک-آف پوائنٹ پر ہوا۔ حادثے میں پیراگلائیڈنگ اسسٹنٹ گائیڈ کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔ وہیں ایک دیگر حادثہ میں جمعہ کی شام کو کلو ضلع میں گارسا لینڈنگ سائٹ کے پاس پیراگلائیڈنگ کرتے وقت تمل ناڈو کے ایک 28 سالہ سیاح کی موت ہو گئی، جبکہ پائلٹ شدید طور پر زخمی ہو گیا۔

ہریانہ: نشانہ باز منو بھاکر کی نانی اور ماما کی سڑک حادثے میں موت، کنبہ میں غم کی لہر

ہریانہ 19 جنوری: بین الاقوامی شوٹر اور کھیل رتن ایوارڈ سے سرفراز منو بھاکر کے لیے بُری خبر سامنے آئی ہے۔ ان کی نانی ساوتری دیوی اور ماما یدھ ویر سنگھ کی اتوار کی صبح ہریانہ کے چرکھی دادری میں ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ یہ حادثہ صبح 30:9 بجے قومی شاہراہ 334 بی پر دادری کے لوہارو چوک اور مہندر گڑھ بائی پاس کے درمیان بریجا کار اسکوٹی میں ٹکر کی وجہ سے ہوا۔ کار کی ٹکر سے اسکوٹی پر سوار 55 سال کے یدھ ویر سنگھ اور ان کی ماں (75 سال) ساوتری دیوی کی موت ہو گئی۔ واقعہ کے بعد کار بھی موقع پر پلٹ گئی اور کار ڈرائیور موقع سے فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ جانچ کے دوران پتہ چلا کہ دونوں منو بھاکر کے رشتہ دار ہیں۔ ذرائع کے مطابق منو بھاکر کے ماما یدھ ویر سنگھ ہریانہ روڈویز میں ڈرائیور تھے اور آج صبح وہ ڈیوٹی کے لیے اسکوٹی سے نکلے تھے۔ ان کے ساتھ منو کی نانی ساوتری دیوی بھی تھیں جنہیں لوہارو چوک واقع اپنے چھوٹے بیٹے کے گھر جانا تھا، اس لیے وہ بھی اسکوٹی پر ان کے ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو گئیں۔ جیسے ہی وہ دونوں کلیانہ موڑ پر پہنچے، غلط سائڈ سے آ رہی تیز رفتار بریجا کار نے ان کی اسکوٹی کو زوردار ٹکر ماردی جس سے دونوں کی وہیں موت ہو گئی۔ اس حادثے سے منو بھاکر اور ان کے کنبہ کو گہرا صدمہ لگا ہے۔ واضح ہو کہ دو دن قبل ہی منو بھاکر کے لیے ایک خوشگوار لمحہ سامنے آیا تھا جب انہیں صدر جمہوریہ سے کھیل رتن ایوارڈ ملا تھا۔ منو بھاکر کو جمعہ کے دن قومی کھیل ایوارڈ-2024 کے موقع پر صدر دروپدی مرمو نے باوقار میجر دھیان چند کھیل رتن انعام سے نوازا تھا۔ 22 سالہ منو بھاکر نے گزشتہ سال پیرس اولمپک میں 10 میٹر ایئر پسٹل انفرادی اور 10 میٹر ایئر پسٹل مکسڈ ٹیم مقابلوں میں کانسے کا تمغہ جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 20th January 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۰ جنوری ۲۰۲۵ء

ہندوستانی خاتون ٹیم نے انڈر 19 ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کو نو وکٹوں سے دی شکست

کوالالمپور، 19 جنوری (یو این آئی) پارونیکا سسودیا (تین وکٹ)، آیوشی شکلا اور وی جے جوشیتا (دو دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد سانیکا چلکے (18 ناٹ آؤٹ) اور جی کمالینی (16 ناٹ آؤٹ) کی بہتری اننگز کی بدولت ہندوستانی خاتون ٹیم نے اتوار کو انڈر 19 ٹی 20 ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کو نو وکٹوں سے شکست دی۔

آج ہندوستانی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والی ویسٹ انڈیز کی ٹیم ہندوستانی بالنگ اٹیک کے سامنے ٹھہر نہ سکی۔ ہندوستانی گیند بازوں نے ویسٹ انڈیز کی ٹیم کو محض 13.2 اوور میں 44 کے اسکور پر ڈھیر کر دیا۔ آسابی کالینڈر (12) اور کینیکا کسار (15) کے علاوہ ویسٹ انڈیز کی کوئی اور بلے باز ڈبل فیگرز تک نہیں پہنچ سکی۔ ہندوستان کے لیے تیز گیند باز وی جے جوشیتا نے ایک ہی اوور میں دو وکٹ حاصل کئے جبکہ بائیں ہاتھ کی اسپن جوڑی آیوشی شکلا اور پرونیکا سسودیا نے لگاتار دو اوورز کے وقفے میں دو وکٹ لے کر 5.1 اوور میں ویسٹ انڈیز کا اسکور 17 پر چار وکٹ کر دیا۔ اس کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے ویسٹ انڈیز کے تین کھلاڑیوں کو رن آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ہندوستان نے جی ترشا (4) کا وکٹ گنوانے بعد جی کمالینی (16 ناٹ آؤٹ) اور سانیکا چلکے (16 ناٹ آؤٹ) نے مل کر پانچویں اوور کی دوسری گیند پر 47 رن بنا کر میچ جیت لیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے واحد وکٹ جی کلاسٹن نے حاصل کیا۔

ساجد اور ابرار کا قہر، پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 127 رنوں سے ہرایا

ملتان، 19 جنوری (آئی این ایس) کپتان شان مسعود (52) کی نصف سنچری کے بعد ساجد خان (پانچ وکٹ) اور ابرار احمد (چار) کی خطرناک گیند بازی کی بدولت پاکستان نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن اتوار کے روز ویسٹ انڈیز کو دوسری اننگ میں 123 پر ڈھیر کرتے ہوئے مقابلہ 127 رنوں نے جیت لیا۔ میچ میں کل نو وکٹیں لینے والے ساجد خان کو 'پلیئر آف دی میچ' کے خطاب سے نوازا گیا۔ 251 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز پاکستانی باؤلنگ اٹیک کا سامنا زیادہ دیر تک نہ کر سکی اور پوری ٹیم 36.3 اوورز میں 123 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ویسٹ انڈیز کے لیک ایتھنیز نے سب سے زیادہ (55) رنوں کی اننگ کھیلی۔ ٹیون املاچ 14، مائیکل لیوس 13، کریگ بریتھویٹ 12 اور کیون سنکلیئر 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ پاکستانی باؤلنگ اٹیک کے سامنے ویسٹ انڈیز کے چھ بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہ پہنچ سکے۔

پاکستان کی جانب سے ساجد خان نے 15 اوورز میں 50 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ ابرار احمد نے 11.3 اوورز میں 27 رنز دے کر چار وکٹ جھٹکے۔ نعمان علی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے آج، گیند بازوں کے لیے موزوں پچ پر جومل وارکین 32) رن پر سات وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو دوسری اننگ میں 157 رنز پر سمیٹ دیا۔ ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے 251 رنز کا ہدف ملا تھا۔ پاکستان نے کل کی دوسری اننگ میں تین وکٹ 109 رنز کے آگے کھیلنا شروع کیا۔ صبح کے سیشن میں سعود شکیل (2) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ انہیں وارکین نے گریویز کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ بعد میں وارکین نے محمد رضوان (دو) کو بھی اپنا شکار بنالیا۔ بکے بازی کرنے آئے آغا سلمان نے کامران غلام کے ساتھ مل کر اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ 38 ویں اوور میں وارکین نے کامران غلام (27) کو آؤٹ کر کے پاکستان کو چھٹا جھٹکا دیا۔ نعمان علی (دو)، ساجد خان (پانچ) اور خرم شہزاد (صفر) آؤٹ ہوئے۔ 47 ویں اوور میں گڈاکیش موتی نے آغا سلمان (14) کو آؤٹ کر کے پاکستان کی دوسری اننگز 157 پر سمیٹ دی۔ پہلی اننگ میں حاصل برتری کی بنیاد پر ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے 251 رنز کا ہدف ملا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جومل وارکین نے 18 اوورز میں 32 رنز دے کر سات وکٹیں حاصل کیں۔

پاکستان نے پہلی اننگ میں 230 رنز بنائے تھے۔ جبکہ ویسٹ انڈیز کی پہلی اننگ 137 کے اسکور پر سمٹ گئی تھی۔

فیفا کے سربراہ انفنٹینو نے ٹرمپ سے ملاقات کی

فلوریڈا، 19 جنوری (یو این آئی) فیفا کے صدر جیانی انفنٹینو نے فلوریڈا میں امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی ہے تاکہ آئندہ ٹورنامنٹس پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ انہوں نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی۔ مسٹر انفنٹینو کے مطابق انہوں نے اور مسٹر ٹرمپ نے کلب ورلڈ کپ پر تبادلہ خیال کیا۔ ورلڈ کپ 15 جون سے 13 جولائی تک امریکا میں کھیلا جائے گا۔ اس کے ساتھ انہوں نے 2026 میں امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو میں مشترکہ طور پر منعقد ہونے والے ورلڈ کپ پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے انسٹاگرام (میٹا کی ملکیت میں، روس میں پابندی) پر مسٹر ٹرمپ کے ساتھ تصاویر لگاتے ہوئے کہا "میں ان کی حلف برداری کی تقریب سے پہلے فلوریڈا کے مار-اے-لاگو میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے مل کر فخر محسوس کر رہا ہوں۔ ہم نے موسم گرما میں فیفا کلب ورلڈ کپ اور 2026 میں فیفا ورلڈ کپ پر بات چیت کی - دو واقعی عالمی ٹورنامنٹ جو امریکہ کی میزبانی میں ہوں گے۔ آپ کے وقت کا شکریہ اور آنے والے مہینوں میں فیفا کی حمایت کرنے کے لیے۔ امریکہ دنیا کا استقبال کرتا ہے اور فٹ بال دنیا کو ایک ساتھ لاتا ہے۔" مسٹر ٹرمپ 20 جنوری کو واشنگٹن میں صدر کے عہدے کا حلف لیں گے۔

آسٹریلین اوپن کے مکسڈ ڈبلز کوارٹر فائنل میں بوپنا-ژانگ کی جوڑی

میلبورن، 19 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی ٹینس اسٹار روہن بوپنا اور چین کے ژانگ شوائی اتوار کو امریکہ کے ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور مونا کو کے ہیوگو نیس کی جوڑی کو شکست دے کر آسٹریلین اوپن کے مکسڈ ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ آج یہاں کھیلے گئے میچ میں 44 سالہ بوپنا اور دو بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن اور سابق عالمی نمبر دو ژانگ کی جوڑی نے چوتھی سیڈ امریکی ٹیلر ٹاؤن سینڈ اور مونا کو کے ہیوگو نیس کے خلاف شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے آخری آٹھ میں جگہ بنائی۔ ہند-چین جوڑی اب کوارٹر فائنل میں آسٹریلیا کی اولیویا گیڈیکی اور جان پیئرز اور ہنگری-اپل سلواڈور کی جوڑی ٹائیسیا پاپوس اور مارسیلو اریوالو کے درمیان ہونے والے میچ کے فاتح سے مقابلہ کرے گی۔ اس سے قبل بوپنا اور ژانگ نے پہلے راؤنڈ میں فرانس کی کرسٹینا ملاڈینووچ اور کروشیا کے ایوان ڈوڈیگ کو 4-6، 4-6 سے شکست دی تھی۔

ارم سراج کو جکارتا ورلڈ میٹ میں شرکت کے لئے 60000 روپے کی سخت ضرورت، برائے کرم مدد فرمائیں

کولکاتا، 16 رجنوری: نارکلڈانگہ کولکاتا کی ارم سراج جس نے ملک کے لئے کراٹے چمپیئن شپ میں تین مرتبہ گولڈ میڈل جیتا وہ جکارتا (انڈونیشیا) میں ہونے والے ورلڈ اوپین کراٹے چمپیئن شپ کے لئے انڈین ٹیم کے لئے منتخب ہوئی ہیں اور اس مقابلے میں حصہ لینے کے لئے اسے 60 ہزار روپئے کی ضرورت ہے۔ براہ کرام اسے اس مقابلے میں حصہ لینے کے سلسلے میں مدد کریں تاکہ وہ انڈونیشیا کے ورلڈ کراٹے چمپیئن شپ 2025 میں حصہ لے سکے۔ انڈین کراٹے ایسوسی ایشن کی طرف سے یہ اپیل کی گئی ہے۔

PhonePe
ACCEPTED HERE
Scan any QR using PhonePe App
Erum Seraj

گل پناگ اور سویٹی بورا 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کی قیادت کی

نئی دہلی، 19 جنوری (یو این آئی) معروف اداکارہ گل پناگ اور ارجن ایوارڈ یافتہ باکسر سویٹی بورا نے اتوار کو 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' مہم کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں 'کھیل اور فٹنس کلچر پیدا کرنے کا یہی واحد طریقہ ہے۔'' انہوں نے گروگرام کے لیزر ویلی پارک میں 500 سے زیادہ سائیکل سواروں کی قیادت کی۔ روڈ سیفٹی اس ہفتے کے ملک گیر سائیکلنگ ایونٹ کا تھیم تھا، جس کا آغاز گزشتہ ماہ مرکزی وزیر کھیل ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے کیا تھا۔

گل پناگ نے ریلی کے بعد کہا کہ ''میں فٹ انڈیا تحریک سے اس وقت سے وابستہ ہوں جب اسے کئی سال پہلے شروع کیا گیا تھا۔ یہ اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی جانب سے ایک شاندار پہل ہے۔ میرے خیال میں فٹ انڈیا تحریک ہی واحد راستہ ہے جس سے ہم کھیل اور فٹنس کا کلچر تیار کریں گے جو ہندوستان کو مسابقتی میدانوں میں مزید تمغے جیتنے کی طرف لے جائے گا۔ تاہم ہمیں فٹنس کلچر سے شروعات کرنی ہوگی۔ یہی وہ نقطہ ہے جہاں 'فٹ انڈیا' ناقابل یقین تعاون کرتا ہے اور 'سنڈے آن سائیکل' ایک شاندار قدم ہے۔ اگر دوسرے دنوں میں نہیں تو ہم اتوار کو ایک آسان سواری کے لیے وقت نکال سکتے ہیں''۔

انہوں نے سڑک تحفظ کے بارے میں یاد دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ''سڑک کی حفاظت خاص طور پر سائیکل سواروں کے لیے بہت اہم ہے۔ ہر سال سینکڑوں سائیکل سوار شدید زخمی ہو جاتے ہیں اور کچھ حادثے جان لیوا ہو جاتے ہیں کیونکہ گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو سڑک پر سائیکل سواروں کے بارے میں علم نہیں ہوتا ہے۔ سائیکل سواروں کو ہیلمٹ اور حفاظتی پوشاک جیسے گھٹنے اور کہنی کے حفاظتی دستے پہننے چاہئیں۔ میں تمام موٹر سائیکل سواروں سے گزارش کروں گی کہ وہ سڑکوں پر سائیکل سواروں سے باخبر رہیں اور ان کا خیال رکھیں۔ براہ کرم محفوظ سواری کریں۔''

لائٹ ہیوی ویٹ زمرے میں عالمی چیمپئن باکسر، سویٹی بورا نے گولف کورس روڈ، اے آئی ٹی چوک، آریہ سماج روڈ اور ملینیم سٹی سینٹر سے ہوتے ہوئے واپس لیزر ویلی پارک تک 20 کلومیٹر کی سواری مکمل کی۔ انہوں نے ''پولوشن کو پنچ اور ڈرگس کو رائٹ ہک کیونکہ سنڈے ہے سائیکلنگ کے لیے'' (آلودگی کو ختم کریں اور منشیات کے خلاف درست قدم اٹھائیں کیونکہ اتوار سائیکلنگ کے لیے ہوتے ہیں۔) کا نعرہ دیا۔ انہوں نے مزید کہا ''یہ فٹ انڈیا کی طرف سے ایک بہترین پہل ہے۔ میں طویل عرصے کے بعد سائیکل چلا کر بہت خوش ہوں۔ سائیکل چلانے کے بہت سے فوائد ہیں جن میں گھٹنوں کو اچھی حالت میں رکھنا، پٹھوں کی طاقت اور قوت برداشت بھی بہتر ہوتا ہے، جو بہتر نقل و حرکت میں مدد کرتا ہے۔ یہ آپ کے دل اور پھیپھڑوں کی صحت کو بھی بہتر بناتا ہے۔ خواہ آپ جوان ہوں یا بوڑھے، سائیکل چلانا مجموعی تندرستی اور صحت مند رہنے کے لیے سودمند ہے۔''

نیتا جی سبھاش نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسپورٹس (این ایس این آئی ایس)، پٹیالہ میں، 80 سے زیادہ سائیکل سواروں نے 11 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرتے ہوئے سائیکلنگ ایونٹ کے لیے سرد حالات اور شدید دھند کا مقابلہ کیا۔ شرکاء میں انتظامی افسران، کھیلوں کے سائنسدان، معاون عملہ، کوچز، ڈپلومہ ٹرینی اور نیشنل سینٹرز آف ایکسیلینس (این سی او ای) کے کھلاڑی شامل تھے۔

ریجنل سینٹر گاندھی نگر میں، انڈیا پوسٹ کے 50 سائیکل سواروں نے سائیکل ریلی میں حصہ لیا، جب کہ بہار ریجمنٹ کی 15 ویں بٹالین کے 50 سائیکل سواروں نے آرسی کولکتہ میں سائیکل چلائی۔

این سی او ای سونی پت نے 10 مقامات پر خواتین جنگجوؤں کے موضوع پر ایک ایونٹ کا اہتمام کیا جس میں کھیلو انڈیا سینٹرز (کے آئی سی) اور کھیلو انڈیا ایکریڈیٹیڈ اکیڈمیز (کے آئی اے اے) شامل ہیں۔ ایونٹ میں نوجوان ہاکی کھلاڑیوں کے ساتھ سب جونیئر ورلڈ چیمپئن شپ کھلاڑی، تمنا اور روینہ نے شرکت کی۔ آسام، اروناچل پردیش، سکم اور میگھالیہ کی ریاستوں میں بھی 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کا انعقاد کیا گیا۔ اس سے پہلے، سائیکلنگ ایونٹ میں ہندوستانی فوج کے جوانوں، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف)، انڈو تبت بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) اور کھیلوں کے نامور ستاروں جیسے لولینا بورگوہین، سنگرام سنگھ، شانکی سنگھ، نیتو گھنگھاس اور سمرن شرما (پیرا ورلڈ چیمپئن) کی شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔ یہ تحریک ملک بھر میں فضائی آلودگی کی سطح کو کم کرنے کے لیے ماحول دوست طریقوں کو بھی فروغ دیتی ہے۔ سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا (سی ایف آئی) اور مائی بھارت کے ساتھ مل کر، نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت (ایم وائی اے ایس) کی جانب سے 'فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل' کا اہتمام کیا گیا ہے۔ تقریبات بیک وقت ملک بھر میں ایس اے آئی علاقائی مراکز، نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس (این سی او ای) اور کھیلو انڈیا مراکز (کے آئی سی) میں منعقد کی جاتی ہیں۔

سبالینکا نے آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں میرا اینڈریوا کو شکست دی

میلبورن، 19 جنوری (یو این آئی) بیلاروس کی اسٹار ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا نے اتوار کو روس کی میرا اینڈریوا کو شکست دے کر مسلسل تیسری بار آسٹریلین اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔ آج یہاں راڈ لاور ایرینا میں کھیلے گئے میچ میں سبالینکا نے روس کی میرا اینڈریوا کو 1-6، 2-6 سے شکست دی۔ آسٹریلین اوپن میں یہ ان کی لگاتار 18 ویں جیت ہے۔ میچ کے دوران سبالینکا نے 15 ونرز اور تین ایسز لگائے۔ میچ کے بعد سبالینکا نے کہا کہ میں آج کھیل کی سطح سے بہت خوش ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ حالات میرے حق میں ہوں گے اور مقابلہ کے اختتام تک ایسا ہی رہے گا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچتر نجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804